الدعاشہ و البلاء و ترفع الدرجات فی الجنۃ
دعائے سیفی
مترجم مع
چہل اسمائے مقام - ماہ سعید و نحس و فوائد رجال الغیب
و شجرہ قادریہ نوشاہیہ مجربہ ادعیہ عاشورہ
مولفہ مصنفہ
سراج السالکین شمس العارفین سرتاج العاقدین اسوۃ الحسار
بابو علی شاہ نور اللہ شاہ

شاہ مردان شیر یزداں قوت پروردگار

لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلدَّعْوَۃُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ وَتَرْفَعُ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی

دعائے سیفی

مترجم

مع

چہل اسمائے عظام ۔ ماہ سعید ونحس و دائرہ رجال الغیب

و شجرۂ قادریہ غوثیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مولفہ ۔ مصنفہ

سراج السالکین، شمس العارفین، سرتاج الحاذقین، استاذ الحکمار

الحاج سید محبوب علی شاہ صاحب عرف نور اللہ شاہ

قادری چشتی سہروردی نقشبندی

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صاحب ۔ ناظم دواخانہ معدن مفاسدات

شیخ الشائخ حکیم حافظ عبدالغنی قادری بازی

سید ابو صالح المعروف محسن شاہ .....

سید ابو سعید المعروف محسن شاہ .....

ملنے کا پتہ: محبوب سنز، پبلی پہاڑ روڈ ۔ بستی عبداللہ ۔ دیپال پور ۔ اوکاڑہ

فہرستِ مضامین

صفحہ نمبر	مضمون
۴	سلسلۂ اجازت دعائے سیفی مرتبہ
۷	فوائد خواص دعائے سیفی
۹	اوّل طریق زکوٰۃ
۱۲	حصار
۱۳	محلِ اجابت
۱۴	اشارۂ اوّل
۱۷	درود شریف
۲۰	دیگر فوائد دعائے سیفی
۲۱	دیگر انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا
۲۲	دیگر علاج بادِ عاد یوس اطلاق یرقان
"	کیلئے۔ سب کیلئے۔ دیگر دفع افلاس
"	و فقر و فاقہ کیلئے
۲۳	دیگر کثیر حسنات کیلئے
۲۴	اہتمام دعائے سیفی
۵۲	دعائے سیفی
۱۳۲	اہتمام دعائے سیفی
۱۴۳	دیگر
۱۷۵	خاندان سید محبوب علی شاہ کے
"	بزرگوں کے متعدد اقوال اور طریقہ
"	ہائے دعوت و اجازت برائے دعائے سیفی
۱۷۹	حصار مذکور
۱۸۱	طریقہ عملِ دعوت
۱۸۲	محلِ اجابت کی دعا، اشارۂ اصل
۱۸۴	دعا کرنے والا، دعائے فتح
۱۸۵	دعائے قتل،
۱۵۶	اشارہ فرع

صفحہ نمبر	مضمون
۱۷۴	طریقہ دعوت و ورد خاندانِ سلسلہ
"	قادریہ سید محبوب علی شاہ
۱۸۹	نادر علی، خاتم
۱۹۰	یادداشت چہل اسمائے معظم
۱۹۳	انتظام چہل اسمائے عظام
۱۹۵	چہل اسمائے عظام کے چوکھٹے معروف
"	اعمال کے فوائد
۱۹۶	چند شرائط محمود چہل اسمائے عظام
۲۰۲	نقشہ جلال الغیب، سلام رجال الغیب
۲۰۳	ماہ سعید شعبان و شرح
۲۰۵	برائے ردِ رجعت و درعت و سحر (جادو)
"	اسمائے ردِ رجعت
۲۰۶	تدارک ذلیفہ، اشعار
۲۰۸	دوسرا طریقہ دعوت و اسناد و قرأت دعائے سیفی
۲۰۹	حصار حضرت امیر المومنین
۲۱۰	طریقہ زکوٰۃ دعائے مخفی
۲۱۲	ترتیب دعائے سیفی طریقہ دوم
۲۱۳	دعائے مخفی
۲۲۶	جوشنِ سیفی
۲۲۹	دعائے کاشف
۲۳۲	نادرِ علی
۲۳۳	اضمارِ روزینہ
۲۲۵	شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان
"	قادریہ محبوبیہ نوشاہیہ
۲۲۷	التجا بدرگاہِ خدا، دعائے عاشورہ
۲۲۹	نقشِ دعائے سیفی

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کہ اس دعائے سیفی کو میرا سکے جلد خواص و جلیل اسمائے عظام اور دعائے سلفی کے اضافے کے کتابت و چھپوانے کا تمام تر شرف میرے محترم دوست ملک مقبول احمد کھوکھر (223-1-8-2 ماڈل ٹاؤن شپ لاہور) کو حاصل ہوا۔ یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت و مہربانی اور قبولیت ہی کے باعث ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس توفیقِ عظیم سے نوازا۔ میں تو یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کی بات ہے کہ اللہ نے انہیں یہ حوصلہ و ہمت عطا کی ہیں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اور ان کے اہل و عیال کو اس کا اجر عطا فرمائے اور دین و دنیا و آخرت ہر میدان میں کامیابی و کامرانی نوازے آمین ثم آمین اور اس دعائے سیفی سے مستفید ہونے ہر شخص کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ وہ برادر مقبول احمد کھوکھر اور ان کی اولاد کے لیے خصوصی دعا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تاقیامت اپنی خصوصی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دعا گو

سید محمد شاہ صائم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

سلسلہ سندِ اجازت دعائے سیفی مترجم

احقر سید محمد شاہ صائم کو اس خاص دعا کی جس طور پر کہ اس کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اجازت تامہ حاصل ہوئی ہے اپنے والد محترم سید محبوب علیشاہ صاحب سے۔ ان کو قطب الاولیاء حضرت اللہ شاہ بھرونچی صاحب سے۔ ان کو سید پیر علی علی شاہ صاحب سے۔ ان کو اپنے پیر و مرشد سے سلسلہ دار حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ و حضرت پیران پیر سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ سے سلسلہ دار حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ و حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور ان کو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے اور آپ کو حضور سرورِ کائنات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین سے حاصل ہے۔

میں نے دعائے سیفی کے کئی نسخے دیکھے اور مطالعہ کئے ہیں۔ لیکن ہر ایک کو مختلف پایا۔ تمام اختلافات کو دور کرتے ہوئے اپنی خاندانی روایات ورد و وظیفہ دعائے سیفی کو اغلاط سے پاک کر کے لکھنے کی سعی کی ہے۔ اور میں اس ترتیب کو باقی تمام ترجمہوں پر ترجیح دیتا ہوں۔ تاکہ اہل اس کے اس سے بکیراں فیض حاصل کریں۔ اور اس دعا کے پڑھنے والوں پر لازم ہے کہ وہ

ہرگز ہرگز بغیر اجازت زکوٰۃ ادا کرنے کی سعی نہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ دعا "اسم باسمی" مانند تلوار کے ہے اور تاثیر سریع رکھتی ہے۔ اس لئے عامل دعائے سیفی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ورد یا دعوت شروع کرنی چاہیے۔ ورنہ عامل کی ہلاکت کا خوفِ عظیم ہے۔ اگر کسی کامل و عامل سے اجازت لے کر عمل کریں تو اس میں کسی قسم کی رجعت کا خوف باقی نہ رہے گا۔ اگر بطورِ ورد روزانہ ہمیشہ کے لئے ایک یا تین مرتبہ پڑھتے رہیں۔ تو کسی قسم کی تکلیف یا رجعت نہیں ہوتی اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات پا کر دینی و دنیوی حاجات برآتی ہیں۔ اور ایک سال کے ورد میں عامل بھی ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صائم

شیخ المشائخ حکیم حافظ عبد الغنی قادری بانوی

حکیم سید عابد علی شاہ موج دریا

سید ابو صالح المعروف سید چمن شاہ صاحب

سید ابو سعید المعروف سید گلشن شاہ صاحب

فوائد و خواص دعائے سیفی

یہ دعا دینی و دنیوی حاجات کے لئے نہایت جلیل القدر و زبردست معمولاتِ بزرگانِ سلف سے ہے۔ اکثر اہلِ ریاضت اور اولیاء اللہ بوسیلہ اس دعا کے مراتبِ عالیہ کو پہنچے۔ سند اس کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔ اُن کو حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کو بواسطہ جبرائیل علیہ السلام پیشگاہ خداوندی سے تلقین ہوئی ہے۔ اور فوائد و خواص اس کے شیخ ابو الفضل کرانی نے بارہ ہزار تک بیان فرمائے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اس دعائے مبارک کے کئی نام فرمائے ہیں۔ منجملہ اُن کے سیف اللہ حرزِ یمانی۔ حرزِ اکبر۔ حرز المرتضوی۔ حرز الاعظم۔ حرز سیفی وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ دین و دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں۔ جس کا تدارک بذریعہ اس دعا کے نہ فرمایا گیا ہو۔ مگر پڑھنے کی تعداد۔ زکوٰۃ و دعوت وغیرہ کے طریقے مختلف ہیں۔ اور ہر ایک دن کا ضابطہ اور اشارات و عمل اجابت وغیرہ بھی بہت سے ہیں۔ اور ہر ایک خاندان کا معمول جداگانہ ہے۔ بلکہ بعض مقامات میں دعائے موصوف کے الفاظ و عبارت میں بھی اختلاف اور کمی بیشی ہے۔ اور پڑھنے والا ہر ایک شخص اسی وقت مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب ان کی صحیح صحت عبارت اپنے مرشد سے معلوم کرے۔ محض کتابی تحریروں پر بھروسہ کر کے اس دعا کی زکوٰۃ و دعوت وغیرہ کا اہم کام نہیں کرنا چاہیے۔ مرشد کی موجودگی میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مرشد ہر قسم کے نقصان کو سنبھال سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دعا اسم باسمی ہے۔

ذرا سی بے احتیاطی میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لئے اس دعا کو ورد سادہ ہی رکھنا بہتر ہے۔ سادہ پڑھنے میں بھی بے شمار فوائد ہیں۔

اور وہ اس طرح ہے کہ ہر روز بعد نمازِ فجر وقت معین کر کے صرف دعائے مذکور ایک بار یا تین بار یا سات بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اور جو ہر روز غسل کر کے صد دعائے اعتصام و انتظام ساتھ پڑھے اولیٰ ہے لیکن اعتصام و انتظام صرف ایک ہی دفعہ پڑھنا چاہئے ہر دفعہ اعتصام و انتظام پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

بعض عارفین نے لکھا ہے کہ ایک سال تک بلاناغہ ایک مرتبہ روزانہ دعائے سیفی پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے سوائے گائے کے گوشت کے زیادہ پرہیز بھی نہیں ہے اور جو کسی خاص مطلب کے لئے پڑھنا چاہے تو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد دعوت دے اور موافق اپنے مطلب کے محلِ اجابت و اشارات پر دعائے مقررہ پڑھتا رہے اور دن اور وقت کا بھی خیال رکھے۔

مثلاً اگر قتلِ اعداء کے لئے پڑھنا ہو تو روز ساعتِ زحل یا مریخ میں پڑھے حصولِ علم و تالیف کے لئے روز ساعتِ عطارد میں کرے۔ سفر و جاہ کے لئے روز ساعتِ شمس میں دعوت دے۔ کاروبار دنیا و تسخیر مراد کے لئے روز ساعت زہرہ میں اور محبت و تجارت کے لئے روز ساعت عطارد میں اور دوستی و اصلاح کار کیلئے روز ساعت قمر میں دعوتِ عمل دے اور بنگام تحاوت عود، عنبر، مشک، زعفران اور ہر دن وزن برابر گلاب میں گولیاں بنا کر بخور کرے۔ اور زکوٰۃ کے پورا ہونے کے بعد ایک گوسفند سفید یا سرخ جو کہ حلال کمائی سے خریدی گئی ہو۔ ذبح کر کے فقراء کو تقسیم کرے۔ اور دعوت کے اختتام پر ڈیڑھ سیر یا تین سیر گندم کا میدہ بانٹے۔

اوّل طریق زکوٰۃ

(ان طریق و معمول حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

یہ تین طرح پر ہے۔ صغیر، متوسط۔ کبیر۔ دعوتِ صغیر اکتالیس بار۔ دعوتِ متوسط چار سو اکتالیس بار اور دعوتِ کبیر ایک ہزار ایک بار ہے۔ اگر نصاب صغیر دینا چاہے ایک روز میں بعد ادائے شرائط یعنی غسل۔ دوگانہ وغیرہ جس کا بیان آگے آئے گا۔ اکتالیس ۴۱ دفعہ پڑھے۔ اور نصابِ متوسط اکیس ۲۱ روز میں اکیس ۲۱ دفعہ روز پڑھ کر پورا کرے۔ اور نصابِ کبیر چالیس روز میں اس طرح پڑھے۔ کہ انتالیس ۳۹ دن تک پچیس پچیس دفعہ اور چالیس دن چالیس روز چھبیس ۲۶ دفعہ پڑھ کر ایک ہزار ایک بار پورا کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اور حضرت غوث الاعظم پیرانِ پیر سے منقول ہے کہ اگر سات روز میں متواتر اکیس دفعہ پڑھے۔ یعنی چھ روز تک سات سات دفعہ اور ساتویں روز پانچ دفعہ پڑھے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

طریق زکوٰۃ دینے کا یہ ہے:

کہ ہر روز بعد نمازِ فجر غسل کر کے زیرِ سایہ آسمان اوّل دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر پنج دوگانہ اس تفصیل سے کہ۔

پہلا دوگانہ: برجِ پاک حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔
دوسرا دوگانہ: جملہ انبیاء علیہم السلام۔
تیسرا دوگانہ: برجِ پاک حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔
چوتھا دوگانہ: جملہ مشائخ رضوان اللہ کے لئے۔
پانچواں دوگانہ: اپنے پیر و مرشد کی ارواح کو۔ اگر زندہ ہوں تو اُن کی سلامتی کے لئے پڑھے۔

چھٹا دوگانہ: ماہ دارج پیران سلسلہ شطاریہ یا حضرت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ سے دعوت کی اجازت حاصل ہوئی ہو۔ پڑھ کر سو دفعہ درود شریف پڑھے۔ پھر دعائے سیفی شروع کرے۔ اور جس طریق سے ہم نے بیان کیا ہے اتمام کو پہنچائے۔

ایک اور ترکیب یہ ہے کہ بعد شرائط معمولی غسل وغیرہ کے چالیس دن۔ خواہ ستر دن یا اس سے بھی زیادہ تین چلّوں میں ایک ہزار پانچ سو پچیس دفعہ اس طریق سے پڑھے کہ تین سو دفعہ بہ نیت نصاب اور ڈیڑھ ڈیڑھ سو دفعہ بہ نیت زکوٰۃ و عشر و تفل پڑھے۔

پھر تین سو دفعہ بہ نیت دور مدور۔ تیس دفعہ بہ نیت بدل پڑھے۔

پھر بائیس دفعہ بہ نیت ختم اور چار سو تیس دفعہ بہ نیت اجابت روزانہ حساب کر کے تقسیم کرے۔ پھر دعوت کی طرف رجوع ہو۔

دعوت کے طریق بھی کئی ہیں۔ اور ہر دن کا ضابطہ جدا ہے۔

مہماتِ جمالی کے لئے برجِ ماہ ساعتِ مشتری میں سات روز تک سات سات دفعہ پڑھنا۔

قتل و ویرانی اعداء کے لئے نزولِ ماہ ساعتِ زحل یا مریخ میں آٹھ روز تک آٹھ دفعہ روز پڑھنا چاہیے۔ ایام دعوت اور پڑھنے کی تعداد عمل و ادائے دوگانہ وغیرہ کی ترکیب تقریباً ویسی ہی ہے۔ جیسا کہ طریقہ زکوٰۃ میں بیان کی جا چکی ہے۔ صرف ادائے دوگانہ کے وقت ایک دوگانہ شکرانہ اور ایک دوگانہ قضائے حاجت سر پر سہرہ کر کے زیادہ پڑھا جائے گا۔ اور سو مرتبہ درود شریف کے بعد سات بار یا تین بار دعائے سیفی معہ ایک ایک بار اعتصام و انتقام کے اکتالیس روز تک پڑھنا۔ اور قبل پڑھنے کے تین روز روزہ رکھنا ہوگا۔ اور یوم شروع مہماتِ جمالی کے لئے دوشنبہ اور مہماتِ جلالی کے لئے سہ شنبہ و مشترک مہمات کے لئے یکشنبہ مقرر کرنا ہوگا۔ اور پرہیز معمولی یعنی رزقِ حلال۔ ہمیشہ سچ بولنا۔ کم کھانا۔ کم گفتگو کرنا۔ ترکِ حیوانات۔ ملبوساتِ مشتبہ و ریشم ترک کرنا۔ اور ترکِ محرمات اور ایک شخص معین سے کھانے پینے کا انتظام و بغیر آتش سرگین پانی گرم کرنا یا کھانا پکانا۔ گوشت و مچھلی و انڈہ و شہد، عنبر، مشک۔ ہینگ۔ لہسن۔ پیاز۔ روغن۔ گاؤ۔ سرکہ۔ نمک سانبر و خربا و دیگر میوہ جات جن میں کیڑا لگ گیا ہو۔ اور فصد و ناخن و بال کٹوانا۔ یا کسی جانور کا مارنا اور انڈے کا توڑنا۔ گوشت کا سونگھنا و دیکھنا۔ کپڑا صابن سے دھونا۔ درخت کا کاٹنا اور عورت سے نزدیکی کرنا۔ یہ سب باتیں منع ہیں۔

روغن کنجد۔ قند سیاہ کہ مورچہ وغیرہ سے صاف ہو۔ اور نمک سنگ کا استعمال جائز ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے چوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری

سے سورۂ فاتحہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھ کر ایک ایک سے اپنے گرد کئی حلقے کھینچے۔ اور یہ حصار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

حصار یہ ہے:

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ده ہزار گرد ہ گردمن آہنی حصار بار۔ خانہ من خیل حصار پیراں و پیغمبراں بر من۔ بار خدایا! ما را نگہدار۔ قفل من لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کلید من مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ ثمان الرحمٰن ابر ثمان الرحیم حیث ثمان یا حجیثا یا حجیثا یا حجیثا یا حافظ یا حافظ یا حافظ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَصَّنْتُ بِذِی الْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَاَجَرْتُ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

اگر کسی ضرورت سے تجدید وضو وغیرہ کے لئے دائرہ سے باہر نکلنا ہو تو ایک طرف سے محو کر کے نکلے۔ اور داخل ہوتے وقت از سر نو دائرہ کھینچے۔ اگر ہنگام دعوت کوئی مہیب صورت نظر آئے۔ خوف نہ کرے۔ بلکہ باواز بلند پڑھنا شروع کرے۔ اور حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو بصورت آفتاب

تصور کر کے پناہ چاہے اور خاطر جمع رکھے کہ اندرون دائرہ کوئی مضرت نہیں پہنچ سکتی۔

ایک ترکیب میں اس طرح لکھا ہے کہ شروع میں اعتصام سے پہلے نادِ علی اور یا غیاثی یعنی اکتالیسواں اسم چہل اسما کا اور دعائے کاشف الغم یعنی اَللّٰھُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ ھَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَھْلِکْ اَعْدَآئَنَا بھی ایک ایک یا تین تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور پڑھتے وقت مراد کو دل میں خیال رکھنا چاہیے۔ بعدہٗ سجدے میں جا کر تضرع و زاری حاجت روائی کی دعا مانگے۔ اس کے بعد اعتصام و چاروں قُل شریف پڑھ کر دعائے سیفی شروع کرے۔ جتنی مرتبہ پڑھنی ہو تمام کر کے اختتام پڑھے۔ اور اثنائے پڑھنے میں محل اجابت و اشارات پر اپنے مطلب کے موافق بطریق ذیل عمل کرتا رہے۔

محلِ اجابت

اگرچہ اس دعائے متبرکہ میں بہت سے مقامات محل اجابت دعا کے ہیں۔ اور بزرگوں نے ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا دعائیں مناسب اس مقام کے اور حاجت کے تجویز کی ہیں۔ جن سب کا بیان کرنا تو بات کو طول کرنا ہے۔ اس لئے بعض ضروری و مفید اشارات جو اکثر امور دینی و دنیوی میں معمول بہ ہیں، یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ اور دعا میں بھی بعض ضروری اشارات

لکھ دیئے ہیں۔ جو صاحب ورد رکھیں۔ خواہ کسی مطلب کے لئے پڑھیں، خدا چاہے کامیاب ہوں گے۔

اشارہ اوّل

شروع دعا میں جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ پر پہنچے آسمان کی طرف منہ کر کے تین بار تکرار کرے۔ اور سات مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ الخ کہے۔ اور تین مرتبہ سُبْحٰنَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ اوّل اسم جلیل اسماء کہے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔

دعا یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذَا الْاِسْمِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَھْلِ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ۔ اور دل میں حاجت کا خیال کرے۔

بعض نسخوں میں لفظ اَسْئَلُکَ کے بعد اس طرح پر اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتَنَا کُلَّھَا یَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ وَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اور مہمات جمالی یعنی کھولنے کے لئے یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ کَفِّ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ پڑھے۔ اور امور جلالی یعنی قہری وغیرہ کے لئے یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتُ وَالْقَھْرُ فِیْ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ پڑھے۔

اور تباہی دشمن کا دل میں خیال کرے۔ اور جب لفظ اِحْسَانِکَ پر پہنچے تو بھی آسمان کی طرف نظر کر کے تین بار تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال دل میں لائے۔ اور جب لفظ نَاصِرٌ پر پہنچے۔ سات دفعہ یا تین دفعہ یا ایک دفعہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ یَا حَقُّ یَا حَقُّ الرَّاحِمِیْنَ کہے۔ اور ایک بار درود پڑھے۔ جب لفظ شَفَیْتَ فِیْ اَمْرَاضِیْ پر پہنچے تو تین بار کہے اور شفاء مریض کے لئے دس بار رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ کہے۔ اور جب لفظ لَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ پر پہنچے۔ مقہوری اعداء کیلئے گیارہ بار یَا بِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دشمن کی صورت کا تصور کرے۔ اور ہاتھ کو زمین پر مارے۔ پھر اسی طرح گیارہ دفعہ پڑھ کر بائیں ہاتھ کو بتصور صورت دشمن زمین پر مارے۔ اور جلدی سے لفظ وَمَا رَمَیْتَ مِنْ تَمَامِیْ کہہ کر دو رکعت نماز بہ نیت قتل عدو پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ اِذَا زُلْزِلَتِ سورت اکتالیس بار اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ تبت اکتالیس بار پڑھے۔ اور بعد سلام سجدے میں جا کر گیارہ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ کہے۔ اور پھر سجدے میں سے سر اٹھا کر تین سو ساٹھ دفعہ یہ دعا پڑھے۔

یَا بَدِیْعَ السَّیْفِ اُقْتُلْ عَدُوِّیْ بِحَقِّ یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتُ بِالْقَھْرِ وَالْقَھْرُ فِیْ قَھْرِکَ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ بعدہٗ اکتالیس اکتالیس بار یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الخ اور وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی پڑھے۔ اور جب کَفَیْتَنِیْ شَرَّ مَنْ عَادَانِیْ پر پہنچے۔ چار مرتبہ تکرار

کرے۔ اور جب لفظ مَحْرُوْسًا لَكَ فِي الدِّفَاعِ پر پہنچے۔ دایاں پاؤں اور بایاں ہاتھ زمین پر مارے۔ (گویا دشمن کے سر پر) اور جب لفظ فِي الْمَنْعِ وَالدِّفَاعِ پر پہنچے۔ سات بار تکرار کرے۔ اور ایک دفعہ اِلٰهِيْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ الخ کہے۔ اور حاجت دل میں خیال کرے کہ درمیان دو میں یعنی وَالدِّفَاعِ وَحَقِّ کے محلِ اجابت ہے۔

بعض کے نزدیک منجملہ پنج محل اصل اشارات سے۔ اور جب فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پر پہنچے۔ تو بائیں پاؤں اور داہنا ہاتھ زمین پر مارے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ تو یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتُ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِيْ بَسْطِكَ يَا بَاسِطُ۔

اگر حاجت جلالی ہو۔ تو یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتُ الخ کہے۔ اور تین بار درود شریف اور سات بار کلمہ طیبہ پڑھ کر دوگانہ کُنْ فَيَكُوْنُ ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا تا تُرْجَعُوْنَ پڑھے۔ اور بعد سلام کے سات بار یَا عَظِيْمَ الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ الْعَزِّ الْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَآءِ پڑھے۔ اور حاجت چاہے۔ اور بعض نسخوں میں اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا اِلٰهِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ الخ اور یَا قَابِضُ و یَا بَاسِطُ وغیرہ کا پڑھنا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، لکھا ہوا ہے۔ اور جمیع العامدین پر اپنی حاجت کا خیال کرنا چاہیے۔

اور جب مقام اَعْطِنِيْ مِنْ بَرَكَاتِكَ پر پہنچے۔ آسمان کی طرف نظر کرکے فراخی رزق کے لیے یَا رَازِقُ رَزَقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ يَدَيْكَ گیارہ بار پڑھے۔

اور جب لفظ وَالْمُرْسَلِيْنَ پر پہنچے۔ رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دو رکعت نفل بہ نیت نذر جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ترکیب سے ادا کرے کہ دونوں رکعت میں بعد فاتحہ یعنی الحمد کے ننانوے ننانوے دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر تین بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہے اور حاجت چاہے۔ اور سر اتھا کر اکیس دفعہ یہ درود پڑھے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى بَدَنِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَشْبَاحِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّضْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْاَلَمِ جَسَدُهٗ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَخْرُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلِّمْ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

خدا چاہے زیارتِ نبوی سے مشرف ہو۔ لیکن یہ عمل عشاء کے بعد بہتر ہے۔

بعد فراغ کسی سے بات نہ کرے اور سو رہے۔ اور لفظ یَهْدُوْنَ علی پر پہنچے۔ تو لفظ اَحْزَانَهَا تک اور لَيَسْتَوْفِيَنَّ سے مِنْ عِنْدِكَ تک تین تین مرتبہ کہے اور لفظ مُبْدِعُ الرَّفِيْعُ پر دائیں ہاتھ کی چھنگلی سر پر ملے۔ اور لفظ وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ پر دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهِيْ بِحَقِّ سَرْمَدِيَّةِ پڑھے کہ نزدیک بعض کے یہ میرا محل اجابت کا ہے۔

حاجتِ جمالی کے لئے یَا لَطِيْفُ الخ پڑھے۔

اور حاجتِ جلالی کے لئے یَا قَابِضُ الخ پڑھے۔

اور گم شدہ چیز کے لئے لفظ وَلَا يَسْئَلُوْنَكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ پر سر رکھ تین مرتبہ اسم یَا مُبْدِعُ الْكَرِيْمُ الخ پڑھے۔ اور بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ پر کہ محل اشارہ جہاں ہے اَللّٰهِيْ بِحَقِّ الخ پڑھے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ یَا عَزِيْزُ الخ پڑھے۔

اگر حاجت جلالی ہو تو یَا مُذِلُّ الخ پڑھے۔ اور لفظ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر زیارت آنحضرتؐ کے لئے دو رکعت نماز بعد فاتحہ یعنی الحمد شریف کے

سورۃ مزمل اور بعد سلام اکتالیس بار درود شریف پڑھے اور تمنع برحاجت کا خیال کر کے عرض کرے۔

اور لفظ دقائق العظیم پر کشائش و دولتمندی کا خیال دل میں لائے اور فَاِنَّكَ حَيٌّ سے وَهِيَ لَهٗ تَرِكَةُ الْحَيِّ تک تین بار کہے۔ اور اپنی یا کسی اور کی ازدیادِ عمر کا خیال دل میں لائے تو بڑی عمر ہو۔ اور لفظ جَمِيْعَ خَلْقِكَ پر دُعا اَللّٰهِيْ بِحَقِّ هٰذَا الخ پڑھ کر حاجت کا خیال کرے۔ حاجتِ جمالی میں یَا وَهَّابُ الخ کہے۔

اور حاجتِ جلالی میں یَا جَبَّارُ الخ کہے۔ اور فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ پر آسمان کی طرف نظر کر کے ۳ مرتبہ تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال دل میں لائے اور فِيْمَا مَضٰى پر اَللّٰهِيْ بِحَقِّ الخ کہے۔

اور خلاصی محبوس کے لئے دل میں دُعا مانگے۔ اور لفظ قُدْ رَبِّكَ وَاِحْسَانِهٖ پر رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دو رکعت نفل اور درود شریف پڑھے جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ اور جب اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ پر پہنچے۔ تو تین بار نادِ علی پڑھ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اِمداد کا خواستگار ہو۔ اور جو بہ نیت جلالی قتل اعداء وغیرہ کے لئے پڑھے۔ تو تین مرتبہ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارُ اور تین بار مَا شَآءَ مَيِّتٌ مَنْ بَقِيَ عَلٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَسَيْفِهٖ اُقَاتِلُ کہے۔ اور جب مقام فَتَمِّمْهُ لِيْ پر پہنچے۔

رفع غم و ہم کے لئے یہ دُعا پڑھے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهِيْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ

فَرَجًا عَاجِلًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ۔ اور لفظ یَا اِجَابَةَ جَوِیْبٌ پر جمعہ میں ہزار
حاجت چاہے۔ اور لفظ کُنْ فَیَکُوْنُ کو سات بار تکرار کرے۔ اور دل میں
حاجت چاہے۔ اسی طرح اور کتنے ہی مقامات و اشارات ہیں۔ پس طالب کو
چاہیے کہ جس مطلب کے لیے پڑھے۔ اس مطلب کے موافق اشارات عمل
میں لائے۔ زکوٰۃ میں یا ورد کے طور پر پڑھنے میں کل اشارات ادا کرنے کی
ضرورت نہیں۔ وظیفہ میں صرف پانچ عمل اجابت مشہورہ کے عمل کرے۔ تو
حاجاتِ دین و دنیوی روا ہوتی ہیں۔

دیگر فوائد دعائے سیفی!

مقہوری اعداء۔ و رفع سحر و دیو و پری و نظرِ بد و حشرات الارض و سباعِ
درندہ۔ تسخیر خلائق۔ و دشمنی۔ و دشمنی۔ زبان بندی۔ تیر و دُردان۔ اور اے قرض المرض
صعب وغیرہ کے لیے روزہ رکھنا اور بکھ کر پاس رکھنا معمولات سے ہے۔
اور مہربانی حاکم کے لیے بعد غسل و لباس پاکیزہ ایک مرتبہ پڑھ کر بغیر کلام کئے
حاکم کے روبرو جانا اور نزدیک پہنچ کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ
کہنا مجربات سے ہے۔

دیگر۔ مہمات اہم کے لئے

چہارشنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ کو روزہ رکھے۔ اور شبِ شنبہ کو سونے سے
پہلے دو رکعت نفل میں بعد فاتحہ پچیس دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ

مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔ اور
ایک رقعہ دعائے موصوف پڑھ کر بھیجے۔ تدارک اس کا خواب میں معلوم
ہو جاوے اور مہم آسان ہو۔

اور جو شبِ جمعہ کو بعد نصف شب بعد ادائے نوافل اور تسبیح
درود شریف کے تین دفعہ پڑھے۔ کیسا ہی دشوار کام ہو آسان ہو جاتے۔

اسی طرح جدائی دو شخصوں کے لیے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر
دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ ان میں علیحدگی ہو جاتے۔

اسی طرح جدائی دو شخصوں کے لیے بدانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر
دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ ان میں علیحدگی ہو جاتے۔

اور جو ہلاکتِ دشمن کے لیے موسم بہار میں اکاسی دانہ گندم کو عفران
یا نیل کے پانی میں تین شبانہ روز بھگوئے۔ اور فولادی چھری اس کے نیچے
رکھے۔ اس کے بعد نابالغ لڑکی کے ہاتھ کے کتے ہوئے سوت کے ڈورے
میں ہر ایک دانہ گندم پر ایک ایک دفعہ پڑھ کر پروئے۔ اور خشک و
بے ثمر درخت میں مشرق کی طرف لٹکا دے۔ اور کچھ خیرات کرے۔ دشمن تباہ
و برباد ہو جاوے۔ جس گھر میں یہ دُمار ہو۔ وہ گھر آفات۔ ہوا زردی۔ آگ اور
پانی سے محفوظ رہے۔

دیگر۔ انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا

جو کوئی اس دُمار کو زعفران و مشک و آبِ باراں یا گلاب سے پوست

بھجو پر لکھے۔ اور سوہا جاپ کر کے اپنے پاس رکھے۔ انسان و وحوش اُس کے تابع فرمان ہوں۔

دیگر۔ علاج بیمار و مایوس العلاج مریضوں کے لئے

بیمار مایوس العلاج کو صبح کی کابل پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پلانا اور ناموں کو چالیس روز برابر پڑھنا۔ اور لکھ کر بازو پر باندھنا۔

محبت کے لئے!

اور محبت کے لئے تین روز روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت خانۂ محبوب کی طرف منہ کر کے ایک دعا پڑھے۔ اور بعد ختم کے یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ لَیِّنْ قُلُوْبَھُمْ وَاَرْضِنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَکَلِّفْنِیْ مِنْ ھٰذَا الْعَقْدِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

دیگر۔ دفع افلاس و فقر و فاقہ کے لئے

اکتالیس روز تک برابر بعد غسل دو گانہ کے جس کی ہر رکعت میں بعد الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیے اور بعد سلام کے دس بار درود شریف پڑھ کر ایک دفعہ دعائے سیفی پڑھے تو تونگر ہو جائے۔

دیگر۔ تسخیر جنات کیلئے

مغرب کے بعد جنگل میں بعد غسل و لباس پاکیزہ و خوشبو نگار قل آیۃ الکرسی اور چاروں قل اپنے اوپر دم کرے۔ بعد ادائے دو گانہ کے ایک خولی مچھری سے اپنے گرد حلقہ کھینچے اور قُلْ اُوْحِیَ یعنی سورۂ جن باواز بلند پڑھ کر دعا شروع کرے۔ اور ہیبت ناک صورتوں سے نہ ڈرے۔ اور نہ اُن کی بات کا جواب دے۔ یہاں تک کہ بادشاہ جنات آوے۔ جو کچھ مطلب ہو اُس سے بیان کرے۔

اِعْتِصَام
دعائے سیفی!

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	السَّمِيْعِ	الْعَلِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ	جو سننے والا	جاننے والا ہے،

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے	جو رحمٰن	اور رحیم ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

پاک ہے پروردگار میرا جو بزرگ و برتر ہے۔

الْوَهَّابُ	يَا رَبُّ	يَا رَحْمٰنُ
بخشنے والا ہے	اے پروردگار	اے رحمٰن

يَا رَحِيْمُ	يَا سَتَّارُ	يَا غَفَّارُ
اے رحیم	اے عیب چھپانے والے	اے معاف کرنے والے
يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا كَرِيْمُ
اے رزق دینے والے	اے کشائش کرنے والے	اے بخشش کرنے والے
يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	
اے ذات کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے	تو ہی پروردگار ہے تمام عالمین کا!	
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	
ہم تجھ ہی کو پوجتے ہیں	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔	
يَا حَمِيْدُ	اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ	وَ
اے لائق تعریف	تو ہی تعریف کیا گیا ہے	اور
رَبُّنَا الْمَعْبُوْدُ	يَا وَدُوْدُ!	
ہمارا معبود پروردگار ہے!	اے محبت کرنے والے	

أَنْتَ الْوَدُوْدُ	وَفَضْلُكَ الْمَعْهُوْدُ
تو ہی ہے محبت کیا جانا	اور تیرا ہی تفضل مقرر ہے
يَا بَرُّ	أَنْتَ الْبَارُّ	وَبِرُّكَ الْمَوْرُوْدُ
اے نیکی کرنے والا ہے	اور تیرا ہی نیکی دادہ کی جاتی ہے
وَخَيْرُكَ الْمَشْهُوْدُ	يَا حَيُّ
اور تیری خیر موجود ہے	اے زندہ رہنے والے
كُنْتَ حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ	وَتَكُوْنَ
تو ہی زندہ تھا جب کوئی زندہ نہیں تھا	اور تو ہی زندہ
حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ	يَا قَائِمُ	أَنْتَ
رہنے والا جب کوئی زندہ نہیں رہے گا	اے قائم رہنے والے	تو ہی
الْقَائِمُ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ
قائم ہے	ہر ذی نفس پر	جو اس کے حواس نے کمایا

وَتُجَازِيْ بِمَا عَمِلَتْ	يَا ذَا الْجَلَالِ
اور بدلہ دے گا جو کچھ وہ کرے گا	اے بزرگی اور
وَالْإِكْرَامِ	يَا جَمِيْلُ	أَنْتَ الْمُجْمِلُ
شان والے	اے خوبی والے	تو ہی خوبی بخشنے والا اور
الْجَلِيْلُ	فَلَا يَحُقُّ	هٰذَا الْإِسْمُ
بزرگی دینے والا ہے	پس نہیں کرتی لائق	اس اسم کے
إِلَّا لَكَ	وَلَا يَلِيْقُ	إِلَّا بِكَ	أَنْتَ
سوائے تیرے	اور نہیں ہے لیاقت کسی میں	مگر تیرے ساتھ	تو بڑا
الْكَرَمُ الْكَرِيْمُ	وَأَنْتَ الْجَوَادُ
کرم کرنے والا	کریم ہے	اور تو ہی بخشش کرنے والا۔ نعمت
الْمُنْعِمُ	وَخَيْرُكَ كَثِيْرٌ
دینے والا ہے	اور تیری بھلائی زیادہ ہے

وَفَضْلُكَ كَبِيْرٌ	وَإِحْسَانُكَ قَدِيْمٌ
اور تیرا فضل بہت بڑا ہے	اور تیرا احسان پرانا ہے۔
وَأَنْتَ رَبُّنَا رَحِيْمٌ	يَا عَظِيْمُ
اور تُو ہمارا رب رحیم ہے	اے بزرگ!
لَكَ الْعَظَمَةُ وَالْبَهَاءُ	يَا كَبِيْرُ
تیرے لئے عظمت ہے اور بڑائی ہے۔	اے بڑے
الْمُتَكَبِّرُ لَكَ النِّعَمَاءُ	وَالْكِبْرِيَاءُ
بڑی بڑائی کرنے والا ہے تیرے ہی لئے نعمتیں	اور بڑائیاں ہیں
لَا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ الْخُشُوْعُ	إِلَّا لَكَ
نہیں ہے لائق واسطے کسی کے خشوع و خضوع	سوائے تیرے
وَالتَّوَكُّلُ وَالْاِعْتِصَامُ	إِلَّا بِكَ
اور توکل اور اعتصام نہیں ہے	مگر ساتھ تیرے

وَالتَّفْوِيْضُ إِلَّا إِلَيْكَ	يَا فَرْدُ
اور نہیں سپردگی مگر تیری طرف	اے یکتا
يَا وِتْرُ أَنْتَ الرَّبُّ	وَكُلُّنَا
اے اکیلے تُو ہے پالنے والا	اور ہم سب
لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ	وَلَا
تیرے غلام ہیں نہیں ہے کوئی شریک تیرا	اور نہیں ہے
يَدْعُوْلَكَ وَالِدٌ وَلَا وَلَدًا	
کوئی دعوی کرنیوالا واسطے تیرے والد اور ولد ہونے کا۔	
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	يَا بَاقِيْ
اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے	اے باقی رہنے والے
كُلٌّ إِلَيْكَ وَلَا يَجْرِي الْفَنَاءُ	
ہر شے تیری طرف ہے اور نہیں جاری ہوئی فنا	

وَلَا الزَّوَالُ عَلَيْكَ	يَا بَارِئُ
اور نہ زوال تجھ پر	اے پیدا کرنے والے
يَا مُصَوِّرُ اَحْدَثْتَ كُلَّ شَيْءٍ	
اے تصویر بنانے والے پیدا کیا تُو نے ہر چیز کو،	
سِوَاكَ كَمَا اَرَدْتَ وَبَرَأْتَ	
سوائے اپنے جیسا تُو نے چاہا اور ظاہر کیا تُو نے	
وَبَدَأْتَ فَاَحْكَمْتَ وَصَوَّرْتَ	
اور شروع کیا تُو نے پس تُو نے مستحکم کیا اور تُو نے تصویر بنائی	
وَخَلَقْتَ فَاَحْسَنْتَ وَسَوَّيْتَ	
اور تُو نے پیدا کیا تُو نے حُسن عطا کیا اور اپنے کام کو	
فِعْلَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ	
تُو نے درست کیا اے اکیلے اے یکتا	

لَا شَرِيكَ لَكَ	وَلَا شَبِيهَ لَكَ	وَلَا
نہیں ہے شریک واسطے تیرے	اور نہ کوئی مثل تیری ہے	اور نہ
مِثْلَ لَكَ	وَلَا نَظِيرَ لَكَ	يَا غَنِيُّ
کوئی مثل ہے واسطے تیرے	اور نہ کوئی نظیر (مثل) واسطے تیرے	اے بے پرواہ
وَلَا وَزِيرَ لَكَ	وَلَا مُشِيرَ لَكَ	وَلَا
اور نہ تیرا کوئی وزیر ہے	اور نہ تیرا کوئی مشیر ہے	اور نہ
مُعِينَ لَكَ	وَلَا ظَهِيرَ لَكَ	يَا مَاجِدُ
تیرا کوئی مددگار ہے	اور نہ ہی کوئی تیرا پشت پناہ ہے	اے بزرگ
يَا مَجِيدُ لَكَ الْمَجْدُ كُلُّهُ		وَلَكَ
اے بڑا! تیرے لئے بڑائی ہے	تمام	اور تیرے
الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ		
سارے حمد ہے	تمام اور تیرے واسطے ہی مخلوق ہے	تمام

وَاِلَيْكَ	يَرْجِعُ الْاُمُوْرُ	كُلُّهٗ
اور طرف تیری	لوٹیں گے کام	تمام
وَاَسْئَلُكَ	مِنَ الْخَيْرِ	كُلِّهٖ
اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	بھلائی	تمام
وَاَعُوْذُبِكَ	مِنَ الشَّرِّ	كُلِّهٖ
اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری ساتھ	شر سے	تمام کے تمام
يَا قُدُّوْسُ	يَا سُبُّوْحُ	اَنْتَ
اے پاک	اے پاکیزہ	تُو
اَلْمُنَزَّهُ	عَنِ النَّقَائِصِ	وَالْمَصَائِبِ
پاک ہے	تمام خامیوں سے	اور مصیبتوں سے
وَالْمَرَاتِبِ	وَاَنْتَ الْمُعَظَّمُ	
اور مرتبوں سے	اور تو ہی بڑا ہے۔	

فِي الْمَشَارِقِ	وَالْمَغَارِبِ	يَا عَلِيُّ
مشارق میں	اور مغارب میں	اے بلند
يَا مُتَعَالِيْ	لَكَ الْعَلَاءُ	وَالثَّنَاءُ
اے بلند تر	تیرے لئے ہی بلندیاں ہیں	اور تعریف ہے
وَمِنْكَ	وَاِلَيْكَ	يَنْتَهِي الْاَمَلُ
اور تجھ سے	اور تیری طرف	انتہا ہوتی ہے امیدوں کی
اِنْتِهَاءَ الْاُمُوْرِ	وَالرَّجَا	يَا اَوَّلُ
انتہا امور کی	اور آرزوں کی	اے پہلے
يَا اٰخِرُ	لَا بِدَايَةَ لَكَ	وَلَا
اے آخری	نہ ہی تیری ابتدا ہے	اور نہ ہی
اِنْتِهَاءَ لَكَ	يَا قَادِرُ	يَا قَدِيْرُ
تیری انتہا ہے	اے طاقت والے	اے قدرت والے

يَا مُقْتَدِرُ	لَا قُدْرَتَ	إِلَّا لَكَ
اے قدرت بخشنے والے	نہیں ہے طاقت	سوائے تیرے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	إِلَّا بِكَ	يَا وَاجِدُ	
نہیں ہے طاقت کسی کو بھلائی کی اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی	مگر ساتھ تیرے	اے ہمیشہ رہنے والے	

لَا وَجْدَ	إِلَّا مِنْكَ	وَلَا غِنَاءَ	
نہیں ہے بینگی	مگر تجھی سے	اور نہیں ہے بے پروائی	

لِأَحَدٍ غَيْرُكَ	يَا سَمِيعُ	يَا بَصِيرُ	
کسی کے نے سوائے تیرے	اے سننے والے	اے دیکھنے والے	

يَا عَلِيمُ	تَسْمَعُ النَّجْوَى	وَتَعْلَمُ	
اے جاننے والے	تو سنتا ہے پوشیدہ باتوں کو	اور تو جانتا ہے	

الْجَهْرَ وَمَا يُخْفَى	يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ		
ظاہر کو	اور جو کچھ چھپا ہوا ہے	اے پیدا کرنے والے آسمانوں	

وَالْأَرْضِ	فَطَرْتَ	فَأَبْدَعْتَ	
اور زمینوں کو	پیدا کیا تو نے	پھر اختراع کیا تو نے	

وَصَنَعْتَ	وَأَحْسَنْتَ	وَخَلَقْتَ	
اور کاریگری کی تو نے	اور اچھی کاریگری کی تو نے	اور پیدا کیا تو نے	

يَا مَالِكُ	يَا مَلِيكُ	أَنْتَ الْمَلِكُ	
اے مالک	اے بادشاہ	تو ہی شہنشاہ	

الْقَدِيمُ	وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيمُ		
قدیم ہے	اور زبردست بڑا بادشاہ ہے		

تُؤْتِي الْمُلْكَ	مَنْ تَشَاءُ	تَا كُلَّ	
دیتا ہے تو ملک	جس کو چاہتا ہے	یہاں تک کہ ہر	

شَيْءٍ قَدِيرٌ	يَا عَزِيزُ	يَا حَكِيمُ	
چیز پر قادر ہے	اے غالب	اے حکمران	

تَحْكُمُ بِالْعَدْلِ	وَتَقْضِي بِالْحَقِّ
تو حکم دیتا ہے ساتھ عدل کے	اور تو فیصلہ کرتا ہے ساتھ حق کے
وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ	يَا قَاهِرُ
اور تو اچھا فیصلہ کرنے والا ہے	اے زبردست
يَا قَهَّارُ	يَا قَائِمُ قَدْ قَهَّرْتَ
اے بہت زبردست	اے قائم رہنے والے تحقیق تو نے مغلوب کیا۔
عِبَادَكَ بِالْفَنَاءِ	يَا مُغِيْثُ
اپنے بندوں کو ساتھ فنا کے	اے فریاد رس!
يَا حَسِيْبُ	يَا جَلِيْلُ يَا مُقْتَدِرُ
اے حساب لینے والے!	اے بزرگ! اے قدرت بخشنے والے
تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ	يَا مُحِيْطُ
کرتا ہے تو جو تو چاہتا ہے	اے احاطہ کرنے والے

يَا رَقِيْبُ	يَا مَنْ أَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اے نگہبان	اے وہ ذات جس نے احاطہ کیا	ہر چیز کا
عِلْمًا	وَّأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا	
ساتھ علم کے	اور شمار کیا ہر چیز کو گنتی کے لحاظ سے	
وَدَبَّرْتَ الْأُمُوْرَ	كُلَّهَا	بِحِكْمَتِكَ
اور تدبیر کی تو نے امور	تمام کے تمام کی	ساتھ اپنی حکمت کے
وَأَمْسَكَ السَّمَآءَ	وَالْأَرْضَ	
اور تھام رکھا ہے آسمان کو	اور زمین کو،	
بِقُدْرَتِكَ	يَا بَاعِثُ	يَا وَارِثُ
اپنی طاقت کے ساتھ	اے اٹھانے والے	اے وارث!
تَرِثُ الْأَرْضَ	وَمَنْ عَلَيْهَا	
تو وارث ہے زمین کا	اور جو کوئی اس پر ہے،	

وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝	وَاَنْتَ تَبْعَثُ
اور تو بہترین وارث ہے	اور تو ہی اٹھائے گا
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ	لِتُحَاسِبَهُمْ	وَاَنْتَ
جو قبروں میں ہے	تاکہ تو اُن سے حساب لے	اور تو
اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ ۝	يَا وَاسِعَ الْمُلْكِ
بہت جلد حساب لینے والا ہے	اے وسیع بادشاہی والے
وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ	لَا يَخْرُجُ	مِنْ
اور علم والے اور رحمت والے	نہیں نکل سکتی	تیری
سُلْطٰنِكَ	شَيْءٌ وَّلَا تُعْجِزُكَ
بادشاہی سے	کوئی چیز اور نہ عاجز کر سکتی ہے تجھ کو
شَيْءٌ وَّرَحْمَتُكَ	وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
کوئی چیز اور تیری رحمت نے	فراغ کر دیا ہے ہر چیز کو

يَا حَقُّ	يَا مُبِيْنُ	اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ
اے سچے	اے کھلم کھلا	تو بادشاہ ہے سچا
الْمُبِيْنُ	وَسُلْطَانُكَ	الْعَظِيْمُ
اور کھلم کھلا	اور تیری بادشاہی	بڑی ہے
وَقَوْلُكَ الْحَقُّ	وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ
اور تیری بات سچ ہے	اور تیرا وعدہ سچ ہے
وَلَا تُخْلِفُ مِيْعَادَكَ	وَلَا تَظْلِمُ
اور نہیں خلاف ورزی کرتا تو اپنے وعدوں کی	اور نہ ظلم کرتا ہے تو
عِبَادَكَ	يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ	يُغْنِيُّ
اپنے بندوں پر	اے مضبوط قوت والے	اے بے پرواہ
يَا مُغْنِيُّ	اَنْتَ الْغَنِيُّ	وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ
اے بے پرواہ کرنیوالے	تو ہی بے پرواہ ہے	اور ہم محتاج ہیں

اَنْتَ الْقَوِیُّ	وَنَحْنُ الضُّعَفَآءُ
تو طاقت ور ہے	اور ہم کمزور ہیں ۔
لَا قَوِیَّ	اِلَّا مَنْ قَوَّیْتَهٗ	وَلَا غَنِیَّ
نہیں ہے کوئی طاقتور	مگر جس کو تُو نے قوت دی	اور نہیں ہے کوئی بے پرواہ
اَلَا مَنْ اَغْنَیْتَهٗ	یَا خَالِقُ	یَا خَلَّاقُ
مگر جس کو تُو بے پرواہ کرے	اے پیدا کرنیوالے	اے بڑا پیدا کرنے والے
وَاَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ	وَاَنْتَ
اور تُو بہترین پیدا کرنے والا ہے	اور تُو ہی
اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ	لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ
سب سے بڑا حکمران ہے	نہیں ہے کوئی پیدا کرنیوالا مخلوق کو
غَیْرُکَ	وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ
سوائے تیرے	اور نہیں کوئی تدبیر کرنیوالا	مخلوق کے لئے

سِوَاكَ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ
سوائے تیرے	اے ظاہر	اے پوشیدہ !
یَا ذَا الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ اِلَیْكَ	اَرْوَاحُنَا
اے بلندی کے مالک !	بلند ہوتی ہیں طرف تیری	ہماری روحیں
وَقَدَّرْتَ اٰجَالَنَا	یَا مُحْصِیُ	اَحْصَیْتَ
اور مقرر کردی ہیں تُو نے ہماری عمریں	اے شمار کرنے والے	شمار کیا تُو نے
اَنْفَاسَنَا	وَاَکْسَابَنَا	وَاَدْرَکْتَ	اَسْرَارَنَا
ہمارے سانسوں کو	اور ہماری کمائیوں کو	اور تجھے ادراک ہے	ہمارے پوشیدہ
وَاَعْلَانَنَا	یَا حَافِظُ	یَا خَافِضُ	یَا رَافِعُ
اور ظاہری باتوں کا	اے حفاظت کرنیوالے	اے پست کرنیوالے	اے بلند کرنے والے
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ	وَالْمُؤَخِّرُ	وَتَخْفِضُ	مَنْ
تُو ہی ہے آگے کرنے والا	اور پیچھے کرنے والا	اور پست کرتا ہے تُو	جس کو

تَشَآءُ مَنْ	وَتَرْفَعُ	مَنْ تَشَآءُ قَدْرًا
چاہتا ہے اپنے فضل سے	اور بلند کرتا ہے تو	جسے چاہتا ہے اپنی طاقت سے
مَنْ رَفَعْتَهٗ	اِرْتَفِعْ	وَمَنْ وَضَعْتَهٗ
جس کو تُو نے بلند کیا	بلند ہوا	اور جس کو تُو نے پست کیا
اِتَّضَعَ	وَمَنْ اَكْرَمْتَهٗ	لَهٗ هُنَّ
وہ پست ہوا	اور جس کو تُو نے عزت بخشی	تو وہ نہیں ہوئی اُسکی
يَا رَافِعُ		
اے بلند کرنیوالے		
اَلدَّرَجَاتِ	لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	وَالْاَمْثَالُ
درجات کے	تیرے ہی لئے ہیں اچھے نام	اور مثالیں
اَلْعُلْيَا	يَا ذِا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ	يَا مُبْدِئُ
بڑی بڑی	اے عرش عظیم کے مالک	اے شروع کرنے والے
يَا مُعِيْدُ	يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ
اے لوٹانے والے	اے رحمان	اے رحیم !

اِرْحَمْنَا	يَا مُؤْمِنُ	اٰمِنَّا	يَا مُهَيْمِنُ
ہم پر رحم کر	اے ایمان عطا کرنیوالے	ہم کو امان عطا فرما	اے نگہبان
يَا جَبَّارُ	اَجْبِرْنَا	يَا سَلَامُ	اَسْلِمْنَا
اے جوڑنے والے	جوڑ ہم کو	اے سلامت رکھنے والے	سلامت رکھ ہم کو
يَا غَفَّارُ	يَا غَفُوْرُ	اِغْفِرْ لَنَا	
اے بخشنے والے	اے معاف کرنیوالے	معاف کر ہم کو	
يَا رَزَّاقُ	اُرْزُقْنَا	يَا رَءُوْفُ	
اے رزق دینے والے	رزق دے ہم کو	اے مہربانی کرنے والے !	
اَلرَّءُوْفُ بِنَا	يَا عَفُوُّ	عَافِنَا	
مہربانی کر ہمارے ساتھ	اے بردبار	بردباری کر ہمارے ساتھ	
وَاعْفُ عَنَّا	يَا لَطِيْفُ	اُلْطُفْ بِنَا	
اور چشم پوشی کر ہم سے	اے مہربان	مہربانی کر ہمارے ساتھ	

اَدِمِ النِّعَمَآءَ	عَلَيْنَا	يَا هَادِيْ
ہمیشہ بخش نعمتیں	ہم پر	اے ہدایت دینے والے
اِهْدِنَا	يَا وَهَّابُ	يَا رَشِيْدُ
ہدایت دے ہم کو	اے بخشنے والے	اے رہنما
هَبْ لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً	
بخش ہمارے لئے	اپنی طرف سے رحمت	
وَهَيِّئْ لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا
اور سنوار دے ہمارے لئے	ہمارے امور سے	بھلائی
يَا نُوْرُ	نَوِّرْ قُلُوْبَنَا	يَا وَكِيْلُ
اے نور (روشنی)	روشن کر ہمارے دلوں کو	اے کارساز
لَا تَكِلْنَا	اِلٰى اَنْفُسِنَا	يَا جَامِعُ
نہ محتاج کر ہم کو	ہمارے نفسوں کی طرف	اے جمع کرنے والے

اجْمَعْ	عَلَى الْهُدٰى	اَمْرَنَا	يَا نَافِعُ
جمع کر	اوپر ہدایت کے	ہمارے امور کو	اے نفع بخشنے والے
اِنْفَعْنَا	بِمَا عَلَّمْتَنَا	وَبَارِكْ لَنَا	
نفع دے ہم کو	ساتھ اس چیز کے جو تُو نے سکھلایا	اور برکت کر ہمارے لئے	
فِيْمَا	اَعْطَيْتَنَا	يَا مَنْ يَّضُرُّ	وَ
اس چیز میں	جو تُو نے ہمیں عطا کیا	اے وہ ذات جو نقصان پہنچاتا	اور
يَنْفَعُ	وَيُعْطِيْ	وَيَمْنَعُ	اَمْنِنْ
نفع دیتا ہے	اور عطا کرتا ہے	اور روکتا ہے	احسان کر
عَلَيْنَا	بِالْخَيْرِ	وَالرِّضَاءِ	وَالْاَمْنِ
ہم پر	بھلائی کے ساتھ	اور رضامندی	اور احسان کے ساتھ
فِي السِّرِّ	وَاحْفَظْنَا	مِنَ الضَّرَّآءِ	
پوشیدگی میں	اور حفاظت کر ہماری	تکالیف سے	

وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ	اِنَّكَ سَمِيْعُ
اور دشمنوں کی خوشی سے	بیشک تُو سُننے والا ہے
النِّدَاءِ	وَمُجِيْبُ الدُّعَاءِ	يَا شَكُوْرُ
پکار کا	اور قبول کرنے والا ہے دُعا کا	اے شکر قبول کرنے والے
اَنْتَ الشَّكُوْرُ	اِجْعَلْنَا	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
تُو ہی شکر قبول کرتا ہے	بنا ہم کو	شکر کرنے والوں سے
يَا صَمَدُ	قَدْ صَمَدْنَاكَ	بِحَاجَتِنَا
اے بے نیاز	ہم محتاج ہیں تیرے	اپنی حاجات کے ساتھ
فَلَا تَرُدَّنَا	خَاسِئِيْنَ	يَا مُجِيْبُ
پس نہ لوٹا ہم کو	مایوس ہونے والے	اے قبول کرنے والے
اِسْتَجِبْ دُعَآءَنَا	يَا قَرِيْبُ قَرِّبْ
قبول کر ہماری دُعا	اے قریب کرنے والے قریب ہو

بِرَحْمَتِكَ مِنَّا	يَا مُقْسِطُ	اَنْتَ
اپنی رحمت کے ساتھ ہم سے	اے برابر کرنے والے	تُو
الْقَآئِمُ	فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ	وَاَصْلِحْ
قائم ہے	انصاف کرنے والوں پر	اور اصلاح کر
وَالْاَمْرُ	بِالْقِسْطِ	فَوْقَ الْقِسْطِ
اور امر کی	ساتھ انصاف کے	اُوپر انصاف کے
وَالْمُنْزِلُ كِتَابَكَ	بِالْقِسْطِ	فَوْقَ
اور نازل کرنیوالا ہے تُو اپنی کتاب کو	ساتھ انصاف کے	اُوپر
الْمُقْسِطِيْنَ	وَاَصْلِحِ الْقَاسِطِيْنَ
انصاف کرنے والے کے	اور اصلاح کر ناانصافی کرنیوالوں کی
وَنَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
اور نجات دے ہم کو	ظالمین کی قوم سے

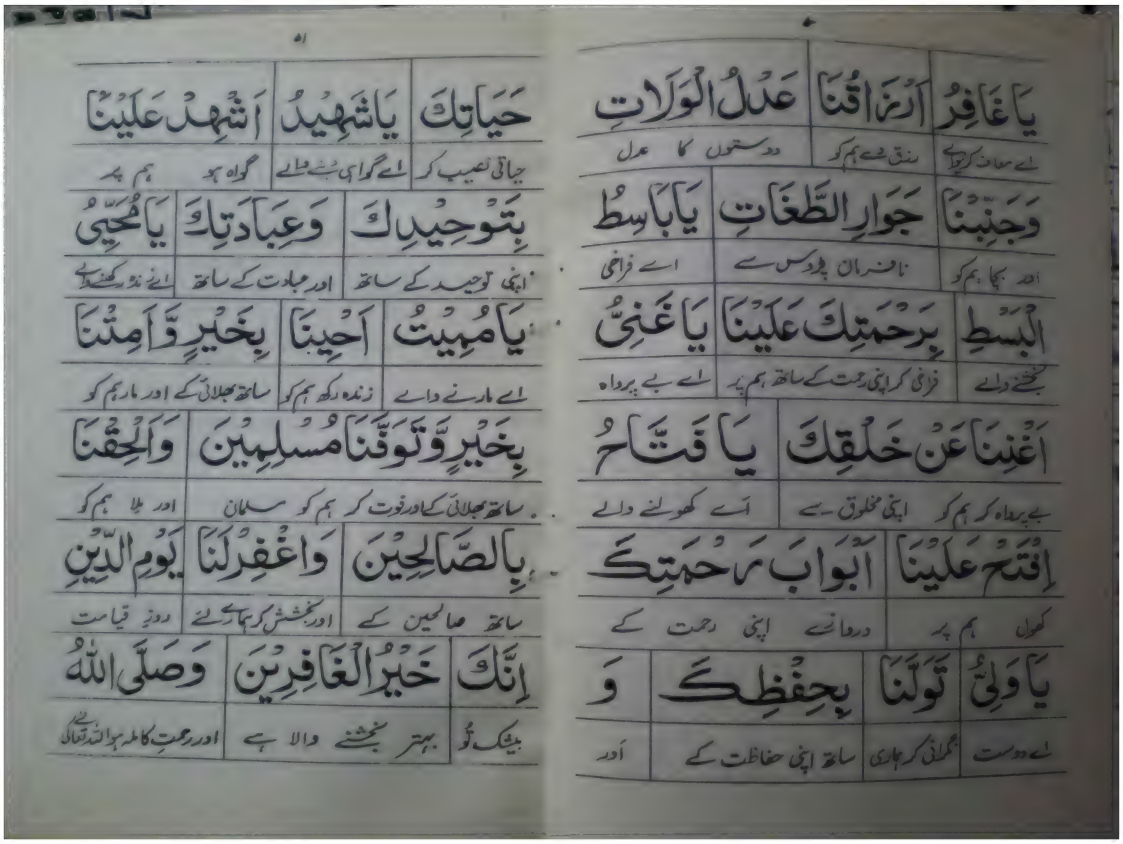

يَا غَافِرُ	اَرْزَاقُنَا	عَدْلُ الْوَلَاتِ
اے معاف کرنے والے	رزق دے ہم کو	حاکموں کا عدل
وَجَنِّبْنَا	جَوَارِ الطَّغَاتِ	يَا بَاسِطُ
اور بچا ہم کو	نافرمان پڑوس سے	اے فراخی
الْبَسْطِ	بِرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا	يَا غَنِيُّ
بخشنے والے	فراخی کر اپنی رحمت کے ساتھ ہم پر	اے بے پرواہ
اَغْنِنَا عَنْ خَلْقِكَ	يَا فَتَّاحُ	
بے پرواہ کر ہم کو اپنی مخلوق سے	اے کھولنے والے	
اِفْتَحْ عَلَيْنَا	اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ	
کھول ہم پر	دروازے اپنی رحمت کے	
يَا وَلِيُّ	تَوَلَّنَا	بِحِفْظِكَ	وَ
اے دوست	نگہبانی کر ہماری	ساتھ اپنی حفاظت کے	اور

حَيَاتِكَ	يَا شَهِيدُ	اَشْهَدْ عَلَيْنَا
حیاتی نصیب کر	اے گواہی سننے والے	گواہ ہو ہم پر
بِتَوْحِيدِكَ	وَعِبَادَتِكَ	يَا مُحْيِيُ
اپنی توحید کے ساتھ	اور عبادت کے ساتھ	اے زندہ کرنے والے
يَا مُمِيتُ	اَحْيِنَا	بِخَيْرٍ وَّاَمِتْنَا
اے مارنے والے	زندہ رکھ ہم کو	ساتھ بھلائی کے اور مار ہم کو
بِخَيْرٍ وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ		وَاَلْحِقْنَا
ساتھ بھلائی کے اور فوت کر ہم کو مسلمان		اور ملا ہم کو
بِالصَّالِحِينَ	وَاغْفِرْ لَنَا	يَوْمَ الدِّينِ
ساتھ صالحین کے	اور بخشش کر ہمارے لئے	روز قیامت
اِنَّكَ	خَيْرُ الْغَافِرِينَ	وَصَلَّى اللّٰهُ
بیشک تُو	بہتر بخشنے والا ہے	اور رحمت کاملہ ہو اللہ تعالیٰ کی

عَلٰی سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
ہمارے سردار	محمد مصطفٰے اور آل اور
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝	
اصحاب تمام پر۔	

دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے	جو بخشنے والا مہربان	اور رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ	اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ
اے اللہ	تُو وہ برحق مالک ہے

لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اَنْتَ	اَنْتَ رَبِّیْ	وَاَنَا
کہ کوئی معبود نہیں	مگر تُو	تُو میرا پروردگار ہے	اور میں

عَبْدُکَ	عَمِلْتُ سُوْٓءً	وَّظَلَمْتُ
تیرا بندہ ہوں	میں نے برے کام کئے	اور ظلم کیا اپنے

نَفْسِیْ	وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ	فَاغْفِرْلِیْ
نفس پر	اور اعتراف کیا میں نے اپنے گناہوں کا	پس بخشدے مجھے

ذُنُوبِيْ	فَاِنَّهٗ	لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
میرے گناہ	بیشک	نہیں معاف کرتا گناہوں کو
اِلَّا اَنْتَ	يَا غَفُوْرُ	يَا شَكُوْرُ
مگر تُو	اے معاف کرنیوالے	اے شکر قبول کرنے والے
يَا حَلِيْمُ	يَا رَحِيْمُ	يَا كَرِيْمُ
اے بُردبار	اے رحم کرنیوالے	اے کرم کرنے والے
يَا حَنَّانُ	يَا مَنَّانُ	يَا دَيَّانُ
اے رحم کرنے والے	اے احسان کرنیوالے	اے دان کرنے والے
يَا بُرْهَانُ	يَا سُبْحَانُ	يَا ذَا الْجَلَالِ
اے برحق رہنما	اے پاکیزہ	اَے بزرگی
وَالْاِكْرَامِ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ اَحْمَدُكَ
اور شان والے	اے اللہ	مَیں تیری حمد کرتا ہوں

وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ	اَهْلٌ عَلٰى مَا	
اور تُو ہی واسطے حمد کے	لائق ہے اس پر کہ تو نے مجھے	
خَصَّصْتَنِيْ بِهٖ	مِنْ مَوَاهِبِ	
مخصوص کیا	ساتھ اس کے بخشش	
الرَّغَائِبِ	وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ	مِنْ
پسندیدہ چیزوں کی	اور پہنچایا تُو نے میری طرف	بہترین
فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ	وَاَوْلَيْتَنِيْ	بِهٖ
صنعتوں سے	اور والی بنایا تُو نے مجھ کو	ساتھ اس کے
مِنْ اِحْسَانِكَ	وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ	مِنْ
اپنے احسان سے	اور جگہ دی تُو نے مجھ کو	ساتھ
مُظَنَّةِ الصِّدْقِ	عِنْدَكَ	وَاَنْلَتَنِيْ
گمان سچ کے	اپنی طرف سے	اور پہنچایا تُو نے مجھ کو

بِهٖ	مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلَةِ	اِلَيَّ	وَ
ساتھ اپنے	والے احسانات کے ساتھ	میری طرف	اور
اَحْسَنْتَ بِهٖ	اِلَيَّ	مِنْ اِنْدِفَاعِ	
تُو نے احسان کیا اس کے ساتھ	میری طرف	مکاریف کو	ٹالنے سے
الْبَلِيَّةِ عَنِّيْ	وَالتَّوْفِيْقِ لِيْ	وَالْاِجَابَةِ	
بیسری طرف	اور توفیق واسطے میرے	اور قبولیت	
لِدُعَائِيْ	حِيْنَ	اُنَادِيْكَ	دَاعِيًا
میری دعا کے واسطے	جب بھی	تجھے پکاروں	گڑگڑا کر
وَاُنَاجِيْكَ	رَاغِبًا	وَاَدْعُوْكَ	
اور تیری حاضری کے ساتھ پاتا ہوں	رغبت کرنے والا ہوں	اور میں مانگتا ہوں تجھ سے	
مُضَارِعًا	مُضَافِيًا	وَحِيْنَ	
ملتجی دل کے ساتھ	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور اُسی وقت	

اَرْجُوْكَ	رَاجِيًا	فَاَجِدُكَ	
امید رکھتا ہوں تجھ سے	امید رکھنیوالا تمنا کا	پس میں تجھے پاتا ہوں	
وَاَلُوْذُبِكَ	فِي الْمَوَاطِنِ	كُلِّهَا	
اور میں تیرا دامن تھامتا ہوں ساتھ تیرے	ہر ایک مقام پر	تمام کے تمام	
فَكُنْ لِّيْ	وَلِاَهْلِيْ	وَلِاِخْوَانِيْ	
پس ہو جا تُو میرے لئے	اور میرے گھر والوں کیلئے	اور میرے بھائیوں کے لئے	
كُلِّهِمْ	جَارًا	حَاضِرًا	حَفِيًّا
تمام کے لئے	خبر رکھنے والا	موجود رہنے والا	مہربان رہنے والا
بَارًّا	وَلِيًّا	فِي الْاُمُوْرِ	كُلِّهَا
نیکی کرنے والا	اور والی	تمام امور میں	تمام کے تمام
نَاظِرًا	وَعَلَى الْاَعْدَآءِ	كُلِّهِمْ	
نظر رکھنیوالا	اور اوپر دشمنوں کے	تمام کے تمام	

نَاصِرًا	وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ	كُلِّهَا
مدد کرنے والا	اور خطاؤں کیلئے اور گناہوں کے لئے	تمام کو
غَافِرًا	وَّلِلْعُيُوْبِ	كُلِّهَا	سَاتِرًا
بخشنے والا	اور عیوب	تمام کے تمام کو	ڈھانپنے والا
لَحْ اَعْدِمْ	عَوْنَكَ	وَبِرَّكَ	وَخَيْرَكَ
نہ گم پاؤں میں	تیری مدد کو	اور تیری نیکی کو	اور تیری بھلائی کو
لِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ	اَنْزَلْتَنِيْ		
میرے لئے ایک لحہ بھی	جب سے	اتارا تو نے مجھ کو	
دَارَ الْاِخْتِيَارِ	وَالْفِكْرِ	وَالْاِعْتِبَارِ	
اختیار کے گھر میں	اور فکر	اور اعتبار کے گھر میں	
وَالتَّنَظُّرِ اِلَيَّ	فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ		
اور نظر رکھ تو طرف میری	اس چیز میں جو میں تیری طرف بھیجتا ہوں		

لِدَارِ الْقَرَارِ	فَاَنَا عَتِيْقُكَ	يَا مَوْلَايَ
مکان کے گھر کے لئے	میں تیرا آزاد کردہ غلام ہوں	اے میرے مولا
مِنْ جَمِيْعِ الْمُضَارِّ	وَالْمُضَلِّ	
تمام تکالیف سے	اور گمراہیوں سے	
وَالْمَصَائِبِ	وَالْمَعَائِبِ	وَاللَّوَازِبِ
اور مصیبتوں سے	اور عیبوں سے	اور تکلیفوں سے
وَالْهُمُوْمِ	وَاللَّوَازِمِ	وَالْهُمُوْمِ
اور رنجشوں سے	اور آفتوں سے	اور ان رنجشوں
اَلَّتِيْ	قَدْ سَاوَرَتْنِيْ	فِيْهَا الْغُمُوْمُ
سے	جنھوں نے گھیر لیا ہے مجھ کو	اس میں آفتوں نے
بِمَعَارِيْضِ	اَصْنَافِ الْبَلَآءِ	وَ
وجود میں آنے والی	مصیبتوں کی تمام قسمیں	اور

ضُرُوْبِ	جَهْدِ الْقَضَاءِ	
مارنا جانا	قضاء کے فیصلے سے	
لَا اَذْكُرُ مِنْكَ	اِلَّا الْجَمِيْلَ	وَلَمْ
نہیں ذکر کرتا میں تجھ سے	سوائے اچھائی کے	اور نہیں
اَرَ مِنْكَ	اِلَّا التَّفْضِيْلَ	خَيْرُكَ لِيْ
دیکھتا میں تجھ سے	سوائے بخشش کے	تیری بھلائی میرے لئے
شَامِلٌ	وَصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ	
شامل ہے	اور تیری نیکی میرے لئے کامل ہے	
وَلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ	وَفَضْلُكَ عَلَيَّ	
اور تیری مہربانی میرے لئے کافی ہے	اور تیری فضیلت مجھ پر	
مُتَوَاتِرٌ	وَنُعْمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ	
پے در پے ہے	اور تیری نعمت میرے پاس موجود ہے	

وَاَيَادِيْكَ	لَدَيَّ	مُتَظَاهِرَةٌ
اور تیری بخششیں	مجھ پر	ظاہر ہیں
لَمْ تُخْفِرْ	جَوَارِيْ	وَصَدَّقْتَ
تُو نے پناہ دی	میرے پڑوس کو	اور سچا کیا
رَجَائِيْ	وَصَاحَبْتَ	اَسْفَارِيْ
میری امیدوں کو	اور ساتھی بنا تُو	میرے سفروں کا
وَاَكْرَمْتَ	اَحْضَارِيْ	وَحَقَّقْتَ
اور کرم تُو نے کیا	میرے کھڑے ہونے میں	اور پورا کیا تُو نے
اَمَانِيْ	وَشَفَيْتَ لِيْ	اَمْرَاضِيْ
میری امیدوں کو	اور شفا دی تُو نے مجھے	میری بیماریوں سے
وَعَافَيْتَ	مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ	
اور تُو نے عافیت میں کیا	میرے پھرنے اور قرار پکڑنے کی جگہ کو	

وَلَمْ تُشْمِتْ	بِيْ اَعْدَائِيْ	وَرَمَيْتَ	
اور نا خوش کیا تو نے	میری ساتھ میرے دشمنوں کو	اور مارا تو نے اس کو	
مَنْ رَمَانِيْ	وَكَفَيْتَنِيْ	شَرَّ مَنْ	
جس نے مجھے مارا	اور کافی ہوا تو مجھ کو	میرے دشمنوں	
عَادَانِيْ	فَحَمْدِيْ لَكَ	وَاجِبٌ	
کے شر سے	پس میری تعریف تیرے لئے ہے	ہمیشہ ہمیشہ	
وَثَنَائِيْ عَلَيْكَ	مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ		
اور میری ثناء تجھ پر	پے در پے ہمیشہ ہے		
مِنَ الدَّهْرِ	اِلَى الدَّهْرِ	بِاَلْوَانٍ	
زمانے سے	ایک زمانے تک	مختلف قسموں	
التَّسْبِيْحِ	خَالِصًا لِذِكْرِكَ	وَ	
کے ساتھ	خالص تیری یاد کے لئے	اور	

مَرْضِيًّا لَكَ	بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ	وَ	
تیری رضامندی کے لئے	تیری توحید کی بیباکوں کے ساتھ	اور	
اِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ	وَاِمْحَاضِ		
تیرے اخلاص کی فردیت کے ساتھ	اور تیری حمد کی ستائش		
التَّحْمِيْدِ	بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ	وَالتَّعْدِيْدِ	
کے ساتھ	تیری طویل بندگی کے ساتھ	اور تیری گنتی کے ساتھ	
لَمْ نُعِنْ	فِيْ قُدْرَتِكَ	وَمَا نُشَارِكُ	
نہیں مدد کرتے ہم	تیری قدرت میں	اور نہیں شریک کرتے	
فِيْ اِلٰهِيَّتِكَ	وَلَمْ نَعْلَمْ لَكَ	مَاهِيَّةً	
تیری بندگی میں	اور نہیں جانتے ہم تیرے لئے کس		
وَمَاهِيَّةُ	فَتَكُوْنُ	لِلْاَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ	
ماہیت کو	پس ہوتا ہے تو	واسطے مختلف اشیاء کے	

مُجَانِسًا	وَلَمْ تُعَايِنْ	إِذَا حُبِسَتْ
ایک کرنے والا	اور نہیں تعاون کیا جاتا تو	جب روک لی جاتی ہیں
الْأَشْيَاءِ	عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ	
اشیاء	مختلف عزائم پر	
وَلَا خَرَقَةِ الْأَوْهَامِ	حُجُبُ الْغُيُوبِ	
اور نہ پردہ وہموں کا	ڈھانپ سکتے ہے طرف	
إِلَيْكَ	فَاعْتَقِدْ مِنْكَ	مَحْدُودًا
تیری	پس میں اعتقاد رکھتا ہوں تجھ سے	کہ تو محدود ہے
فِي عَظَمَتِكَ	وَلَا يَبْلُغُكَ	
اپنی عظمت میں	اور نہیں پہنچ سکتی تجھ تک	
بُعْدُ الْهِمَمِ	وَلَا يَنَالُكَ	غَوْصُ
بلندی خیالات کی	اور نہیں پا سکتی تجھ کو	باریک

الْفِطَنِ	وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ	بَصَرُ
عقلیں	اور نہیں انتہا کر سکتی تیری طرف	دیکھنے والوں کی
النَّاظِرِينَ	فِي مَجْدِ جَبَرُوتِكَ	
آنکھیں	تیرے جبروت کی سرحدوں کو	
إِنِ ارْتَفَعَتْ	عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ	
تو بلند ہے	مخلوقات کی صفتوں سے	
صِفَاتُ قُدْرَتِكَ	وَعَلَا عَنْ	
تیری قدرت کی صفات	اور بلند ہے	
ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ	كِبْرِيَاءُ	عَظَمَتِكَ
ذکر کرنے والوں سے	بڑائی	تیری عظمت کی
فَلَا يَنْتَقِصُ	مَا أَرَدْتَ أَنْ	
پس نہیں گھٹ سکتا	جو تو ارادہ کرے بڑھانے	

يَزْدَادُ	وَلَا يَزْدَادُ	مَا أَرَدْتَ
کا	اور نہیں زیادہ ہوتا	جس کو ارادہ کرے تُو
أَنْ يَنْتَقِصَ	وَلَا أَحَدٌ شَهِدَكَ	
گھٹنے کا	اور نہ کوئی ایک تیرے ملنے کا	
حِيْنَ	فَطَرْتَ الْخَلْقَ	وَلَا نِدَّ
جب	پیدا کیا تُو نے مخلوق کو	اور نہ کوئی نظیر
وَلَا ضِدَّ	حَضَرَكَ	حِيْنَ
اور نہ مخالف	تیرے دربار میں حاضر تھی۔	جب
بَرَأْتَ النُّفُوْسَ	كَلَّتِ الْأَلْسُنُ	
پیدا کیا تُو نے ارواح کو	عاجز ہیں زبانیں	
عَنْ تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ	وَالْخَسِرَتِ	
یہ کہ تفسیر کریں	تیری صفت کی	اور شرمندہ ہیں

الْعُقُوْلُ	عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ	
عقلیں	تیری معرفت کے بھید سے	
وَكَيْفَ يُوْصَفُ كُنْهُ	مَعْرِفَتِكَ	
اور کیسے بیان کئے جائیں	تیری معرفت	
وَصِفَتِكَ	يَا رَبِّ	وَأَنْتَ اللّٰهُ
اور تیری صفت کا بھید	اے پروردگار!	اور تُو ہے اللہ
الْمَلِكُ الْجَبَّارُ	الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ	
بادشاہ طاقت والا	پاکیزہ وہ جو	
لَمْ تَزَلْ	أَزَلِيًّا	أَبَدِيًّا	سَرْمَدِيًّا
ہمیشہ سے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	پردہ غیب میں
دَائِمًا	فِيْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ	وَحْدَكَ
ہمیشہ رہے گا	پردہ غیب میں	تُو اکیلا ہے

لَاشَرِيكَ	لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ	غَيْرُكَ
نہیں ہے شریک تیرا کوئی	نہیں ہے اُس میں ایسا	سوا تیرے
وَلَمْ يَكُنْ لَهَا	اِلٰهٌ سِوَاكَ	حَارَتْ
اور نہیں ہے اُس کے لئے	معبود تیرے سوا	حیران ہیں
فِي بِحَارِ مَلَكُوتِكَ	اَفْكَارُ	ذَوِي
تیری بادشاہی کے سمندروں میں	فکریں	صاحب
التَّبْصِيرِ	وَتَحَيَّرَتْ	فِي جَبَرُوتِكَ
بصیرت کی	اور حیران ہیں	تیری بادشاہی میں
عَمِيقَاتِ	مَذَاهِبِ التَّفْكِيرِ	
گہرا خیال	بڑے بڑے بادشاہوں کی	
وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ	لِهَيْبَتِكَ	
اور نیچے ہیں بادشاہ	تیری ہیبت سے	

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ	بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ	
اور جھک گئے چہرے	کمزوری کی ذلت کے ساتھ	
لِعِزَّتِكَ	وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ	لِعَظَمَتِكَ
تیری عزت کیلئے	اور مان لیا ہر چیز نے	تیری عظمت کو
وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ	بِقُدْرَتِكَ	وَ
اور جھک گئی ہر چیز	تیری قدرت کے ساتھ	اور
خَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ	وَكُلُّ دُونَ	
سرگوں ہوئیں تیرے لئے گردنیں	اور ہر ایک جو	
ذٰلِكَ تَحْبِيرُ اللُّغَاتِ	وَضَلَّ	
تیرے علاوہ ہے۔ وہ مختلف لغات ہیں	اور گمراہ ہو گئیں	
هُنَالِكَ التَّدْبِيرُ	فِي تَصَارِيفِ	
یہاں پر تدبیریں	تیری صفات کو	

الصِّفَاتِ	فَمَنْ تَفَكَّرَ	فِي ذٰلِكَ
صفتوں میں	پس جو کوئی سوچیگا	اس میں
رَجَعَ	طَرْفُهُ اِلَيْهِ	خَاسِئًا	حَسِيْرًا
لوٹے گی	آنکھ اس کی اس کی طرف	ناکام	حسرت زدہ
وَّعَقْلُهُ مَبْهُوْتًا	وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا
اور عقل اس کی مبہوت ہوگی	اور اس کی فکر حیران ہوگی
اَسِيْرًا	اَللّٰهُمَّ	لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا
قیدی	اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے	حمد
كَثِيْرًا	دَائِمًا	مُتَوَالِيًا	مُتَوَاتِرًا
بے شمار	ہمیشہ	پے در پے	پے در پے
مُتَضَاعِفًا	مُتَّسِعًا	مُتَّسِقًا
دو چند	کشادہ	درست

مُسْتَوْثِقًا	يَدُوْمُ	وَلَا يَبِيْدُ
استوار	ہمیشہ رہنے والی	اور نہ ختم ہونے والی
غَيْرَ مَفْقُوْدٍ	فِي الْمَلَكُوْتِ	وَلَا
نہ گم ہونے والی	بادشاہی میں	اور نہ
مَطْمُوْسٍ	فِي الْمَعَالِمِ	وَلَا
مٹنے والی	دنیا میں	اور نہ
مُنْتَقِصٍ	فِي الْعِرْفَانِ	فَلَكَ
گھٹنے والی	عرفان میں	پس تیرے لئے
اَلْحَمْدُ	عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ
ہی حمد ہے	اُن بزرگیوں کی بنا پر	وہ جو
لَا تُحْصٰى	فِي اللَّيْلِ	اِذَا اَدْبَرَ
نہیں شمار کی جا سکتیں	رات میں	جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگتی ہے

وَالصُّبْحِ	إِذَا أَسْفَرَ	وَفِي الْبَرِّ	وَ
اور صبح	جب روشن ہوتی ہے	اور خشکی میں	اور
الْبِحَارِ	وَالْغُدُوِّ	وَالْآصَالِ	وَ
دریاؤں میں	اور صبح میں	اور شام میں	اور
الْعَشِيِّ	وَالْإِبْكَارِ	وَالظَّهِيرَةِ	وَ
رات میں	اور سویرے میں	اور دوپہر میں	اور
الْأَسْحَارِ	وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ		
تڑکے میں	اور ہر حصے میں		
أَجْزَاءِ اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَللّٰهُمَّ	
رات کے حصوں سے	اور دن میں	اے میرے اللہ!	
بِتَوْفِيقِكَ	قَدْ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ		
تیری توفیق کے ساتھ	تحقیق پہنچایا تو نے مجھ کو	بارگاہ نجات میں	

وَجَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي	وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ
اور جگہ دی تو نے مجھ کو	عصمت کی بادشاہی میں
فَلَمْ أَبْرَحْ مِنْكَ	فِي سُبُوغِ نَعْمَائِكَ
پس کیسے میں جدا ہو جاؤں تجھ سے	تیری پے در پے نعمتوں میں
وَتَتَابُعِ آلَائِكَ	مُحْرُوسًا لَكَ فِي
اور باری باری تیرے انعامات میں	جو کہ بار بار ہوتے ہیں تیرے لوٹانے
الرَّدِّ	وَالْإِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوظًا بِكَ
میں	اور رکنے اور محفوظ کرنے تیرے ساتھ
فِي الْمَنْعَةِ	وَالدِّفَاعِ عَنِّي وَلَمْ
روکنے میں	اور ہٹانا مجھ سے اور نہ
تُكَلِّفْنِي	فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ مِنِّي
تکلیف دے تو مجھ کو	میری طاقت سے زیادہ اور نہ تو پسند کر مجھ سے

اِلَّا طَاعَتِیْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ	
مگر میری اطاعت کو	پس بیشک تو ہی	تو اللہ ہے کہ	
لَا اِلٰهَ	اِلَّا اَنْتَ	لَمْ تَغِبْ	وَلَا تُغِیْبُ
نہیں معبود	سوائے تیرے	تو غائب نہیں ہے	اور نہ غائب ہے
عَنْكَ غَائِبَةٌ	وَلَا تَخْفٰی	عَنْكَ خَافِیَةٌ	
تجھ سے کوئی غائب ہونیوالی	اور نہ پوشیدہ ہے	تجھ سے کوئی پوشیدہ چیز	
وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ	فِیْ ظُلَمِ الْخَفِیَّاتِ		
اور نہیں گم ہو سکتی تجھ سے	بہت زیادہ اندھیروں میں		
ضَالَّةٌ	اِنَّمَا اَمْرُكَ	اِذَا اَرَدْتَّ شَیْئًا	
گم ہونے والی	سوائے اس کے نہیں حکم تیرا	کہ جب چاہتا ہے تو کسی شے کو	
اَنْ یَّقُوْلَ	لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ		
تو کہتا ہے	کہ ہو جا۔	تو ہو جاتی ہے	

اَللّٰهُمَّ	لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا مِّثْلَ	
اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے	حمد مثل اس کی	
مَا حَمِدْتَّ	بِهٖ نَفْسَكَ	وَحَمِدَكَ	
جو حمد کی اس کے ساتھ	تیرے نفس نے	اور تعریف کی تیری	
بِهِ الْحَامِدُوْنَ	وَمَجَّدَكَ	بِهٖ	
اس کے ساتھ تعریف کرنے والوں نے	اور بزرگی بیان کی تیری	ساتھ اس کے	
الْمُمَجِّدُوْنَ	وَكَبَّرَكَ	بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ	
بزرگی بیان کرنے والوں نے	اور بڑائی بیان کی تیری	اس کے ساتھ بڑائی بیان کرنیوالے	
وَهَلَّلَكَ	بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ	وَوَحَّدَكَ	
اور تہلیل کی تیری	اس کے ساتھ تہلیل کرنے والوں نے	اور واحدانیت بیان کی تیری	
بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ	وَقَدَّسَكَ	بِهٖ	
ساتھ اس کے واحدانیت بیان کرنیوالوں نے	اور پاکیزگی بیان کی تیری	ساتھ اس کے	

الْمُقَدِّسُوْنَ	وَعَظَمَتِكَ	بِهٖ
پاکیزگی بیان کرنے والوں نے	اور عظمت بیان کی تیری	اس کیساتھ
الْمُعَظِّمُوْنَ	وَسَبَّحَكَ	بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ
عظمت بیان کرنیوالوں نے	اور تسبیح بیان کی تیری	اس کے ساتھ تسبیح بیان کرنیوالوں نے
حَتّٰى	يَكُوْنَ لَكَ	مِنِّيْ وَحْدِيْ فِيْ
یہاں تک کہ	ہو جائے واسطے تیرے	میری طرف سے مجھ جیسا تنہا
كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ	وَاَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ	
ہر جھپکنے میں	اور کمتر اس سے	
مِثْلَ حَمْدِ	جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ	
مثل حمد	تمام حمد کرنے والوں کے	
وَتَوْحِيْدِ	اَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ	
اور توحید	طرح طرح کے توحید بیان کرنے والے	

وَالْمُخْلِصِيْنَ	وَتَقْدِيْسِ	اَجْنَاسِ
اور خلوص والے	اور پاکیزگی بیان کرنا	قسم قسم کے
الْعَارِفِيْنَ	وَثَنَاءِ	جَمِيْعِ
پہچاننے والے	اور تعریف	تمام کے تمام
الْمُهَلِّلِيْنَ	وَالْمُصَلِّيْنَ	وَالْمُسَبِّحِيْنَ
کلمہ پڑھنے والے	اور نماز پڑھنے والے	اور تسبیح بیان کرنیوالے
وَمِثْلَ	مَا اَنْتَ	بِهٖ رَبٌّ
اور مثل اس کی	جو تو	اس کے ساتھ پروردگار ہے
عَارِفٌ	اَنْتَ	مَحْمُوْدٌ
پہچاننے والا ہے	تو ہی	تعریف کیا ہوا ہے
وَمَحْبُوْبٌ	وَمَحْجُوْبٌ	مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
اور تو ہی پیارا ہے	اور تو ہی چھپا ہوا ہے	اپنی سب مخلوق
كُلِّهِمْ		
کل سے		

مِنَ الْحَيَوَانَاتِ	وَالْبَرَايَا	وَارْغَبْ
کی حیوانات ہوں	اور جنگلات ہوں	اور میں رغبت کرتا ہوں
إِلَيْكَ	فِي بَرَكَةِ	مَا أَنْطَقْتَنِي بِهٖ
تیری طرف	اُس برکت سے	جو طاقت بولنے کی تُو نے مجھ کو دی
مِنْ حَمْدِكَ	فَمَا أَيْسَرَ	مَا كَلَّفْتَنِي بِهٖ
اپنی حمد سے	پس کیا ہی آسان ہے	جو تُو نے مجھکو اُس کی تکلیف دی
مِنْ حَقِّكَ	وَأَعْظَمَ	مَا وَعَدْتَنِي
اپنے حق سے	اور کیا ہی بڑی ہے	وہ شے جس کا تُو نے وعدہ کیا
بِهٖ	عَلٰى شُكْرِكَ	إِبْتِدَاءَتَنِي بِالنِّعَمِ
	اپنے شکر پر	تُو نے ابتدا کی میری اپنی نعمتوں کیساتھ
فَضْلًا	وَطَوْلًا	وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ
فضل کے ساتھ	اور احسان کے ساتھ	اور حکم دیا تُو نے مجھ کو شکر کے ساتھ

حَقًّا	وَعَدْلًا	وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ
جو کہ حق	اور انصاف ہے	اور وعدہ کیا تُو نے مجھ سے اُس پر
أَضْعَافًا	وَمَزِيدًا	وَأَعْطَيْتَنِي
دو چند	اور زیادہ	اور عطا کیا مجھ کو
مِنْ رِزْقِكَ	إِخْتِيَارًا	وَمَفَاضًا
اپنے رزق سے	پسندیدہ	اور اچھا رزق
وَسَأَلْتَنِي	مِنْهُ شُكْرًا	يَسِيرًا
اور سوال کیا تُو نے مجھ سے	بدلے اُس کے شکر	تھوڑا سا
صَغِيرًا	إِذْ نَجَّيْتَنِي	وَعَافَيْتَنِي
تھوڑے کا	جبکہ تُو نے مجھ کو نجات دی	اور مجھ کو عافیت بخشی
مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ	وَلَمْ تُسْلِمْنِي	
تکلیفوں کی آزمائش سے	اور نہیں سپرد کیا تُو نے مجھ کو	

لِسُوْءِ	قَضَائِكَ	وَبَلَائِكَ
برے	اپنے فیصلوں کے	اور تکلیف سے

جَعَلْتَ	مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ	وَأَوْلَيْتَنِي	
عطا تو نے	عافیت میرا لباس	اور اس کو پورا کر	
بِالْبَسْطَةِ	وَالرَّخَاءِ	وَسَوَّغْتَ لِيْ	
فراخی	اور آسانی کا	اور آسان کیا تو نے میرے	
اَيْسَرَ الْقَصْدِ	وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ		
آسان تر	مقصد	اور دوگنا کیا تو نے میرے لئے بہتر	
الْفَضْلِ	مَعَ	مَا وَعَدْتَنِيْ بِهٖ	
فضل کو	ساتھ اسکے	جو وعدہ کیا تو نے	
مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيْفَةِ	وَاَبْشَرْتَنِيْ		
اعلیٰ درجے کی محبت کا	اور خوشخبری دی تو نے مجھے		

بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ	وَاصْطَفَيْتَنِيْ		
اس سے بلند درجات	سے	اور تو نے برگزیدہ	
بِاَعْظَمِ النَّبِيِّيْنَ	دَعْوَةً	وَّاَرْفَعِهِمْ	
انبیاء	کے بڑے درجے کے ساتھ	اور بلند تر ہیں ان سے	
دَرَجَةً	وَّاَفْضَلِهِمْ لَنَا	شَفَاعَةً	وَ
مقام کے لحاظ سے	اور افضل ہیں ان سے	شفاعت کے لحاظ سے	اور
اَوْضَحِهِمْ	حُجَّةً	وَّاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً	
دلائل	کے لحاظ سے	اور قریب ہیں ان سے منزلت کے لحاظ سے	
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	وَ		
آپ کا اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے	اور		
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ	وَالْمُرْسَلِيْنَ		
اوپر تمام	انبیاء	اور مرسلین کے سلام ہو	

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ	مَالَا یَسَعُهٗ	اِلَّا
اے اللہ مغفرت کر میری	جہاں تک ہو سکتا ہے	سوائے
مَغْفِرَتُكَ	وَلَا یَمْحَقُهٗ	اِلَّا عَفْوُكَ
تیری بخشش کے	اور نہیں مٹا سکتی اس کو	مگر تیری چشم پوشی
وَلَا یُكَفِّرُهٗ	اِلَّا تَجَاوُزُكَ	وَفَضْلُكَ
اور نہیں کفارہ اس کا	مگر تیرا درگزر کر جانا	اور فضل تیرا
وَهَبْ لِیْ	فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا	وَلَیْلَتِیْ هٰذِهٖ
عطا کر مجھ کو	میرے اس دن میں	اور میری اس رات میں
وَشَهْرِیْ هٰذَا	وَسَنَتِیْ هٰذِهٖ	یَقِیْنًا
اور میرے اس مہینے میں	اور میرے اس سال میں	یقین
صَادِقًا	یُهَوِّنُ عَلَیَّ	مَصَآئِبَ الدُّنْیَا
سچا	ہو آسان کرے مجھ پر	دنیا کی مصیبتوں کو

وَالْاٰخِرَةِ	وَاَحْزَانِهَا	وَ
اور آخرت کی	اور ان دونوں کے غم کو	اور
یُشَوِّقُنِیْ	وَیُرَاغِبُنِیْ	فِیْمَا عِنْدَكَ
شوق	اور رغبت دے مجھ کو	اس چیز میں جو تیرے پاس ہے
وَاكْتُبْ لِیْ	عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ	وَ
اور لکھ میرے لئے	اپنے ہاں مغفرت	اور
بَلِّغْنِی الْكَرَامَةَ	مِنْ عِنْدِكَ	
مجھے کرامت کے درجے پر پہنچا	اپنے پاس سے	
وَاَوْزِعْنِیْ شُكْرَ	مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ	
اور طاقت دے مجھ کو شکر کی	اس نعمت پر جو تو نے مجھ پر کی	
فَاِنَّكَ	اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ	لَا اِلٰهَ
بس بیشک تو	تو ہی اللہ ہے کہ	نہیں معبود

إِلَّا	أَنْتَ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ الْمُبْدِئُ
سوائے	تیرے تو اکیلا ہے	یکتا ہے	شروع کرنیوالا ہے

الرَّفِيعُ	الْبَدِيعُ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	الَّذِي
بلندی عطا کرنیوالا ہے،	اَن سنا کو سنانیوالا ہے،	سننے والا	جاننے والا ہے	کہ

لَيْسَ	لِأَمْرِكَ	مُدْفِعٌ	وَلَا	عَنْ
نہیں ہے	تیرے امر کے لئے	کوئی روکنے والا	اور نہ	تیرے

قَضَائِكَ	مُمْتَنِعٌ	وَأَشْهَدُ	أَنَّكَ	
فیصلے سے	باز رکھنے والا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک تُو	

أَنْتَ اللّٰهُ	الَّذِي	لَا إِلٰهَ إِلَّا	أَنْتَ	
تُو ہی اللہ ہے	کہ	نہیں ہے معبود سوائے	تیرے	

رَبِّي	وَرَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاطِرُ
تو میرا رب ہے	اور پروردگار ہے	ہر چیز کا	پیدا کرنیوالا ہے

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	عَالِمُ الْغَيْبِ	
آسمانوں	اور زمینوں کا	جاننے والا ہے پوشیدہ	

وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ	اللّٰهُمَّ	
اور حاضر کا	بڑا ہے بہت بلند ہے	اے اللہ	

إِنِّي	أَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ	فِي الْأَمْرِ		
بیشک میں	سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدم رہنے کا	حکم میں		

وَالْعَزِيمَةِ	عَلَى الرُّشْدِ	وَالشُّكْرَ	
اور عزیمت میں	ہدایت پر	اور شکر	

عَلٰى نِعَمِكَ	وَأَعُوذُبِكَ	مِنْ جَوْرِ	
تیری نعمتوں پر	اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے	ہر ظلم سے	

كُلِّ جَائِرٍ	وَبَغْيِ	كُلِّ بَاغٍ	وَحَسَدِ
جو ظالم کرے	اور بغاوت سے	جو باغی کرے	اور حسد سے

كُلِّ حَاسِدٍ	وَحِقْدِ	كُلِّ حَاقِدٍ
جو حسد کرے	اور کینہ سے	جو کینہ کرے
وَكَيْدِ	كُلِّ كَائِدٍ وَ	غَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ
اور ہر حیلہ کرنے والے	جو ناجائز حیلہ کرے اور	بے وفائی سے جو بے وفائی کرے
وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ	وَشَمَاتَةِ	كُلِّ
اور مکر سے ہر مکر کرنیوالا کرے	اور خوشی سے	جو طعنہ
كَاشِحٍ	وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ بِكَ	اَصُوْلُ
دشمنی کرے	اور ہر مکر کرنے والے سے	حملہ کرتا ہوں میں
عَلَى الْاَعْدَآءِ	وَاِيَّاكَ	اَرْجُوْ
دشمنوں	پر اور خاص تجھی سے	میں امید رکھتا ہوں
وَلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ	وَالْقُرَنَآءِ	فَلَكَ
دوستوں کی دوستی	اور ساتھیوں کے ساتھ کی	پس تیرے لئے ہی

اَلْحَمْدُ	عَلٰى مَا اسْتَطِيْعُ	اِحْصَائَهٗ
حمد ہے	اس چیز پر جو میں طاقت رکھتا ہوں	اس کے شمار کی
وَلَا تَعْدِيْدَهٗ	مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ	
اور نہ اس کی گنتی کی	تیری بار بار کی مہربانیوں کی	
وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ	وَاَلْوَانِ	مَا اَوْلَيْتَنِيْ
اور تیرے رزق کے احسانات کی	اور رنگ رنگ کی	جو نعمتیں عطا کیں
بِهٖ	مِنْ اَرْفَادِكَ	فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
تو نے مجھکو	اپنی نوازشوں سے	پس بیشک تو تو ہی اللہ ہے
الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا	اَنْتَ الْفَاشِيْ فِيْ
کہ	نہیں معبود سوائے	تیرے تو ہی فاش کرنیوالا ہے
الْخَلْقِ	حَمْدُكَ الْبَاسِطُ	بِالْجُوْدِ
میں	تیری بخشش کا ہاتھ کشادہ ہے	ساتھ سخاوت کے

يَدَكَ	وَلَا تُضَادُّ	فِي حُكْمِكَ	وَلَا تُنَازَعُ
تیرا ہاتھ	اور نہیں اختلاف	تیرے حکم میں	اور نہیں ہے جھگڑا
فِي سُلْطَانِكَ	وَمُلْكِكَ	وَأَمْرِكَ	
تیری بادشاہی میں	اور تیری حکومت میں	اور تیرے حکم میں	
وَتَمْلِكُ	مِنَ الْأَنَامِ	مَا تَشَاءُ	وَلَا
اور مالک کرتا ہے تُو	اپنی مخلوق سے	جسے تُو چاہتا ہے	اور نہیں
يَمْلِكُونَ مِنْكَ	إِلَّا مَا تُرِيدُ	اَللّٰهُمَّ	
مالک بن سکتے ہیں تجھ سے	مگر جو تُو چاہتا ہے	اے اللہ	
إِنَّكَ	أَنْتَ الْمُحْسِنُ	الْمُنْعِمُ	
بیشک تُو	تُو ہی احسان کرنیوالا ہے	انعام کرنے والا ہے	
الْمُفَضِّلُ	الْقَادِرُ	الْقَاهِرُ	الْمُقْتَدِرُ
فضل کرنیوالا ہے	قدرت رکھنیوالا ہے	قہر کرنے والا ہے	طاقت رکھنے والا ہے

اَلْقُدُّوسُ	فِي نُورِ الْقُدْسِ	تَرَدَّيْتَ
پاکیزہ ہے	پاکیزہ نور میں	چادر اوڑھی تُو نے
بِالْعِزِّ	وَالْعَلَاءِ	وَتَأَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ
عزت	اور بلندی کی	اور پوشیدہ ہوا تُو عظمت
وَالْكِبْرِيَاءِ	وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ	وَ
اور بڑائی کے ساتھ	اور ڈھانپا تُو نے اپنے آپ کو روشنی	اور
الضِّيَاءِ	وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ	وَ
ضیاء کے ساتھ	اور جلالت کا تاج پہنا تُو نے ہیبت	اور
الْبَهَاءِ	لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيمُ	وَالْفَضْلُ
شان کے ساتھ	تیرے لئے احسان قدیم ہے	اور فضل
الْعَظِيمُ	وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ	وَ
عظیم ہے	اور تسلط بڑا بلند ہے	

الْمُلْكُ الْبَادِخُ	وَالْجُوْدُ	الْوَاسِعُ
تیرا ملک تیری بخشش ہے	اور سخاوت تیری	وسیع ہے
وَالْفَيْضُ الشَّائِعُ	وَالْقُدْرَةِ الْكَامِلَةُ	
اور فیض تیرا عام ہے	اور قدرت تیری کامل ہے	
وَالْحِكْمَةُ الْعَالِيَةُ	وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ	
اور حکمت تیری بلند ہے	اور دلیل تیری پہنچنے والی ہے	
وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ	فَلَكَ الْحَمْدُ	
اور عزت تیری ہر حال شامل ہے	پس تیرے لئے ہی حمد ہے	
عَلٰى مَا جَعَلْتَنِيْ	مِنْ اُمَّةِ	مُحَمَّدٍ
اس چیز پر کہ بنایا تو نے مجھ کو	امت سے	حضرت محمد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ	وَهُوَ	
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	اور وہ	

اَفْضَلُ	بَنِيْ اٰدَمَ الدِّيْنَ	كَرَّمْتَهُمْ
افضل ہیں	اولاد آدم سے	جنہیں تو نے عزت دی
وَحَمَلْتَهُمْ	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْتَهُمْ
اور سوار کیا تو نے ان کو	خشکی	اور تری میں اور رزق دیا تو نے ان کو
مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْتَهُمْ	عَلٰى
عمدہ (حلال) چیزوں سے	اور فضیلت بخشی تو نے ان کو	بہت سی
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ	خَلَقْتَهُمْ مِّنْ اَهْلِهَا	
مخلوق پر	جو وہاں رہنے والی ہیں	
تَفْضِيْلًا ۝	وَّخَلَقْتَنِيْ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا
جیسے فضیلت کا حق ہے	اور پیدا کیا تو نے مجھ کو	سننے والا دیکھنے والا
صَحِيْحًا	سَوِيًّا	سَالِمًا	مُعَافًا
صحیح	برابر	سالم	بخشا گیا

وَلَمْ تَشْغِلْنِيْ	بِنُقْصَانٍ فِيْ بَدَنِيْ		
اور نہیں مشغول کیا تُو نے مجھ کو	ساتھ نقصان کے میرے بدن میں		
وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ	كَرَامَتَكَ	إِيَّايَ	وَ
اور نہیں روکا تُو نے مجھ کو	اپنی کرامت سے	جو کہ مخصوص ہیں	اور
حُسْنَ صَنِيْعِكَ	عِنْدِيْ	وَفَضْلَ	
تیری بہترین صنعت	جو میرے پاس ہے	اور بہترین	
مَنَائِحَكَ	لَدَيَّ	وَنَعْمَائِكَ عَلَيَّ	
نعمتیں تیری	میرے پاس ہیں	اور انعامات جو مجھ پر ہیں	
أَنْتَ الَّذِيْ	أَوْسَعْتَ عَلَيَّ	فِي الدُّنْيَا	
تُو ہی وہ ذات ہے کہ تُو نے	وسیع کیا مجھ پر	دُنیا میں	
رِزْقًا	وَفَضَّلْتَنِيْ	عَلَى كَثِيْرٍ مِّنْ	
رزق کو	اور فضیلت دی تُو نے مجھ کو	اکثریت پر	

خَلْقِكَ	تَفْضِيْلًا	فَجَعَلْتَ لِيْ	
اپنی مخلوق سے	جیسا فضیلت کا حق ہے	پس بنائے تُو نے میرے لئے	
سَمْعًا يَسْمَعُ	اٰيَاتِكَ	وَعَقْلًا	
کان جو سُنتے ہیں	تیری آیات کو	اور عقل	
يَفْهَمُ	إِيْمَانَكَ	وَبَصَرًا يَرٰى	
جو سمجھتی ہے	تجھ پر ایمان لانے کو	اور آنکھ جو دیکھتی ہے	
قُدْرَتَكَ	وَفُؤَادًا يَعْرِفُ	عَظْمَتَكَ	
تیری قدرت کو	اور دل جو پہچانتا ہے	تیری عظمت کو	
وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ	تَوْحِيْدَكَ	فَإِنِّيْ	
اور دل جو اعتقاد رکھتا ہے	تیری توحید کا	پس بیشک میں	
بِفَضْلِكَ عَلَيَّ	حَامِدٌ	وَلِنَفْسِيْ	
تیرے فضل کیساتھ جو مجھ پر ہے	حمد کرنیوالا ہوں	اور تیرے لئے میرا نفس	

شَاكِرَةٌ	وَلِحَقِّكَ	شَاهِدَةٌ	فَاِنَّكَ
شکر کرنے والا ہے	اور تیرے حق کے لئے	وہ گواہی دے رہا ہے	پس بیشک تُو
حَيٌّ	قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ	
زندہ ہے	ہر زندہ سے پہلے	اور زندہ رہے گا ہر زندہ کے	
حَيٍّ	وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ	وَّحَيٌّ	
بعد	اور زندہ رہے گا ہر مرنے والے کے بعد	اور ایسا زندہ ہے	
لَمْ تَرِثِ الْحَيْوٰةَ	مِنْ حَيٍّ	وَلَمْ	
کہ نہیں وارث ہوا تو زندگی کا	کسی زندہ سے	اور منقطع	
تَقْطَعْ	خَيْرُكَ	عَنِّيْ	فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
نہیں ہوتا	تیری بھلائی	مجھ سے	کسی بھی وقت میں
وَلَمْ تُنْزِلْ لِيْ	عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ	وَ	
اور نہیں نازل ہوئیں میرے لئے	بدلہ لینے کی سزائیں	اور	

لَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ	دَقَائِقَ الْعِظَمِ	وَلَمْ
نہیں باز رہتیں مجھ سے	عظمت کی باریکیاں	اور نہیں
تُغَيِّرْ عَلَيَّ	وَثَائِقَ النِّعَمِ	فَلَوْلَمْ أَذْكُرْ
بدلتیں مجھ پر	تیری نعمتوں کے مضبوط	پس میں کیوں ذکر کروں
مِنْ اِحْسَانِكَ	اِلَّا عَفْوُكَ	عَنِّيْ
تیرے احسانات کا	سوائے تیری بخشش کے	مجھ سے
وَالتَّوْفِيْقَ لِيْ	وَالْاِسْتِجَابَةَ	لِدُعَائِيْ
اور توفیق میرے لئے	اور قبولیت	دعا میری
حِيْنَ رَفَعْتُ صَوْتِيْ	بِتَوْحِيْدِكَ	
جب بلند کروں میں اپنی آواز کو	تیری توحید	
وَتَحْمِيْدِكَ	وَتَسْبِيْحِكَ	وَتَهْلِيْلِكَ
اور تیری تعریف	اور تیری تسبیح	اور تیرا کہنا لا الٰہ الا اللہ

وَاِلَّا	فِيْ تَقْدِيْرِكَ	خَلْقِيْ	حِيْنَ
اور سوائے	تیری تقدیر کے	جو میری خلقت میں ہے	جب
صَوَّرْتَنِيْ	فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ	وَ	
تصویر بنائی تو نے میری	پس تو نے صورت بنایا میری صورت کو	اور	
اِلَّا فِيْ	قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ	حِيْنَ	
سوائے اس کے	تقسیم رزق کی	جب	
قَدَّرْتَهَا لِيْ	لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ	مَا يَشْغَلُ	
مقرر کیا تو نے اس کو میرے لئے	البتہ ہے اسی میں	جو مشغول ہو جاؤں	
شُكْرِيْ	عَنْ جَهْدِيْ	فَكَيْفَ	اِذَا
شکر میں	اپنی تکلیف سے	پس کیسے	شکر
فَكَرْتُ	فِي النَّعَمِ	الْعِظَامِ الَّتِيْ	
کروں میں	نعمتوں میں	جو عظیم ہیں	

اَتَقَلَّبُ فِيْهَا	وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ		
پھرتا رہوں میں ان میں	اور کیسے میں پہنچ سکتا ہوں شکر کی انتہا کو		
مِنْهَا	فَلَكَ الْحَمْدُ	عَدَدَ مَا حَفِظَ	
اس سے	پس تیرے لئے ہی حمد ہے	تعداد اس کی جو محفوظ ہے	
عِلْمُكَ	وَعَدَدَ مَا	وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ	
تیرا علم میں	اور تعداد اس کی	رحمت تیری نے جس کو وسیع کیا	
وَعَدَدَ مَا	اَحَاطَتْ بِهٖ	قُدْرَتُكَ	
اور شمار اس چیز کا	جس کو گھیر رکھا ہے	تیری قدرت نے	
وَاَضْعَافَ	مَا تَسْتَوْجِبُهٗ	مِنْ	
اور دوگنا اس کا	جو مستوجب ہے اس کو	تمام	
جَمِيْعِ	خَلْقِكَ	اَللّٰهُمَّ	فَتَمِّمْ
تیری	مخلوق سے	اے اللہ	پس پورے کر

إِحْسَانَكَ	عَلَيَّ	فِيمَا بَقِيَ	مِنْ
اپنے احسانات کو	مجھ پر	اُس چیز میں جو باقی ہے	میری
عُمُرِي	كَمَا أَحْسَنْتَ	إِلَيَّ	فِيمَا
عمر سے	جیسے احسان کیا تو نے	طرف میری	اُس چیز سے
مَضَى مِنْهُ	اَللّٰهُمَّ	إِنِّي أَسْئَلُكَ	
جو گزر گیا	اے اللہ	بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ	
وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ	بِتَوْحِيدِكَ	وَ	
اور وسیلہ بناتا ہوں طرف تیری	تیری توحید کے ساتھ	اور	
وَتَمْجِيدِكَ	وَتَهْلِيلِكَ	وَكِبْرِيَائِكَ	
تیری بزرگی کے ساتھ	اور تیرے کلمے کے ساتھ	اور تیری بڑائی کیساتھ	
وَكَمَالِكَ	وَتَكْبِيرِكَ	وَتَعْظِيمِكَ	
اور تیرے کمال کیساتھ	اور تیری بڑائی کے ساتھ	اور تیری عظمت کیساتھ	

وَتَقْدِيسِكَ	وَنُورِكَ	وَرَأْفَتِكَ
اور تیری پاکیزگی کے ساتھ	اور تیرے نور کیساتھ	اور تیری مہربانی کیساتھ
وَرَحْمَتِكَ	وَعُلُوِّكَ	وَوَقَارِكَ
اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیری بلندی کیساتھ	اور تیری عزت کے ساتھ
وَمَنِّكَ	وَبَهَائِكَ	وَجَلَالِكَ
اور احسان کے ساتھ	اور تیری شان کے ساتھ	اور تیرے جلال کے ساتھ
وَسُلْطَانِكَ	وَقُدْرَتِكَ	وَإِحْسَانِكَ
اور تیرے غلبے کے ساتھ	اور تیری قدرت کے ساتھ	اور تیرے احسان کے ساتھ
وَامْتِنَانِكَ	وَرَحْمَتِكَ	وَنَبِيِّكَ
اور تیرے بے پناہ احسان کے ساتھ	اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیرے نبی
وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ	أَنْ تُصَلِّيَ	
اور تیرے نبی کی پاک آل کے ساتھ	کہ درود بھیج تو	

ضَيْعَةِ اِمْلَاقٍ	فَتَتَّكِلَ	وَلَا يَلْجَأَ
فاقہ کی کمی سے	کہ محتاج ہو جائے	اور نہیں لاچار ہو تجھ کو
خَوْفَ عَدَمٍ	فَتَنْقُصَ	مِنْ جُوْدِكَ
نہ ہونے کا ڈر	پس کمی کرے	تو اپنی سخاوت سے
فَيْضَ فَضْلِكَ	اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ	
فیض ہے تیرے فضل کا	اے اللہ رزق دے مجھ کو	
قَلْبًا	خَاشِعًا	خَاضِعًا	ضَارِعًا وَّ
دل	خشوع کرنیوالا	خضوع کرنیوالا	گڑگڑانے والا اور
بَدَنًا صَابِرًا وَّ	يَقِيْنًا	صَادِقًا وَّ
بدن صبر کرنے والا اور	یقین	سچا اور
لِسَانًا	ذَاكِرًا وَّ	حَامِدًا وَّ	عَيْنًا
زبان	ذکر کرنے والی اور	حمد کرنے والی اور	آنکھ

بَاكِيَةً وَّ	رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ	عِلْمًا
رونے والی اور	رزق فراخ اور	علم
نَافِعًا وَّ	وَلَدًا	صَالِحًا وَّ	سِنًّا
نفع رہنے والا	اور بیٹا	نیک	اور	عمر
طَوِيْلًا وَّ	عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُوْلًا وَّ
لمبی	اور	عمل	صالح	قبولیت والا	اور
اَسْئَلُكَ	رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا	وَّلَا
میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	رزق حلال	اور پاکیزہ کا	اور نہ
تُؤْمِنَنِيْ مَكْرَكَ	وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ
بے پرواہ کر مجھ کو تو اپنے حیل سے	اور نہ بھلا تو مجھ کو اپنی یاد سے
وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ	سِتْرَكَ	وَلَا
اور نہ ہٹا تو مجھ سے	اپنا پردہ	اور نہ

وَمِنْ زَلْزَلَةٍ وَّ	غَمٍّ وَّهَمٍّ وَّ	بَلَآءٍ وَّ
اور زلزلے اور	غم سے اور تکلیف سے	آزمائش سے اور
وَبَآءٍ وَّ	طَعْنٍ وَّ	طَاعُوْنٍ وَّ	حَرَقٍ وَّ
وبا سے اور	طعن سے اور	طاعون سے اور	جلنے سے اور
غَرَقٍ وَّ	حَرٍّ وَّ	بَرْدٍ وَّ	جُوْعٍ وَّ عَطَشٍ
غرق ہونے سے اور	گرمی سے اور	سردی سے اور	بھوک سے اور پیاس سے
وَّ	قَحْطٍ وَّ	عَاهَةٍ وَّ	ضِيْقٍ وَّ	نَجِّنِيْ
اور	قحط سے اور	ٹوٹ سے اور	تنگی سے اور	نجات دے مجھ کو
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ	اٰفَةٍ وَّ	عَاهَةٍ وَّ	غُصَّةٍ
ہر ایک تکلیف اور	مصیبت سے اور	ناکامی سے اور	غصہ سے
وَّ	مِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ	فِي الدَّارَيْنِ	اِنَّكَ
اور	محنت اور شدت سے	دونوں جہانوں میں	بیشک تو

تُقْنِطَنِيْ	مِنْ رَّحْمَتِكَ	وَلَا تُبْعِدَنِيْ
ناامید کر تو مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور دور کر مجھ کو
عَنْ كَنَفِكَ	وَجِوَارِكَ	وَاَعِذْنِيْ
اپنے پاس سے	اور پڑوس سے	اور بچا مجھ کو
مِنْ سَخَطِكَ	وَغَضَبِكَ	وَلَا
اپنی ناراضگی	اور غصہ اپنے سے	اور نہ
تُؤْيِسَنِيْ	مِنْ رَّحْمَتِكَ	وَرَوْحِكَ
کرا ناامید مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور اپنی مہربانی سے
وَكُنْ لِّيْ	اَمِيْنًا مِّنْ	كُلِّ رَوْعَةٍ وَّ
اور ہو جا تو میرے لیے	جائے امن	ہر خوف اور
وَحْشَةٍ وَّ	اَعْصِمْنِيْ	مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ
وحشت سے	بچا تو مجھ کو	ہر ایک ہلاکت

وَلَا تَفْضَحْنِي	وَاْثُرْ	وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ
اور نہ خوار کر	مجھ کو	اور نہ غالب کر مجھ پر
	اور طلبگار مجھ کے	

اَحَدًا	فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
کسی کو	امور دنیا میں	اور آخرت میں

وَاحْفَظْنِي	وَلَا تُضَيِّعْنِي	فَاِنَّكَ
اور حفاظت کر میری	اور نہ نقصان کر میرا	پس بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ	بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ	
ہر چیز پر	قادر ہے اور	ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ		
اور	درود بھیجے اللہ اوپر اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	

وَّاٰلِهٖ	اَجْمَعِيْنَ	يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
اور اپنی آل	سب کے سب پر	اے جلال والے اور

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِي	
نہیں خلاف ورزی کرتا اپنے وعدوں کی	اے اللہ! بلند کر مجھ کو	

وَلَا تَضَعْنِي	وَادْفَعْ عَنِّي	وَلَا
اور نہ ضائع کر مجھے	اور ہٹا مجھ سے	اور نہ

تَدْفَعْنِي	وَاَعْطِنِي	وَلَا تَحْرِمْنِي	
ذلیل کر تو مجھ کو	اور عطا کر مجھ کو	اور نہ محروم کر مجھ کو	

وَاَكْرِمْنِي	وَلَا تُهِنِّي	وَزِدْنِي	وَلَا
اور عزت دے مجھ کو	اور نہ توہین کر میری	اور زیادتی عطا کر مجھ کو	اور نہ

تُنَقِّصْنِي	وَارْحَمْنِي	وَلَا تُعَذِّبْنِي	
کمی کر مجھ میں	اور رحم کر مجھ پر	اور نہ عذاب دے مجھ کو	

وَانْصُرْنِي	وَلَا تَخْذُلْنِي	وَاسْتُرْنِي	
اور مدد کر میری	اور نہ ذلیل کر مجھ کو	اور پردہ رکھ میرا	

الْاِكْرَامِ	اَللّٰهُمَّ	مَا قَدَّرْتَ لِيْ
اے کرم والے	اے اللہ	جو مقدر کیا تُو نے میرے لئے
مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِيْهِ	بِتَوْفِيْقِكَ	
کوئی حکم	اور چلایا تُو نے اس میں	اپنی توفیق کے ساتھ
وَتَيْسِيْرِكَ	فَتَمِّمْهُ لِيْ	بِاَحْسَنِ
اور آسانی کے ساتھ	پس پورا کر اس کو میرے لئے	اچھے طور
الْوُجُوْهِ كُلِّهَا	وَاَصْلِحْهَا	وَاَصْوِبْهَا
پر سب کو	اور اس کو اچھا کر	اور بہتر کر اس کو
فَاِنَّكَ	عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ	بِالْاِجَابَةِ
پس بیشک تُو	جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے	اور قبول کرنیکے
جَدِيْرٌ	يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ	وَ
لائق ہے	اے وہ ہستی کہ قائم ہیں آسمان	اور

الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	يَا مَنْ يُّمْسِكُ
زمین	اس کے حکم کے ساتھ	اے وہ ذات کہ جس نے روک رکھا ہے
السَّمَآءَ	اَنْ تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
آسمانوں کو	یہ کہ واقع ہو جائے	اوپر زمین کے مگر
بِاِذْنِهٖ	يَا مَنْ اَمْرُهٗ	اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا
اسکے حکم کے ساتھ	اے وہ ذات کہ حکم اس کا	جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	كُنْ فَيَكُوْنُ	فَسُبْحٰنَ
تو کہتا ہے اس کے لئے	کہ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتا ہے	پس پاک پاکیزہ ہے
الَّذِيْ	بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
وہ ہستی	کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہے	ہر چیز کی اور طرف اسکی
تُرْجَعُوْنَ ۝	وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ	
تم لوٹائے جاؤ گے	اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق	

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آپ کی آل پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ	وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا	كَبِيْرًا	
	اور سلام جیسے جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے	بہت	
مُّبَارَكًا	كَثِيْرًا كَثِيْرًا	اَللّٰهُمَّ	اِنَّكَ
مبارک	زیادہ سے زیادہ	اے اللہ	بیشک تو
حَيٌّ لَّا تَمُوْتُ	وَدَائِمٌ لَّا تَفُوْتُ		
زندہ ہے نہیں مرے گا	اور ہمیشہ ہے نہیں فوت ہوگا		
وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ	وَسَمِيْعٌ لَّا تُشَاكُّ		
اور پیدا کرنیوالا ہے پیدا نہیں کیا گیا	اور سننے والا ہے شک نہیں کیا گیا		
وَبَصِيْرٌ لَّا تُغَابُ	وَشَاهِدٌ لَّا تُغَيِّبُ		
اور دیکھنے والا نہیں غائب کیا گیا	اور مشاہدہ کرنیوالا نہ غائب ہونیوالا		

وَلَا تَرْتَابُ	وَاَبَدِيٌّ لَّا تَفْقَدُ	وَلَا
اور نہیں شک کرتا	اور ہمیشہ ہے نہیں گم ہوتا	اور نہیں
تَنْفَدُ	وَصَادِقٌ لَّا تُكَذِّبُ	وَقَاهِرٌ
ختم ہوتا	اور سچا ہے نہیں جھوٹ بولتا	اور غالب ہے
لَّا تُغْلَبُ	وَقَرِيْبٌ لَّا تُبْعَدُ	وَقَادِرٌ
مغلوب نہیں	اور قریب ہے دور نہیں ہے	اور طاقتور ہے
لَّا تُضَارُّ	وَغَافِرٌ لَّا تُظْلَمُ	وَصَمَدٌ
نہیں ضرر پہنچایا جاتا	اور بخشنے والا ہے نہیں ظلم کرنے والا	اور بے پرواہ ہے
لَّا تُطْمَعُ	وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ	وَمُجِيْبٌ
بغیر طمع کے	اور قائم رہنے والا ہے نہیں سوتا	اور قبول کرنیوالا ہے
لَّا تُسَامُ	وَجَبَّارٌ لَّا تُكَلَّمُ	وَحَلِيْمٌ
نہیں تھکتا	اور جوڑنے والا ہے نہیں زخمی کرنیوالا	اور بردبار ہے

لَا تُرَامُ	وَعَالِمٌ لَا تُعْلَمُ	وَنَاصِرٌ لَا
نہیں اسے پہنچا جا سکتا	اور عالم ہے جسے جانا نہیں جا سکتا	اور مدد کرنے والا ہے وہ
تُعَانُ	وَقَوِيٌّ لَا تُضْعَفُ	وَعَظِيمٌ
نہیں کیا جاتا	اور طاقتور ہے کمزور نہیں	اور عظیم ہے
لَا تُوصَفُ	وَوَفِيٌّ لَا تُخْلِفُ	وَعْدَكَ
نہیں بیان کیا جا سکتا	اور وفا کرنے والا ہے نہیں خلاف ورزی کرتا	اور وعدہ
لَا تَخِيفُ	وَغَنِيٌّ لَا تَفْقِرُ	وَكَبِيرٌ
نہیں فکر کرتا	اور غنی ہے نہیں محتاج ہوتا	اور بڑا ہے
لَا تَغْدِرُ	وَحَكَمٌ لَا تَجُورُ	وَمَكِيعٌ
نہیں دھوکہ دیتا	اور منصف ہے ظلم نہیں کرتا	اور باوسعت ہے
لَا تُقْهَرُ	وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ	وَوَكِيلٌ
نہیں غلبہ کیا جاتا	اور پہچانا ہوا ہے انجان نہیں ہے	اور کارساز ہے

لَا تُحْقَرُ	وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ	وَوِتْرٌ لَا
نہیں حقیر	اور غالب ہے مغلوب نہیں ہو	اور اکیلا ہے
تُسْتَأْمَرُ	وَفَرْدٌ لَا تُسْتَشِيرُ	وَوَهَّابٌ
حکم نہیں کیا جاتا	اور اکیلا ہے مشورہ نہیں دیا جاتا	اور انعام دینے
لَا تَمَلُّ	وَسَرِيعٌ لَا تَذْهَلُ	وَحَلِيمٌ
اکتاہٹ نہیں رکھتا	اور جلدی کرنے والا ہے غفلت نہیں ہے	اور بردبار
لَا تَعْجَلُ	وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ	وَحَافِظٌ
گھبراہٹ نہیں کرتا	اور سخی ہے بخل نہیں کرتا	اور محافظ ہے
لَا تَغْفَلُ	وَعَزِيزٌ لَا تَذِلُّ	وَقَائِمٌ
غفلت نہیں کرتا	اور معزز ہے ذلیل نہیں کرتا	اور قائم رہنے
لَا تَنَامُ	وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى	وَدَائِمٌ
نہیں سوتا	اور حجاب میں ہے دکھائی نہیں دیتا	اور ہمیشہ

لَا تَفْنٰى	وَبَاقٍ لَا تُبْلٰى	وَوَاحِدٌ
فنا نہیں ہوگا	اور ہمیشہ رہنے والا ہے نہیں گھٹے گا	اور اکیلا ہے
لَا تُشْبَهُ	وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ	يَا
مثل نہیں رکھتا	اور طاقت دینے والا ہے جھگڑا نہیں کیا جاتا	اے
كَرِيْمُ الْجَوَادُ	الْمُكْرَمُ	يَا قَرِيْبُ
سخی سخاوت کرنے والے	بزرگی والے	اے قریب ہونیوالے
الْمُجِيْبُ الْمُتَعَالِيْ	يَا جَلِيْلُ الْمُتَجَلِّلُ	
قبول کرنیوالے	بلند تر	اے بزرگ اے جلال والے
الْمُتَجَمِّلُ	يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ	
اے جمال والے	اے سلامتی والے اے مومن اے نگہبان	
يَا عَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَجَبِّرُ	
اے عزیز اے جبار اے متکبر	اے جبر والے!	

يَا طَاهِرُ الطُّهُوْرُ الْمُتَطَهِّرُ		يَا قَاهِرُ
اے پاک پاکیزہ پاک کرنیوالے		اے غالب
الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	يَا عَزِيْزُ الْمُعِزُّ
اے قدرت والے	اے قدرت دینے والے	اے عزیز اے عزت والے
الْمُتَعَزِّزُ	يَا مَنْ يُّنَادٰى	مِنْ كُلِّ
اے عزت دینے والے	اے وہ ذات جو ندا کیا جاتا ہے	ہر ایک گھر سے
فَجٍّ عَمِيْقٍ مِّنْ	شَوَاهِقِ الْجِبَالِ	
تنگ ہو یا کشادہ	پہاڑیوں کی بلندیوں سے	
وَاَقْعَارِ الْبِحَارِ	وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ	
اور سمندروں کی تہوں سے	اور چڑیوں کے گھونسلوں سے	
بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى	وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَّ	
مختلف زبانوں کے ساتھ	اور مختلف بولیوں کے ساتھ اور	

حَوَائِجَ	أُخَرَ	يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ
برگر حاجتوں	کے ساتھ	اے وہ کہ جو نہیں باز رکھ سکتا اس کو
شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ	يَا مَنْ لَا يَشْغَلُكَ	
کوئی کام دوسرے کام سے	اے وہ ذات نہیں باز رکھ سکتی تجھ کو	
شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ	أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي	لَا
ایک چیز دوسری چیز سے	تو ہی اللہ ہے کہ	نہیں
تُغَيِّرُكَ الْأَزْمِنَةُ	وَلَا تُحِيطُ بِكَ	
متغیر کرتا تجھ کو زمانہ	اور نہیں گھیر سکتا تجھ کو	
الْأَمْكِنَةُ	وَلَا تَصِفُكَ الْأَلْسِنَةُ	وَ
کوئی مکان	اور نہیں بیان کر سکتی تیری صفت کو کوئی زبان بھی	اور
لَا يَأْخُذُكَ	نَوْمٌ وَّلَا سِنَةٌ وَّلَا	
نہیں پکڑتی تجھ کو	نیند اور نہ اونگھ	اور نہیں

يُشْبِهُكَ	شَيْءٌ	وَكَيْفَ لَا تَكُونُ
مشابہ تیری	کوئی چیز	اور کیسے نہ ہو
كَذٰلِكَ	وَأَنْتَ خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اس طرح	اور تو پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا اور
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ	إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمُ	
ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے	مگر تیری کریم ذات	
سُبُّوحٌ ذِكْرُكَ	قُدُّوسٌ أَمْرُكَ	
پاکیزہ ہے تیرا ذکر	پاک ہے تیرا حکم	
وَاحِدٌ حَقُّكَ	نَافِذٌ قَضَاؤُكَ	
واحد ہے تیرا حق	جاری ہونے والا ہے تیرا فیصلہ	
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ		
اے اللہ درود بھیج اور حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمد کی آلؐ پر		

يَسِّرْلِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	مَا اَرْجُوْ مِنْكَ
میرے لئے	میرے کام سے	جو امید رکھتا ہوں میں تجھ سے
يَا اَللّٰهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ	مَا اَخَافُ عَنْكَ	
اے اللہ	وہ چیز جو میں تجھ سے خوف کرتا ہوں	
يَا اَللّٰهُ	وَيَسِّرْلِيْ مِنْ اَمْرِيْ	مَا اَخَافُ
اے اللہ	اور آسان کر میرے لئے میرے کام سے	جو ڈرتا ہوں میں
عُسْرَتَهٗ	وَفَرِّجْ عَنِّيْ	مَا اَخَافُ ضَيْقَهٗ
اس کی تنگی سے	اور کھول میرا وہ کام	کہ ڈرتا ہوں میں اس کی تنگی سے
وَسَهِّلْ لِيْ	مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ	سُبْحٰنَكَ
اور آسان کر میرے لئے	جو سخت ہوں میں اس کی دشواری سے	پاک ہے تو
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	
اے اللہ	نہیں ہے کوئی لائق عبادت ہونے کے	

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ		
پاک ہے تو	بیشک میں ہوں	ظالمین سے
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	لَا اِلٰهَ	
پاک ہے تو	اے اللہ	اپنی حمد کے ساتھ	نہیں کوئی معبود
اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ	ذُو الْجَلَالِ	
سوائے تیرے	تو مہربان احسان کرنے والا	صاحب جلالت
وَالْاِكْرَامِ	يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور شان والا ہے	اے پیدا کرنے والے آسمان	اور زمین کے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ	وَلَا اَسْئَلُ غَيْرَكَ	
اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	اور تیرے علاوہ کسی سے سوال نہیں کرتا	
وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ	وَلَا اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ	
اور تیری طرف رغبت رکھتا ہوں	اور نہیں رغبت رکھتا میں تیرے غیر کی طرف	

وَاَسْئَلُكَ	اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	وَجَارَ
اور سوال کرتا ہوں تجھ سے	امان چاہتا ہوں خوف سے	اور پناہ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	اَنْتَ الْفَتَّاحُ	اِلَى
بچنے والوں کا امن چاہتا ہوں	تو ہی کھولنے والا ہے	راستہ
الْخَيْرَاتِ	وَمُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ	وَمَاحِيَ
طرف بھلائیوں کی	اور بخشش گناہوں کی	اور مٹانیوالا
السَّيِّئَاتِ	كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ	رَافِعُ
برائیوں کا	لکھنے والا نیکیوں کا	بلند کرنے والا
الدَّرَجَاتِ	دَافِعُ الْبَلِيَّاتِ	وَاَسْئَلُكَ
درجات کا	دور کرنے والا مصیبتوں کا	اور سوال کرتا ہوں تجھ سے
بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا	وَاَعْظَمِهَا	
ہر قسم سوال کا عمدہ طریقے سے	اور اعلیٰ طریقے سے	

وَاَنْجَحِهَا الَّتِيْ	لَا تَرُدُّ	وَلَا يَنْبَغِيْ
اور شرف قبولیت عطا کر اُن کو	کہ نہ رد ہوں وہ	اور نہیں مناسب ہے
لِلْعِبَادِ	اَنْ يَّسْئَلُوْكَ	اِلَّا بِهَا
بندوں کے لیے	یہ کہ سوال کریں تجھ سے	مگر اس طریقہ کیساتھ
يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	وَاَسْئَلُكَ
اے رحمٰن	اے رحیم	اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے
بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى	وَبِصِفَاتِكَ الْعُلْيَا	
تیرے اچھے ناموں کے ساتھ	اور تیری بلند صفات کے ساتھ	
وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِيْ	لَا تُحْصٰى	وَبِاَكْرَمِ
اور تیری نعمتوں کے ساتھ	جن کا شمار نہیں	اور تیرے محترم
اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ	وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ	وَ
ناموں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں	اور بہت محبوب ہیں تیری طرف	اور

اَشْرَافِهَا	عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّ	اَقْرَبِهَا
شرف تر ہیں	تیرے نزدیک رتبہ کے لحاظ سے اور	بہت قریب ہیں
مِنْكَ وَسِيْلَةً	وَاَجْزَهَا مِنْكَ	
تجھ سے وسیلہ کے لحاظ سے	اور زیادہ جلد والے ہیں تجھ سے	
تَوَابًا وَّ	اَسْرَعِهَا مِنْكَ	اِجَابَةً وَّ
جلد ثواب دینے والے	بہت جلدی تجھ سے	قبولیت کے لحاظ سے اور
بِاَسْمَآئِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ		
تیرے ان ناموں کے ساتھ جو پوشیدہ ، مخفی		
الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ		
بلند ، برتر ، اعلیٰ ، عظیم ہیں		
الَّذِيْ تُحِبُّهٗ	وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ	
کہ وہ جسے تو پسند کرتا ہے	اور تو راضی ہوتا ہے کہ بلائیں تجھ کو ساتھ اس کے	

وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ	حَقًّا عَلَيْكَ	
اور قبول کرے تو واسطے اس کے اس کی دعا کو	حق ہے تجھ پر	
اَنْ لَّا تَحْرِمَ	سَآئِلَكَ الْاِجَابَةَ	وَ
کہ نہ محروم کرے تو	اپنے سائل کو سوائے قبول کرنے کے	اور
بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ	فِي التَّوْرٰةِ	وَالْاِنْجِيْلِ
ساتھ ہر ایک نام کے جو تیرے ہیں	توراۃ میں	اور انجیل میں
وَالزَّبُوْرِ	وَالْفُرْقَانِ	وَبِكُلِّ اِسْمٍ
اور زبور میں	اور فرقان میں	اور ساتھ ہر ایک نام کے
عَلَّمْتَهٗ	اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ	وَبِكُلِّ
جو سکھایا تو نے	کسی ایک کو اپنی مخلوق سے	اور ساتھ
اِسْمٍ	لَمْ تُعَلِّمْهُ	اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
ہر ایک نام کے	جو نہیں سکھایا تو نے	کسی ایک کو اپنی مخلوق سے

وَبِكُلِّ اسْمٍ	لَمْ تُعَلِّمْهُ	دَعَاكَ بِهٖ
اور ساتھ ہر ایک نام کے	جو نہیں سکھائے تھے وہ	بلایا اس نے تجھ کو ساتھ اس کے
اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ	وَبِكُلِّ اسْمٍ	دَعَاكَ
کسی نے تیری مخلوق سے	اور ساتھ ہر ایک نام کے	بلایا تجھ کو
بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ	وَمَلَائِكَتُكَ	
تھے کہ عرش کے اٹھانے والوں نے	اور تیرے فرشتوں نے	
وَاَصْفِيَائِكَ	وَاَنْبِيَائِكَ	مِنْ
اور تیرے برگزیدوں	اور تیرے انبیاء نے	تیری
خَلْقِكَ	وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ	عَلَيْكَ
مخلوق سے	اور سوال کرنے والوں کے حق کے ساتھ	تجھ پر
وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	
اور تیری طرف رغبت رکھنے والوں کے ساتھ	اور تجھ سے بخشش مانگنے والوں	

مِنْكَ	وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ	وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ
کے ساتھ	اور تیری درگاہ میں پناہ مانگنے والوں کے ساتھ	اور تیری عاجزی کرنے والوں
اِلَيْكَ	وَبِحَقِّ	كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ
کے ساتھ	اور ساتھ حق	ہر بندے کے جو تیری درگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے
مُّتَعَبِّدٍ لَّكَ	فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ	اَوْ سَهْلٍ
عبادت کرتے ہیں	خشکی میں یا تری میں	ہموار زمین ہو
اَوْ جَبَلٍ	وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ	مَنِ اشْتَدَّتْ
یا پہاڑ میں	اور بلاتا ہوں میں تجھ کو بلانا اس کا	وہ جو سخت ہو جائیں
فَاقَتُهٗ	وَعَظُمَ جُرْمُهٗ	وَاَشْرَفَ عَلَى
اس پر فاقے	اور بڑے ہوں گناہ اس کے	اور جھانکنے لگ جائے اوپر
الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ	وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ	وَ
ہلاکت کے نفس اس کا	اور کمزور ہو جائے قوت اس کی	اور

قَلَّتْ حِيلَتُهُ	وَمَنْ لَا يَثِقُ	بِشَيْءٍ
کم ہو جائے حیلہ اُس کا	اور وہ شخص جو نہ بھروسا ہو	ساتھ کسی چیز کے
مِنْ عِلْمِهِ وَعَمَلِهِ	وَلَا يَجِدُ	لِفَاقَتِهِ
اپنے علم سے اور عمل سے	اور نہ پا رہا ہو وہ	اپنے فاقہ کیلئے
أَبَدًا	جَابِرًا وَّ	لِلذَّنْبِهِ غَافِرًا
کسی کو	جوڑنے والا اور	اپنے گناہ کے لئے کوئی بخشنے والا
غَيْرَكَ	وَلَا مُغِيثًا سِوَاكَ	هَرَبْتُ
سوائے تیرے	اور نہ فریادرس تیرے علاوہ	میں بھاگا ہوں
إِلَيْكَ	مُتَعَرِّفًا مُعْتَرِفًا	غَيْرَ
طرف تیری	اقرار کرنیوالا اعتراف کرنیوالا	نہ
مُسْتَنْكِفٍ	وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلَى	
شرمانے والا	اور نہ گھمنڈ کرنے والا	

عِبَادَتِكَ	بَائِسًا فَقِيرًا مُسْتَجِيرًا	
تیری عبادت پر	محتاج ہوں فقیر ہوں پناہ لینے والا ہوں	
وَأَسْئَلُكَ	بِأَنَّكَ	أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي
اور میں سوال کرتا ہوں تیرے	کہ تو ہی ہے	تو اللہ کہ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ		
نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، مہربان احسان کرنے والا		
بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	ذُو
پیدا کرنیوالا آسمانوں	اور زمینوں کا	
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَ	
جلال والا اور شان والا	جاننے والا پوشیدہ کا اور	
الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ	إِلٰهِي	
ظاہر کا رحمٰن رحیم ہے	اے اللہ میرے	

اَنْتَ الرَّبُّ	وَاَنَا الْعَبْدُ	وَاَنْتَ
تُو پروردگار ہے	اور میں بندہ ہوں	اور تُو
الْمَلِكُ	وَاَنَا الْمَمْلُوكُ	وَاَنْتَ الْحَيُّ
بادشاہ ہے	اور میں غلام ہوں	اور تُو زندہ ہے
وَاَنَا الْمَيِّتُ	وَاَنْتَ الْعَزِيزُ	وَاَنَا
اور میں مُردہ ہوں	اور تُو غالب ہے	اور میں
الذَّلِيلُ	وَاَنْتَ الْغَنِيُّ	وَاَنَا الْفَقِيرُ
ذلیل ہوں	اور تُو غنی ہے	اور میں محتاج ہوں
وَاَنْتَ الْبَاقِي	وَاَنَا الْفَانِي	وَاَنْتَ
اور تُو باقی رہنے والا ہے	اور میں فنا ہونے والا ہوں	اور تُو
الْمُحْسِنُ	وَاَنَا الْمُسِيءُ	وَاَنْتَ الْغَفُورُ
نیکی کرنے والا ہے	اور میں بُرا ہوں	اور تُو معاف کرنے والا ہے

وَاَنَا الْمُذْنِبُ	وَاَنْتَ الْكَرِيمُ	وَ
اور میں گنہگار ہوں	اور تُو کریم ہے	اور
وَاَنَا الْجَانِي	وَاَنْتَ الرَّحِيمُ	وَاَنَا
میں ظالم ہوں	اور تُو رحیم ہے	اور میں
الْخَاطِئُ	وَاَنْتَ الْقَادِرُ	وَاَنَا الْمَقْدُورُ
خطاکار ہوں	اور تُو قدرت والا ہے	اور میں مغلوب ہوا
وَاَنْتَ الْبَاعِثُ	وَاَنَا الْمَبْعُوثُ	وَ
اور تُو اٹھانے والا ہے	اور میں اٹھایا جاؤں گا	اور
اَنْتَ الْحَيُّ	لَايَمُوتُ	وَاَنَا عَبْدُكَ
تُو زندہ ہے	نہیں مرے گا	اور میں تیرا بندہ ہوں
سَوْفَ اَمُوتُ	وَاَنْتَ الْخَلَّاقُ	وَ
عنقریب مر جاؤں گا	اور تُو پیدا کرنے والا ہے	اور

اَنَا الْمَخْلُوْقُ	وَاَنْتَ الْقَوِيُّ	وَاَنَا
میں مخلوق ہوں	اور تو طاقتور ہے	اور میں
الضَّعِيْفُ	وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ	وَاَنَا
کمزور ہوں	اور تو دینے والا ہے	اور میں
السَّائِلُ	وَاَنْتَ الرَّازِقُ	وَاَنَا
مانگنے والا ہوں	اور تو رزق دینے والا ہے	اور میں
الْمَرْزُوْقُ	وَاَنْتَ الْاٰمِنُ	وَاَنَا
رزق دیا گیا ہوں	اور تو امن دینے والا ہے	اور میں
الْخَائِفُ	وَاَنْتَ الْحَقُّ	مِمَّنْ شَكَوْتُ
خوف زدہ ہوں	اور تو حق ہے	کوتاہی کی میں نے جس کی
اِلَيْهِ	وَاسْتَغَثْتُ	وَاسْتَعَنْتُ بِهٖ
جس کی طرف	اور فریاد کی میں نے	اور مدد مانگی میں نے اس سے

وَسَاَلْتُهٗ	وَدَعَوْتُهٗ	وَرَجَوْتُهٗ	اِلَّا
اور سوال کیا میں نے	اور دعا کی میں نے	اور امید رکھی میں نے	سوائے
لَكَ	كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ	قَدْ غَفَرْتَ	
تیرے	کتنے ہی گناہگار ہیں	جن کو	تو نے معاف کیا
لَهٗ	وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْٓءٍ	قَدْ تَجَاوَزْتَ	
اس کے لئے	اور کتنے ہی برائی کرنے والے ہیں	جنہیں	تو نے
عَنْهُ	فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ	وَتَجَاوَزْ	
جس سے	پس میرے گناہوں کو معاف فرما	اور درگزر فرما	
عَنِّيْ	بِرَحْمَتِكَ	يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ	
مجھ سے	اپنی رحمت کے	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے	

اختتام دعائے سیفی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	وَاللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ خالق	اور اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ	بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ
اور تمام تعریفیں	شروع اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان
الرَّحِیْمِ	سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ	
رحم والا ہے	پاکیزہ قدرت رکھنے والا	غالب
الْقَوِیُّ	الْجَبَّارُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	بِلَا مُعِیْنٍ
قوت والا	بڑے غلبہ والا ہمیشہ قائم رہنے والا	بغیر کسی مدد گار کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
حَقًّا حَقًّا حَقًّا	اَللّٰھُمَّ تَفَضَّلْ عَلَیَّ
حق حق حق	اے اللہ فضل کر مجھ پر
وَاَحْسِنْ اِلَیَّ	وَکُنْ لِّیْ اَمِیْنًا
اور احسان کر میری طرف	اور ہو جا میرے لئے نگہبان
وَلَا تَکُنْ	عَلَیَّ عَلَیَّ عَلَیَّ
اور نہ ہو جا	مجھ پر بدنواہ بدنواہ بدنواہ
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ	قُلْتَ
اے اللہ بیشک تو نے ہی	کہا ہے
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ	فَاِنَّکَ لَا
بلاؤ مجھ کو قبول کروں گا میں تمہارے لئے	پس بیشک تو نہیں
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ	اَللّٰھُمَّ سے لے کر آخر تک تین بار
خلاف کرتا وعدوں کا	پڑھیں

اَللّٰهُمَّ	فَرِّجْ هَمِّیْ	وَاكْشِفْ غَمِّیْ
اے اللہ	فرما کر میرے غم کو	اور دور کر میرے غم کو
وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ	یَا وَدُوْدُ	اَللّٰهُمَّ
اور ہلاک کر میرے دشمن کو	اے دوست	اے اللہ
یَا لَطِیْفُ	اَغِثْنَا وَاَدْرِكْنَا	بِحَقِّ
اے مہربان	فریاد سن ہماری اور خبر لے ہماری	ساتھ حق
لُطْفِكَ الْخَفِیِّ	اِلٰهِیْ كَفٰی عِلْمُكَ	
اپنے خفیہ کرم کے	اے میرے اللہ تیرا علم کافی ہے	
عَنِ الْمَقَالِ	وَكَفٰی كَرَمُكَ	عَنِ
کہنے سے	اور کافی ہے تیرا کرم	مانگنے
السُّؤَالِ	یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ	وَیَا
سے	اے سارے جہان کے معبود	اور اے

خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ	بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ	
سب سے بہتر مدد کرنے والے	اپنی رحمت کے ساتھ میری فریاد سن کر	
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اَللّٰهُمَّ	بِحَقِّ
اے سب سے زیادہ رحم والے	اے اللہ	بطفیل
هٰذِهِ الْاَسْرَارِ	وَبِحَقِّ	كَرَمِكَ الْخَفِیِّ
ان اسرار کے	اور بطفیل	اپنے مخفیہ کرم کے
وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ		اَنْ تَقْضِیَ
اور بطفیل اسم اعظم کے		کہ یہ پوری کر
حَاجَتِیْ	وَتُهْلِكَ عَدُوِّیْ	وَتُصْلِنِیْ
تو حاجت میری	اور ہلاک کر میرے دشمن کو	اور پہنچا تو مجھ کو
اِلٰی مُرَادِیْ	فَتَدْفَعَ عَنِّیْ	شَرَّ جَمِیْعِ
میری مراد تک	پس دور کر تو مجھ سے	برائی اپنے تمام

عِبَادِكَ	يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
بندوں کی	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !

اس کے بعد ہر دن کے لیے یہ اضمار سات بار پڑھے۔ یا ایک بار شنبہ
بعثہ کو پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تُو بیشک میں ہوں

الظّٰلِمِيْنَ	یکشنبہ اتوار
ظالمین میں سے۔	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ دوشنبہ پیر

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بادشاہ ہے ظاہر حق کا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے غالب بزرگ !

يَا عَزِيْزُ	سہ شنبہ منگل	
اے عزیز		

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اور حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمدؐ کی آل کے

وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا	چہارشنبہ بدھ
اور سلام بہت بہت سلام	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا جمعرات پنجشنبہ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک رہا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہ اوپر

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ	جمعہ
ہر چیز کے کارساز ہے	

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اس کے بعد جو حاجت ہو اس کا ذکر کرے اور یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْمُعِيْدُ	فِيْ لَيْلٍ
مُظْلِمَةٍ مِّنْ حَيْرَتِهِمْ	وَلَمْ يَجِدْ

صَرِيْخًا يَصْرُخُهُ	مِنْ وَّلِيٍّ حَمِيْمٍ	
وَوَجَدَ	يَا رَبِّ	مِنْ مَّعُوْنَتِكَ
صَرِيْخًا مُّغِيْثًا	وَلِيًّا يَطْلُبُهُ	حَثِيْثًا
تُنْجِيْهِ	مِنْ ضِيْقِ اَمْرِهٖ	وَمَخْرَجَهُ
يَا مَالِكَ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ		

دیگر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	مَا اخْتَلَفَ
اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر	جبتک کہ آتے جاتے رہیں
اَلْمِلَوَانُ	وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانُ وَ
دن رات	اور دونے ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہیں اور
تَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانُ	وَاسْتَصْحَبَ
دو نئے یعنی دن رات	اور ایک ساتھ رہیں
اَلْفَرْقَدَانُ	بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
دو ستارے	یہ کہ پہنچا ہمارے نبیؐ محمدؐ
مِنَّا التَّحِيَّةَ	وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ
ہم کو سلام	اور رضامندی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ
درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ کے	اپنی بہترین رحمت
بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ	وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
ساتھ گنتی کے جو تجھے معلوم ہیں	اور اوپر آل محمدؐ کے
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اوپر اس کے اور اوپر سب کے سلام ہو	اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ	اَشْفًا	اَرْضًا	صَالُوْصًا
اور برکتیں ہوں	بلند	راضی	خوشنودی ہی
صَلَاصًا	كَمَنْ بَيْنَكُمْ		وَالْمَحْزُوْنَ
خوشنودی	جیسے کہ تمہارے درمیان ہے		اور غم زدہ
اَلْاَظْهَرُ	ثُمَّ النَّاظِرُ	هٰذَا هُوَشٌ	
جو ظاہر ہے	پھر دیکھنے والا	ہوش	

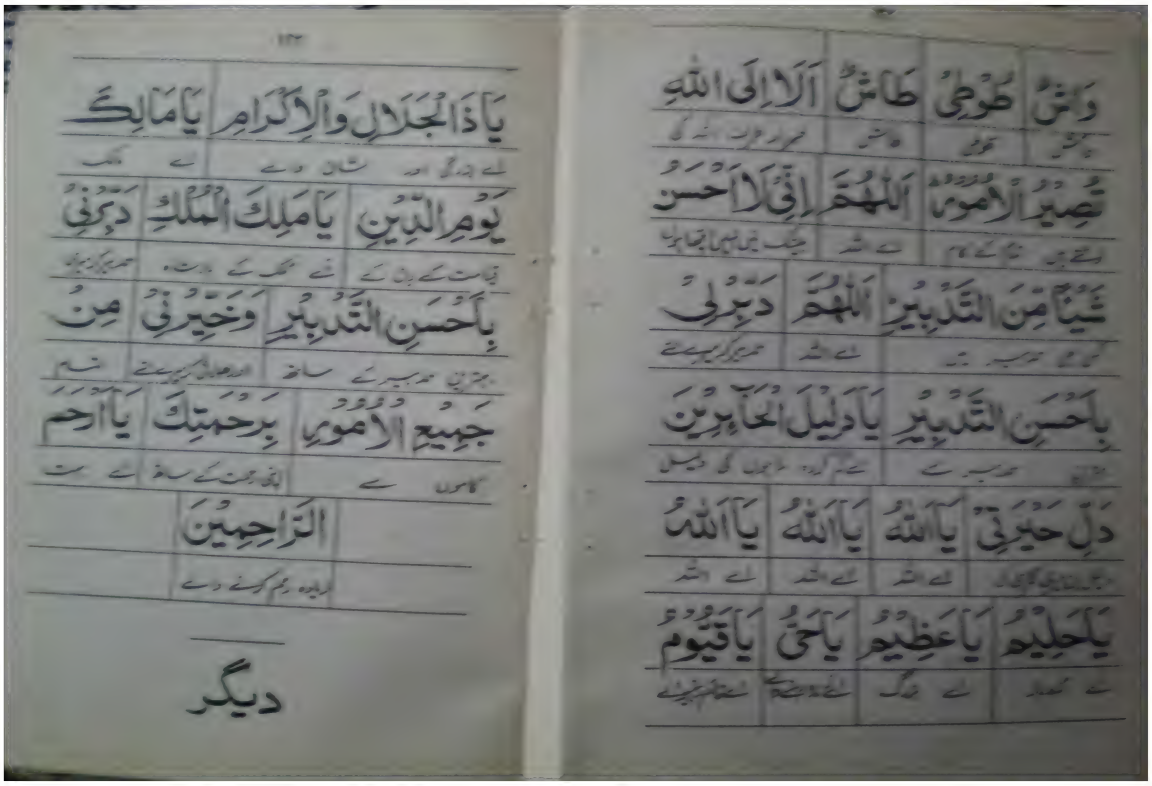

وَشٌ	طٰوٰهٰ	طَاشَ	اَلَا اِلَى اللّٰهِ
وش	طٰہٰ	طاش	خبردار اللہ کی
تُصِيْرُ الْاُمُوْرُ	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اَحْسَنُ		
لوٹتے ہیں کام کے ہم	اے اللہ بیشک میں اچھا نہیں		
شَيْئًا مِّنَ التَّدْبِيْرِ	اَللّٰهُمَّ دَبِّرْلِيْ		
کوئی تدبیر نہ	اے اللہ تدبیر کر میرے		
بِاَحْسَنِ التَّدْبِيْرِ	يَا دَلِيْلَ الْحَائِرِيْنَ		
اچھی تدبیر سے	اے راہ گم کردہ لوگوں کی دلیل		
دَلِّ حَيْرَتِيْ	يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ	يَا اَللّٰهُ
راہ حیرانی کی میری	اے اللہ	اے اللہ	اے اللہ
يَا حَلِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا حَيُّ	يَا قَيُّوْمُ
اے حلم والے	اے بزرگ	اے ہمیشہ زندہ	اے قائم رکھنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	يَا مَالِكَ	
اے بزرگی اور	شان والے	اے مالک
يَوْمِ الدِّيْنِ	يَا مَلِكَ الْمُلْكِ	دَبِّرْنِيْ
قیامت کے دن کے	اے ملک کے بادشاہ	تدبیر کر میری
بِاَحْسَنِ التَّدْبِيْرِ	وَخَيِّرْنِيْ	مِنْ
بہتر تدبیر کے ساتھ	اور اچھا کر دینے	تمام
جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ	بِرَحْمَتِكَ	يَا اَرْحَمَ
کاموں	اپنی رحمت کے ساتھ	اے سب سے
الرَّاحِمِيْنَ		
رحم کرنے والے		

دیگر

اَللّٰھُمَّ	یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ
اے اللہ	اے دور کرنے والے غم کے اور اے قبول کرنے والے
دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّ	وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ
بے قرار کی دعا کے	اور اے راہ بتانے والے گمراہوں کے
وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ	فَرِّجْ ھَمَّنَا
اور اے فریاد کرنے والے فریادیوں کے	دور کر ہماری تکلیف کو
وَاکْشِفْ غَمَّنَا	وَاَھْلِكْ اَعْدَآئَنَا
اور دور کر ہمارے غم کو	اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

خاندان سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ سہروردیہ چشتیہ کے بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ ہائے دعوت و اجابات وغیرہ برائے دعائے سیفی ؛

مترجم کہتا ہے کہ دعائے سیفی واقعتاً عجیب چیز ہے۔ اور بہت سے خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور عمل اوقاف اور اشارات۔ اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ۔ مجرب الاجابت۔ کثیر البرکت۔ آیۃ من آیات اللہ ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جنات اس دعا کے خادم ہیں۔

جس وقت قاری اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ پڑھتا ہے۔ تو ملائکہ اور جنات تعظیماً للہ و محمد و بہ و عزۃ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں۔ رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَہٗ وَاسْتَجِبْ دُعَآئَہٗ۔

اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ سے موسوم ہے۔ اور ایک روایت میں یمین اللہ اور قسم اللہ۔ نور اللہ۔ وجہ الحق۔ قریب الحق۔ میثاق الحق۔ حسن الاکبر

ہے۔ اور ہر ایک جماعت اہل اللہ کے اس سے بھی زیادہ ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔

حضرت شیخ ماہ یار سیر سنگر قدس اللہ سرہٗ داد وصل اپنا محبوب اپنے ذکر اہل ملک سے نقل فرماتے ہیں کہ بندگی حضرت شیخ قدس اللہ سرہٗ العزیز کو ساتھ تھوڑا سا پڑھنے اور سات تسبیح اذکار و اشغال اور رابطہ کے علاوہ اوراد و وظیفہ میں مشغول رہے۔ لیکن جو کیفیت اور تاثیر میں یاد کسی کو نہیں پاتا۔ اور فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اول ریاضت میں اس کی خبر ہوتی۔ تو ہر روز حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصد نہ ہوتا۔ ہوتا۔ اور اسی کو پڑھتا۔ اور اس کے ذکر میں مشغول رہتا اپنے انجام تک۔

چونکہ یہ نماز سریتہ دعوت ہے۔ اس واسطے بزرگان دین اس کو بہت پسند رکھتے ہیں۔ اور جب حال کو ہر طرح سے مؤدب اور پابند شریعت اور وظیفہ پاتے ہیں۔ اور اس کے اہل بھی دیکھتے ہیں۔ تب رخصت اور اجازت دیتے ہیں اور نہ ہرگز اجازت نہیں دیتے۔ اسی واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشد کامل و حصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ جو کوئی اس ذکر کی دعوت میں مشغول ہو۔ تو شرائط دعوت اور شرائط کامل کا پابند ہو گو ذکر حال نہ کر سکے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ بہتر اوقات اس ذکر کے لئے تہجد کا وقت ہے۔ اشراق تک۔ اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قرأت میں عورت

یا بچے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر اتفاقاً آواز آجائے تو اس طرف بالکل دھیان نہ کرے۔ اور ایک مصلیٰ کا ٹکڑا بنائے کہ اس پر دوگانہ ادا ہو جائے اور حروف عنقطعات سورہ جن چاروں کونوں پر برابر تقسیم کر کے لکھے۔ اور لکھتے وقت اتنا خیال رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع کرے اور بائیں طرف ختم کرے۔ اس مصلیٰ پر بیٹھ کر قرأت شروع کرے۔ اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قبل ادا کے لئے مصلیٰ کے بغیر قرأت کرے گا تو خطا پائے گا۔ اور دوسری حاجتوں کے لئے بے مصلیٰ بھی جائز ہے۔ اس میں زبان نہیں۔ اس مصلیٰ کی صورت یہ ہے:

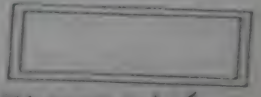

مصلیٰ دعوت سمائے سبعی

لیکن اثنائے دعوت میں ابتدا روزے کی اس طور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اس کی نیت کے ہو۔

۱۔ چنانچہ بہ نیت تنبیہ و تعبیہ و تعہدی امداد۔ روز زحل۔
۲۔ بہ نیت عزت و حشت بہ روز مشتری۔
۳۔ بہ نیت اصلاح معاملہ و صالحہ از صحت و طاقت یا مسرت روز قمر۔
۴۔ بہ نیت قتل و ہلاکت اعداء روز مریخ۔
۵۔ بہ نیت کاہ و ایذا و تباہ قوت سلطان و حکام روز عطارد۔
۶۔ بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز مشتری۔

۵۔ بابیت محبت دکار خیر و حسنات روحانی ہو۔

جمیع ماہ و سال یاد کا بھی بحال رکھے اور حالت شراب میں [illegible] کی ضرورت نہیں ہے۔ جب روز چہارشنبہ ہو کو ابتدا سے غسل فرمائے اور قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کرکے تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر ایک دوگانہ برائے روح طیبہ حضرت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرے ایک دوگانہ بارواح انبیاء تمام اور ایک دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دوگانہ برروح حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ۔ اور ایک دوگانہ برروح حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانی اور ایک دوگانہ برروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتول۔ ایک دوگانہ حضرت غوث العالم شیخ محمد غوث۔ ایک دوگانہ برروح حضرت شیخ شکر محمد عارف۔ ایک دوگانہ برروح سید الاولیاء ابوالبرکت۔ عین الانوار حضرت شیخ عین پیر دستگیر ایک دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہنچائے۔ اور اس دوگانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اور جس بزرگ کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے۔ اس سے استمداد بہت کرنا چاہئے۔

ان سب دوگانوں کے بعد سورہ یٰسین تا سکدٹر کو لا تین ذلک الجنۃ تک اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد آخر سورہ تک پڑھے۔ اگر یٰسین یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورہ اخلاص پڑھے۔ اور یہ تمام دوگانے پہلے قضا ادا کرے۔ باقی سب دنوں میں دوگانہ اخیر یعنی دوگانہ بنیت قضائے

حاجت پڑھا کرے۔ خواہ حاجت شرط ہو خواہ حاجت دعوت۔ بعد دوگانہ اخیر حصار حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اس کو حرز حضرت امیر کہتے ہیں سات مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دونوں کف دست پر دم کرکے تمام اعضا پر پھیرے۔

حصار مذکور یہ ہے:

اِخْتَصَصْتُ یَا اللّٰہُ کُلَّ مَنْ تَوَلّٰی اِلَی اللّٰہِ کَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِخْتَصَصْتُ بِیَدِ الْمَلِکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاخْتَصَصْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

واضح ہو کہ اثنائے شرائط میں خاتم یعنی نقط اور دعوت میں حاجات دینی کے لئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطالب دنیوی کے لئے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے۔ اور ان تینوں حالتوں میں بخور عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے اگر عنبر میسر نہ ہو بجکم ضرورت ان تینوں چیزوں کا نچوڑ کرے۔ اور نیز بر سبیل کے اطراف رجال الغیب محکم کرکے کہے۔

أَسْئَلُكُمْ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا أَهْلَ دَامَ الْمُقَدَّسَةِ
أَغِيثُونِي بِحَوْلِكُمْ وَانْصُرُونِي بِقُدْرَةِ يَا رُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ
وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا أَبْدَالُ وَيَا أَوْتَادُ وَيَا أَقْطَابُ وَيَا قُطْبَ
الْأَقْطَابِ أَمْدُونِي فِي هٰذَا الْأَمْرِ سَتَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

پھر رُو قبلہ ہو کر شرائط یادِ دعوت شروع کرے۔ بہ نیت شرائط صغیرہ
تینتیس بار۔ بہ نیت شرائط اصغر چار سو چوالیس بار۔ بہ نیت شرائط کبیرہ
بیت ہزار ایک بار تینتیس روز میں ختم کرے۔ اور ہر روز پینتیس بار اور چالیسویں
روز چھتیس بار پڑھے۔ اور اِن طریق ثلاثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بہت
محافظت چار بار اوّل میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اوّل اور ایک بار
آخر میں تمام دعائیں بھی پڑھے۔ باقی تنہا دعا سہم اللہ پڑھے۔

اور بعض مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں کہ روز اقل ایک بار روز
دوم دو بار۔ روز سوم تین بار۔ اسی طرح ایک ایک مرتبہ اضافہ کر کے چالیسویں
روز چالیس بار پڑھے۔ پس اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کر کے اسی دن میں ختم
کرے۔ اور اِن دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گوسفند سُرخ سلیم الاعضا
دم حلال سے خریدے۔ اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر
آپ بھی اس میں سے کچھ کھا لیوے تو جائز ہے۔ اور اس کی کھال کسی درویش
صالح کو دے۔ اور تمام استخوان اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز
درخت کے نیچے دفن کرے۔ اور اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے۔

اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعین ایام قرأۃ معین اِن ہی دو شرائط کبیرہ
کے خواص سے ہے۔ بعد تمام ہونے شرائط اصغران و شرائط حسب مقدور تین فقیروں
کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک اِن شرطوں سے کوئی ایک شرط ادا کرے تو دعوت کی
نیت سے پڑھے۔ مدعا حاصل ہو۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ گناہ کبیرہ صادر
ہونے کے بعد اگر توبہ کرے گا تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہیں۔ اور وہ دونوں شرطیں
بالکل زائل و ضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرائط ادا نہ کرے۔ دعوت نہیں
دی جا سکتی۔ اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے۔ مگر جو حسبۃ للہ پڑھے تو جائز ہے۔

اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلاناغہ ہر روز ایک بار
بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے۔ حاجت دوسری شرائط کی نہیں۔ اس مدت میں
احتیاج۔ خلوت اور شرائط عامل کی بھی ضرورت نہیں۔ چنانچہ صاحب کشف
الانوار فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں مگر تعین وقت کی ضرور
ہے۔ اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیے۔

طریق عملِ دعوت یہ ہے

ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کیلئے
چاہے، پڑھے۔ اور اکتالیس روز تک معمول کرے۔ جس قدر قرأۃ زیادہ تعداد
میں پڑھے۔ خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ صدقہ دے۔ جس کی تفصیل
یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی۔ اور اگر تین بار قرأۃ کی ہے
تو ایک من۔ اور اگر سات بار قرأۃ کی ہے تو ڈیڑھ من۔ اگر اکتالیس بار پڑھے تو

نہیں سی۔ مگر اتنی وسعت نہیں ہے۔ تو غیر ذی زرع سن گیہوں کے آٹے کی روٹی پکوا کر
گھی اور شکر ملا کر الیدہ تیار کر کے فقراء کو تصدق کرے۔ فقط۔

واضح ہو کہ اس دعاء (سیفی) کی قرأۃ میں چند جگہ وقف ہے۔ اور حضرت
شیخ الدلیاء۔ قدس اللہ سرہ العزیز (اوصل الیا فیوضہ) نے اس ضعیف کو بتائے
ہیں وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مَصَادِیْنَ اور نَاصِرًا اور نَاظِرًا اور لِلْغُیُوْبِ
سَائِرٌ اور مَسْرٰی اور لفظ مُنْتَہِیًا پر پہنچے۔ وقف کرے۔

اور ایک جماعت آخرہ کی فراتی ہے کہ جب لفظ مُتَّصِلَۃٌ اور
جَانِبٌ اور جَبُرُوْتَكَ اور وَالضَّعْفِ اور وَالتَّمَامِ اور شُكْرَكَ اور
مُتَعَالِي اور كَاشِحٌ اور اَحَمَّدَكَ اور اَمْرُكَ اور مَاجِدٌ اور اَلْاَبْرَارِ
پر پہنچے (ان پر بھی) وقف کرے۔ اور بعض حمل النفوس والمرسلین پر بھی
وقف کرتے ہیں۔

اَب اشارہ کہ مراد اس سے محل اجابتِ دعاء ہے

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا
اشارہ فرع۔ کہ اس کو بھی اشارۃ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں میں
شامل ہے۔

اشارۂ اصل

کہ مجموعہ ادعیہ کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسب مراد اس جگہ دعاء

پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

اوّل

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ہے۔ اس جگہ پر
يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اور يَا قَهَّارُ
تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ پڑھے۔

دوم

اِذَآ اَرَدْنَا شَيْئًا اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ہے۔ اس جگہ پر يَا بَاسِطُ
تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِيْ بَسْطِ بَسْطِكَ يَا بَاسِطُ اور يَا قَابِضُ
تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِيْ قَبْضِ قَبْضِكَ يَا قَابِضُ پڑھے۔

سوم

يَا لَطِيْفُ اِسْتِعَالِي ہے۔ اِس جگہ پر يَا لَطِيْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَ
اللُّطْفُ فِيْ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اور يَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ
وَالْخَفْضُ فِيْ خَفْضِ خَفْضِكَ يَا خَافِضُ پڑھے۔

چہارم

يَا اَعِزُّ وَالْعُلَآءِ ہے۔ اس جگہ پر يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزِّ وَالْعِزُّ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ نُوْرِکَ الْمَخْزُوْنِ وَبِحَقِّ
اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کُلَّھَا اِلٰھِیْ کَفٰی
بِعِلْمِکَ عَنِ السُّؤَالِ وَکَفٰی بِکَوْنِکَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اِذَا
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ

اور دُعائے قتل یہ ہے

اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃٍ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ
وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَہٗ وَحَرِّبْ بُنْیَانَہٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَہٗ وَاقْطَعْ
اَرْزَاقَہٗ وَقَرِّبْ اَجَلَہٗ وَشَغِّلْہُ بِبَدَنِہٖ وَھَدَّہٗ اَخْذَ
عَنِیْزٍ مُقْتَدِرٍ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ۔

حالتِ قرأت میں خیال افراد اعداء یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مؤنث کا ملحوظ رکھے۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ ہے۔ اور اس کا حکم مثل اشارہ اصل ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں کہ نہیں۔ حکم ان کا مثل اشارہ فرع خفیہ کے ہے۔ اور حضرت شیخ زین الدین علی کُل فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ بپیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور صاحبِ تفسیر حسینی ہر اَللّٰھُمَّ کے تمیم میں مستتر اسماے الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں۔

اب اشاراتِ مذکورہ بترتیب متن دعائے حرزِ مرتضوی رحمۃ اللہ علیہ بیان کیے جاتے ہیں:-

داعی جب اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کہے بات

بِحَقِّ اِسْمِکَ یَا مُحَرِّرُ اور یَا مُبِیْنُ تو کلک بالیدِ راست اور بدیدۂ
بینائے یا مُبِیْن پڑھے۔

پنجم

مِنْ حَنَفِیْکَ ہے۔ اس جگہ پر یَا وَھَّابُ وَھَّبْتَ بِالْوَھْبَۃِ وَالْوَھْبَۃِ
فِیْ وَھْبَۃِ وَھَبِیْکَ یَا وَھَّابُ اور یَا جَبَّارُ جَبَرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ
فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِکَ یَا جَبَّارُ پڑھے۔

دُعا کرنے والا

پس داعی کو لازم ہے کہ جب ان اشاراتِ اصل پر پہنچے تو بوجب تحریر عمل کرے۔ اور دیگر یائے اشارۂ اصل کو معمولِ بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری کے ہیں۔ ایک ان میں سے موافق جمہور اولیاء کے ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ اس جگہ پر مطلب کے لیے یا بیانی پڑھتے تھے۔ یا دعائے فتح یا فتل بحسب حاجت قرأۃ کرتے تھے۔ اور حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر اس فقیر سے یہی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر محلِ اشارات اصل پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوث دو اسم جبروتی جمالی و جلالی دعائے فتح کے ساتھ پڑھنے چاہئیں۔ اور دعائے فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے۔

دعائے فتح یہ ہے

پہلا اشارہ

درمیان دَافِعْ عَنِّیْ۔

دُوسرا اشارہ

درمیان لَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ۔

تیسرا اشارہ

وَادْفَعْ عَنِّیْ۔

چوتھا اشارہ

اَیْ تَقَعُ عَلَی الْاَرْضِ۔

پس جس وقت درمیان دو مقاموں کے پہنچے۔ تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ۔

اپنی مراد دل میں رکھے۔ زبان سے نہ کہے۔ اور نہ ہونٹ ہلائے۔ اور مضرت کے لئے سات مقام دو سیموں کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔

پہلا مقام

دَآئِرَۃِ الدَّھْرِ۔

ہر آیہ کریمہ پڑھ کر سجدے میں جائے۔ تو ستر ہزار ملائکہ اس کے ساتھ سجدے میں جائیں۔ اور اس کے حق میں دعا کریں۔ سجدے میں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تین بار یا طاق بار پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر آسمان کی طرف نظر کرے۔ اور ایک بار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت پڑھے۔ اور حق سبحانہٗ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے۔ اور بعض بعض آیۃ جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے دس بار اَلْمُؤْمِنُ تَعَرَّفْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَعَرِّفِیْنَ پڑھ کر سجدے میں جائے۔ اور باقی دعا کے لئے اٹھائے۔ اور جیسا کہ کہا گیا ہے اپنا معمول کرے۔ تا مجملہ عالم علوی و سفلی اس کے مطیع و منقاد ہوں۔ واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسم، سوائے مقام سے آئے۔ اس کو بروایت تکرار پڑھنا چاہیے۔

اشارۂ فرع

ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے۔ اگر اس میں خلاف کرے گا۔ مثلاً بجائے محبت دعائے قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھے گا تو بے سود ہوگا۔ جو کچھ کثیر اوراد میں ضبط مواضع اور اشارات نہ بیں کیا گیا ہے۔ یا بسبب سہو و نسیان تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہیں۔ اور اس ضعیف کو جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے۔ بضبط مواضع تحریر کیا ہے۔ معلوم کرنا چاہیے کہ بعض ان میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ جو لکھے ہیں۔ منضمن کہے جانے چاہئیں۔ جو ہر جگہ پر درمیان تین دعا صمصام دو مقاموں کے درمیان واقع

دوسرا مقام

مِنْهُمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ۔

تیسرا مقام

مَا اَعْطَوْهُ مَا وَعَدْتَنِیْ۔

چوتھا مقام

وَاَقْرِنْهُمْ تَذْوِلَةً۔

پانچواں مقام

مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ۔

چھٹا مقام

وَمَرِّرْهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ۔

ساتواں مقام

اَللّٰهُمَّ۔ قَدَّمْتَنِیْ۔

جب دوسروں کے درمیان پہنچے۔ تو دعا رَمَيْتُ مِنْ اَبْغٰى عَلَىَّ الخ۔

پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے۔ اور ہونٹ نہ ہلائے۔

ایضاً

جب بمقام وَفِی الْاَمْرِ نَاصِرًا پر پہنچے۔ تو تین مرتبہ نَصَرَ مِنَ اللّٰهِ تا آخر جَمِيْعًا حَاصِرِيْنَ پڑھے۔ اور ایک بار درود شریف۔ تاکہ امور بستہ کشادگی ہو۔

ایضاً

بعد لفظ اِنَّ لِلتَّفْضِيْلِ حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر تین مرتبہ وَلَسَوْفَ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا پڑھے کرتے تھے۔

ایضاً

جب بمقام وَاَكْرِمْتَ اِحْصَانًا پر پہنچے۔ محل اشارہ دوم اصل کا ہے۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ یہ یَا نَائِمُ تَفَشَّتْ تا آخر یَا مَاضِیْ تَحَقَّقْتَ تا آخر پڑھ کر دعا سے نفع یا قتل بسبب مدعا قرآت کر کے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً

جب بمقام وَشَفَيْتَ اَمْرَاضِیْ پر پہنچے۔ تین بار واسطے دفع امراض

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الثَّانِي بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْمُتَعَالِ
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ
وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

ایضاً

جب بمقام وَاِذَا نَشِبَتْ فِي اَعْدَآئِي پر پہنچے۔ تو دس بار یَا رَبِّ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ کہے۔ اور دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تَبَّتْ یَدَا پڑھے۔ اور سجدے میں جا کر سات بار حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ اور تو بار وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اور پندرہ بار اِسْمِ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پڑھ کر خیال مخذولی اعداء دل میں تصور کرے۔ اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو

کہ بعض کے نزدیک یہ مقام شارات اصول سے دوسرا اشارہ ہے۔

ایضاً

جب بمقام لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ پہنچے۔ میں قولہ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ کو اور الْمَخْلُوقَاتِ اس جگہ پر اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے۔ یہ اشارہ خفیہ ہے۔

ایضاً

جب مقام وَكَلَّمَ الْاَلْسُنَ پر پہنچے۔ زبان بندی اور دفع اعداء کیلئے اسم یَا مُبْدِئُ الْبَرَايَا ۱۲ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِي چالیس بار پڑھے۔

ایضاً

جب بمقام كَيْفَ يَوْصَفُ كُنْهُ صِفَتِكَ پر پہنچے تو اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے۔

ایضاً

جب بمقام اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ پر پہنچے۔ تو دفع اعداء کے لئے تا غیر از گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جاتے۔ اور تو بار یَا شَمُوطِيئَا کہے اعداس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِيعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُمْ۔ اٰمِيْن۔

ایضاً

جب بمقام لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ پر پہنچے۔ تو چار مرتبہ وَأَوْمِضُ أَلَا هِنْدَ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ اور پندرہ مرتبہ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الْمُنِيعُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ سے اپنی حاجت چاہے۔ اور کہتے ہیں کہ میرے یا رب إِلَى مَوْلَاكَ اشارہ کل مغلوب ہے۔

ایضاً

جب بمقام وَعَنِ الْوُجُوهُ پر پہنچے۔ تو تفریق اعداد سے یہ پڑھے اُوجُوهٌ کہ کر تین بار دستِ راست زمین پر مارے۔ اور شَاهَتِ الْوُجُوهُ کہ کر تین بار دستِ چپ زمین پر مارے۔

ایضاً

جب مقام مَنْ تَفَلَ پر پہنچے تو رات بار مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے دُهُوَ حَسِيرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے۔

ایضاً

جب مقام مُتَحَيِّزٌ پر پہنچے۔ تو آیت مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم يَا قَدُّوسُ الظَّاهِرُ سات سات بار لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے۔ اور ہر ایک کو چھ اطراف یعنی مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ اوپر اور نیچے کی طرف پھینکے۔ اور ایک کو اپنے سر میں رکھے۔ جس جگہ جائے گا۔ کوئی دشمن اس کو نہ دیکھے گا۔

ایضاً

جب لفظ مُتَحَيِّرًا پر پہنچے۔ اپنی مراد مانگے (بعض کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے) اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے۔ کہ اس جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے۔ اور اس کے بعد رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ستر مرتبہ پڑھے۔

ایضاً

جب مقام مَخْرُوجًا لَكَ فِي الرَّدِّ وَالِامْتِنَاعِ پر پہنچے۔ تو پائے راست اور دست چپ زمین پر مارے۔ اور جب مقام فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ پر پہنچے۔ تو پائے چپ اور دستِ راست زمین پر مارے۔ اور یہ تصور کرے۔ کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہوں۔

ایضاً

جب مقام فَوْقَ طَائِفَتِي پر پہنچے۔ واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے تین بار اسم يَا اللّٰهُ الْمَحْمُودُ اور دو بار اسم يَا رَحِيمُ کل صریح الخ پڑھے۔

ایضاً

جب مقام لَهُ تَعْقِبٌ پر پہنچے۔ (یہ محل اشاراتِ اصول سے میرا اشارہ ہے)

بموجب امر حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اسم یَا بَاسِطُ یَا قَابِضُ تَبْسُطُ تا آخر اور یَا نَافِعُ تَقْبِضُ تا آخر بسبب حاجت نفع یا تبر پڑھ کر دعا سے فتح یا تبر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ پر پہنچے۔ پندرہ مرتبہ اسم یَا دَائِمُ یَا بَاقِیُ یَا وَارِثُ تا آخر پڑھے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام كُنْ فَيَكُونُ پر پہنچے۔ تو عمل اشارات دوم کہ جمہور اولیاء کے نزدیک ہے۔ اس طریق سے بجالائے۔ سات بار کلمہ توحید کہہ کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ قرأت کرے۔ اور سلام کے بعد سات بار یَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بسبب حاجت جمالی و جلالی پڑھ کر ایک بار دعا سے فتح یا تبر پڑھے۔ اور اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بسبب حاجت جمالی و جلالی پڑھ کر ایک بار دعا سے فتح یا تبر پڑھے۔ اور اپنا مطلب دینی و دنیاوی جو کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے۔ اس کے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اور دس بار یَا مُنْتَهَى وسعتِ رزق کے لیے قرأت کرے۔ اور درود شریف

شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب مقام وَاَغْطِنِیْ مِنْ تَرْفُكَ پر پہنچے۔ تو اسم یَا مُغْدِقُ یَا مُعْطِیُ مِنْ رِزْقِكَ یَا مُرْزِقُ پڑھے۔ وسعتِ رزق کے لیے قاضی الحاجات سے عرض کرے۔ اور یاد رکھنا چاہیے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قرأت کرے۔

ایضاً

جب مقام وَاَوْضِحْ بِهِمْ حُجَّةَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے تو فتح امور باطنی کے لیے اکتالیس بار کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے۔

ایضاً

جب مقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا يَسَعُهٗ پر پہنچے۔ کشائش امور رزق اور خلاصی دین کے لیے گیارہ بار اسم یَا اَيُّهَا الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَهَبْ لِیْ فِیْ لَيْلَتِیْ پر پہنچے۔ حضرت سبحانی اولیاء پیر دستگیر فرماتے تھے۔ اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے۔ اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ لَيْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے۔

ایضاً

جب مقام شُکْرًا مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ پر پہنچے۔ (یہ چوتھا اشارہ اشاراتِ اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ العزیز کے نزدیک ہے)۔ اس جگہ پر اسم یا عَزِیْزُ کَفَرْتُ تا آخر اسم یَا مُذِلُّ تَذَکَّرْتَ تا آخر حسبِ حاجت پڑھے۔ اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے تمل پڑھے۔

ایضاً

جب مقام فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ پر پہنچے تو فَاِنَّکَ سے یَا مُبْدِئُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں جاکر اپنی حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثلِ اکسیرِ اعظم ہیں۔

ایضاً

محل یَا مُبْدِئُ الْمُتَعَالِ پر کہ تیسرا اشارہ اشاراتِ اصول سے جمہور کے نزدیک ہے۔ جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا ہے۔ فافہم۔

ایضاً

جب مقام فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر

پہنچے۔ تو سیدھا ہاتھ جانب آسمان کرکے اپنے منہ پر لے۔

ایضاً

جب مقام اَسْئَلُکَ الْبَاسَ پر پہنچے۔ کسی شخص کار کے لئے نو بار یا اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِہٖ سات بار پڑھے۔

ایضاً

جب مقام بِکَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پر پہنچے۔ (یہ محلِ اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے۔ اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرُوْنَ الخ بحسبِ حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور اپنی مراد چاہے۔

ایضاً

جب مقام لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاتِحُ پر پہنچے۔ اپنی حاجت طلب کرے (بعض کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے)۔

ایضاً

جب مقام وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْکَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر پہنچے۔ تو گم شدہ چیز

کے ۷ بار درود شریف پڑھ کر واپس پھر آئے اور رزق کی زیادتی کے لئے سات بار یہ تسبیح پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوں گی۔

ایضاً

جب مقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّیِّدُ الْمُفَضَّلُ پر پہنچے تین بار اٹھے اور ہر بار کے سر کو آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور تین بار بیٹھے۔ جو مراد کو رکھتا ہو خواہ جائز خواہ بالی ہو حق سبحانہٗ تعالیٰ سے طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام بِالْعِزِّ وَالْمَجْدِ پر پہنچے۔ (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصلاً) بطریق معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً

جب مقام جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر پہنچے گردن سے مذنبین سرورِ عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے۔ اور تیس بار اِسْمُ اللّٰہِ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَحَصِّنْ صَنِیْعَکَ پر پہنچے، غنا طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام وَفَضِّلْ مَنَاکَ پر پہنچے۔ زیادتی نعمت اور رفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الدَّاعِیْ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام فَکَمْ کَمْ اَذْکُرُ مِنْ اِحْسَانِکَ پر پہنچے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے۔ پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑ دے۔

ایضاً

جب مقام حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ پر پہنچے۔ اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے۔ اور نثر یَا اللّٰہُ اور سات بار یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اللّٰہُ اور نو بار یَا مُعِزُّ دَسَن پڑھے۔ اور رزق مطلق سے رزق چاہے۔ خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پائے۔ جب محل مِنْ خَلْقِکَ پر پہنچے معلوم کرے۔ (کہ یہ پانچواں اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے جمہور اولیاء کے نزدیک) حسبِ معمول عمل کرے۔

ایضاً

جب مقام فَتَمِّمْ اِحْسَانَکَ پر پہنچے۔ قضائے دین اور خلاصی

محمد رسول اللہ کہیا کے لئے یا منان ذا الجلال تا آخر دس بار پڑھے

ایضاً

جب مقام وان کان خیرا فذلک پر پہنچے۔ تمام حاجات کے لئے سنہ میں بار اسم یا رحیم تا آخر پڑھے۔ اور ایک بار یا حی یا قیوم یا واحد یا احد یا ماجد یا جواد پڑھے۔

ایضاً

جب مقام ینقص من جزوک قیض نضلک پر پہنچے۔ حصول طلب کے لئے یہ دعا پڑھے۔ یا رب جبرائیل یا رب میکائیل یا رب اسرافیل یا رب عزرائیل یا رب محمد صلی اللہ امدنی فی نضلہ حاجتی یا قاضی الحاجات اقض حاجتی۔

ایضاً

واقع ہو کہ بعض نسخوں میں لفظ یا کیکۃ نہیں ہے۔ مگر حضرت امام ابوالحسن شاذلی سے نقل ہے کہ انھوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رؤیا میں دریافت کیا۔ حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

ایضاً

جب مقام انک لا تخلف المیعاد پر پہنچے۔ تین بار نادعلیا پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمداد ہمت کرے۔ اگر قتل کی نیت سے قرأت کرے تو تین بار یہ پڑھے۔ لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار۔ اور تین بار یہ کہے۔ تمسیت علی من بغی علی تا آخر۔

ایضاً

جب مقام فتبتلی باحسن الوجوہ پر پہنچے۔ زبان سے الٰہی بحق الحسن واخیہ وامہ وابیہ وجدہ وبنیہ حاجت من برآر اور جب مقام بالاجابۃ جدیر پر پہنچے۔ سجدے میں جاکر اپنی حاجت طلب کرے۔ اور کہے: یا لطیف اغثنی۔

ایضاً

جب مقام عن قلیلون پر پہنچے۔ دفع اعدا کے لئے دعا سجود پڑھ کر اسم یا قاہر ذا البطش الشدید سات بار قرأت کرے۔

فائدہ

حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے

سلام و وظیفہ دعائے سیفی کا ذکر ہو جائے تو اُس کے تدارک اور کفارت
کے لیے ساٹھ بار یہ بیت پڑھے:

بیت

اَمَامَدَّ اَوْمَاکَانَ حَقُّ اَرِیْدَہٗ
فَطُوْبٰی لَہٗ مِنْ مُّرَادٍ مُّرِیْدٍ

شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا
بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہے۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی۔ جو کوئی چاشت
کے وقت اس کی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر
چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے۔ ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضاً

جو کوئی نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے۔
یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے۔ یا اولیاء میں سے کسی
ولی کی یا ابرار اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے۔ تو اکیاون
مرتبہ اس دعائے سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا
اور اُن کی رؤیت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید

بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے۔ کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی۔
یا کوئی مہم درپیش ہوتی۔ تو مجھ کو دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ
اُسی وقت مستجاب فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہراً یہ ماجرا حالتِ ابتدائی حضرت سلطان
العارفین کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی۔ اور
یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا۔ اُسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی
خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں۔ جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے
خلافت ہے۔ اس واسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں
اس طریق سے ہو۔ تو اسی طور سے پڑھے۔

ق

طریقۂ دعوت و وِرد خاندان سلسلۂ قادریہ سید محبوب علیشاہ

ہر نماز کے لیے علیحدہ علیحدہ قرأۃ مقرر ہے۔ اور جس جگہ تعداد قرأۃ معین نہیں ہے۔ وہاں سات بار مقرر کی گئی ہے۔

واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انھوں نے یتیم ثقفی سے انھوں نے امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ ہرگز کوئی دشمن یا سحر۔ جادو۔ دیو۔ پری۔ اور چشم زخم اور مار و کژدم و شیر و گرگ اور بعد اُن کے کوئی چیز اُس پر قابو نہ پائے۔ اور سب سے امن میں رہے عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ اور سب اُس کے تابعدار ہوں۔

ایضاً

واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور بند کی بندش کے لئے سات بار پڑھے۔

ایضاً

جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک بار۔ ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علیٰ ہذا القیاس

اور جس سال یہ دعا پڑھے۔ اُس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

ایضاً

جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اُس کو چاہیئے کہ ایک مٹھی خاک پرانی قبر سے لائے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھ کر اس مٹی پر دم کرے اور ان دونوں میں سے ایک کے آستانہ میں گڑھا کھود کر اس مٹی کو ڈال دے۔ خدا چاہے جدائی ہو گی۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دِن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی میں رکھے اور اُس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے۔ اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اُس پر نہ پڑے۔ اس کے بعد کچے دھاگے میں اُن سب دانوں کو پروئے۔ اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو۔ لٹکا دے۔ اور جس قدر ہو سکے۔ صدقہ دیوے۔ دشمن ہلاک ہو گا۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور اُمراء کارگار اور ہر چھوٹا بڑا میرے

ایضاً

اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔

ایضاً

اگر کوئی شخص صرف ایک دفعہ ہی پڑھ کر سانپ۔ بچھو یا کسی بھی زہریلے جانور۔ یا سگِ دیوانہ کے مریض پر پڑھ کر ہاتھ پھیرے۔ دم کرے اور دم شدہ پانی پلا دے۔ تو حق تعالیٰ کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتے۔

ایضاً

اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اُس کو چاہیے کہ غسل کرے۔ اور پاک کپڑے پہنے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب سلطان کے روبرو جائے تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو۔ اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا ہے تو چاہیے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس

ہو تو۔ تو اس کو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آبِ باراں یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو دوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے۔ اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اگر حفظ یاد کرے۔ کوئی تیر۔ نیزہ۔ شمشیر اس پر کارگر نہ ہو۔ اگر اس کو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے۔ اور کسی درخت کے نیچے گاڑ دے تو بھاگا ہوا آجائے۔ اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے۔

ایضاً

اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پر پڑھ کر دم کر دے۔ اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے۔ روز بروز دولت زیادہ ہو۔ اور کبھی اُن کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو۔

ایضاً

اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیریں نہ بن پڑتی ہوں تو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اُٹھے۔ اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے۔ اور نو بار درود شریف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے۔ اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کو فرحت بخشے۔ اور کارسازی فرمائے۔

یک بار اور دوسری رکعت میں والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایک بار اس کے بعد تین بار پڑھے۔ اور باوضو سو جائے۔ مال اور چور کو خواب میں دیکھے، اور معلوم کرلے۔

ایضاً

اگر کسی کو یہ مہم پیش آئے تو چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے۔ فاتحہ کے بعد وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ پچیس بار پڑھے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھے۔ اور باطہارت سو جائے۔ خدا اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ چور۔ آب۔ آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے۔ تیغ کی حاجت نہ ہو۔ اور دشمنوں کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔

ایضاً

جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو۔ اور حضرات کے دروازے اس پر کشادہ ہوں۔

ایضاً

جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو بہتر ہو تو حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور صالح عطا فرمائے۔

ایضاً

اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو۔ تو اس کے لئے یہ حرز لکھ کر ایک ڈبیہ میں رکھ کر دفن کرے۔ اور منہ اس کا موم سے بند کرے۔ اور کسی جگہ میں پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے، بھاگا ہوا آجاوے۔

ایضاً

ہر قسم کے مرغبادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شے پندم کر کے کھلائے۔ خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

ایضاً

اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے۔ اور کپڑے

دے۔ بادر علوم میں غور وغیرہ کا بجور کرے۔ اور ہاتھ اپنا اس حرز پر رکھے اور خشوع لائے۔ یعنی زبان اور دل سے کہے۔ کہ یا رب خدایا اس کے طفیل اور برکت سے میری حاجت بر لا۔ حق تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے۔

ایضاً

اگر کسی کا دشمن قوی ہو۔ اور اس کے سبب سے خوفزدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے۔ کیسا ہی قوی دشمن ہو، زیر ہو جائے گا۔

ایضاً

اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا۔ اور اس دعائے سیفی کو پڑھے گا۔ قرض سے سبکدوش ہوگا۔

ایضاً

اگر کوئی شخص عاصب اولاد ہے۔ اور اسباب معیشت سے تنگ ہے۔ تو چاہیے کہ اس کو پانی پر دم کرکے پلائے۔ خدا چاہے۔ فراغت حاصل ہوگی۔

ایضاً

اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

اور بادشاہ کے روبرو جائے۔ نہایت اعزاز پائے۔ اور کسی سے اگر بحث ہو۔ یا کسی نے دعویٰ کیا ہو تو اس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو خدا چاہے۔ فتح پائے۔

ایضاً

اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے۔ اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے۔ خدا چاہے مرد ہو جائے۔

ایضاً

اگر اس حرز کو سورۂ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے۔ اور دشمن کے مقابلہ میں جائے۔ دشمن کو ہزیمت ہو۔ اور اس کو فتح و ظفر حاصل ہو۔

ایضاً

جب کسی بیمار کو اطبا نے جواب دے دیا ہو۔ اور ان کے علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ تو اس کو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر پلائے۔ خدا چاہے شفا ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے۔ اور مصروع برگزیدہ

کی گردن میں ڈالے۔ خدا چاہے، شفا۔ ہو۔

ایضاً

اگر اس دعا سے سیفی کو لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھے۔ اور گھوڑوں کے طویلہ میں چھوڑ دے تو کوئی اُن میں نہ بھاگے گا اور نہ غائب ہو گا۔

ایضاً

اگر بانجھ عورت تین حیض تک اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے۔ اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جائے۔ صاحبِ حمل ہو، اور نیک بچہ جنے۔

ایضاً

جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے، دشمن اُس کا مغلوب ہو

ایضاً

جو کوئی توسیع رزق کے لئے اِس کی (دعائے سیفی کی) مداومت اختیار کرے خدا چاہے حاصلِ فراغت ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو جنگل میں جا کر تین بار پڑھے اور چہرے پر دم کر کے ایک

دائرہ اپنے گرد کھینچ لے۔ اور اس میں بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس کو پڑھتا رہے۔ اور کہتا جائے کہ (بحق این حرز ہمہ اماں حاضر آید) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ پرندوں کو جمع کرے۔ تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھ کر بام خانہ پر ایک ڈورے میں باندھ دے۔ اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) تو خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اُس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضاً

برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منہ اُس کا کھلا ہوا ہو اور دہان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقامِ اشارات پر پہنچے تو ایک بال اُس کے منہ کو دبا کر گرہ دے۔ اور اس میں پھونک دے۔ خدا چاہے زبان بستہ ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے۔ مہتر خضر علیہ السلام اُس کے پاس آئیں۔

ایضاً

اگر کسی چاہے کہ دشمن دوست ہو اس کو چاہیے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے
جب اشارت کی جگہ پہنچے۔ اسماء اشارات کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور دشمن
کو دکھلائے۔ فوراً صلح کرے۔ اور دوست ہو جائے۔

ایضاً

روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت
میں حاضر ہوا۔ اور کہا کہ میں زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں۔ اور صاحب مال و منال ہوں
اور ملک بہت رکھتا ہوں اور دشمن بہت رکھتا ہوں کہ میری ہلاکت کا قصد کرتے
ہیں اور میں ان کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دن میں اسی
تشویش میں سو گیا۔ تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المومنینؓ کے پاس جا۔ اور
اس حرز کو جو پیغمبر خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے سیکھ۔ اس واسطے
خدمت عالی میں حاضر ہوا ہوں۔ کہ آپؓ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تاکہ میں اس
غم سے نجات پاؤں۔ مجھ کو محروم نہ پھیرتے۔ حضرت امیر المومنینؓ نے اس کو سکھلا
دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن
ہلاک ہو گیا۔ اس کو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے
کو لازم ہے کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ جلد کارآمد ہو۔

ایضاً

جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو مسلسل اس حرز کو پڑھے۔ ولایت کے
مرتبہ کو پہنچے۔

ایضاً

اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو، تین روز سے رکھے۔ اور افطار کے
وقت منہ اس کے گھر کی طرف کرے اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے بعد اس دعا
کو پڑھے۔ اِلٰهِیْ کَیْفَ تَکِلُهُمْ وَاَرْحَمْنِیْ مَا بَقِیْتَنِیْ وَتَحَنَّنْ عَلَیَّ بِهٰذَا الْغَیْرِ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ خدا چاہے۔ وہ عورت اس کی طرف رجوع ہو۔

ایضاً

سفر سے سلامت واپس آنے کے لئے اس دعا (یعنی) کو جاتے وقت
پڑھے۔

ایضاً

برائے ہلاکتِ اعدا کے لئے سات جمعہ کی راتوں میں سات سات بار
پڑھے۔

ایضاً

چوروں سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے۔ اور اپنی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف پھرا دے۔

ایضاً

زہر خوردہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے۔ خدا چاہے۔ شفا پائے۔

ایضاً

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر باوضو اپنی بیوی سے صحبت کرے خدا چاہے، فرزند سعادت مند پیدا ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا۔ ہمیشہ باآبرو رہے گا۔

ایضاً

اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جائے۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں

فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے۔ اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے۔ پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے۔ پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے۔ اور میدانِ جنگ میں جائے۔ خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے۔ اور دشمن کے دل میں اس کی طرف سے ہیبت ہو اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔

ایضاً

اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ میں جا پھنسے کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے۔ اس کے بعد اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ خزانۂ غیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

ایضاً

اگر کوئی نفرس فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار۔ سلام کے بعد درود شریف اور ایک بار حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے۔

ایضاً

دیوانہ تسخیر سے سوچ دو بجے وقت شہر سے باہر جائے۔ اور غسل کرے۔ نئے کپڑے پاک پہنے۔ اور عطر خوب لگائے۔ اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ پھر دو رکعت پڑھے۔ اور فاتحہ کے بعد جو سورۃ یا آیاتِ قرآنی یاد ہوں پڑھے۔ اور سلام کے بعد قُلْ اَعُوْذُ تا آخر بآواز بلند پڑھے۔ اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور وسوسہ میں مشغول رہے۔ اوّل ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے۔ جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ ڈرے۔ اور نہ اُن کی کسی بات کا جواب دے۔ جب اُن کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے عہد لے۔

ایضاً

جس کسی کا فاسد بار بند ہو گیا ہو اُس کو چاہیے کہ عشار کے بعد سات بار یا تین بار اس جزو کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے۔ پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِذَا جَآءَ ۱۰ بار پڑھے۔ بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرو بیان یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ الخ پڑھ کر سات بار پڑھے اور

بیٹھ جائے۔ اور سر نگا کر کے اس جزو کو بار حظیرہ قلب پڑھنا شروع کرے۔ مستجاب ہو۔ چالیس شب متواتر اسی طرح پڑھے۔ اگر خدانخواستہ اس مدت میں فتح نہ ہو۔ تو تین پتے پوسے کرے۔ خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو اور بلد کھل جائے۔

نوٹ:۔ مقام اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر اِرْسَلْتَ پڑھنا ذرا چھپے کی بابت ہے۔ لہٰذا نادِ علی ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نادِ علی یہ ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اللّٰہُ وَبِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ۔

خاتم

عامل دعائے سیفی کو چاہیے کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعائے سیفی اس خاتم کے اعداد پر نظر ڈالا کرے۔ تاکہ گمّی نتیجہ حاصل ہو۔ ۷۸۶

۱		۱۱		۸۳		۱۲۳		۱۸		۲۱	۴۵۲	۱۴	۵۷	۳۰۱
۵	۱۱	۱۳	۵۴	۱۱	۳۱	۵۱	۳۷	۳۵	۹	۷	۱۱		۳۰۱	
۱۱	۷	۱۱	۲۰۵	۱۱۲	۱۱	۷۷	۱۶	۱۱۶	۴۸	۳۵	۲۵		۳۱	
۴		۲۷	۱۴	۵۱	۵۳	۱۳ ⁄ ۲۵۴		۲۱	۴۷	۱۳	۱۱۳		۱۱۶	
۴		۱۱۱		۸		۱۱		۱۳۷		۱۴	۱۹		۸۱	
۴	۱۴	۱۱۲	۵۸	۳۷	۱۱۴	⁄		۱۲		۶	۱۱		۱۱	
۱۱		۴		۱۱	۴	⁄				۱۳۱			۱۳۱	

یادداشت

دعائے سیفی کے کئی مقام اشارات میں چہل اسمائے عظام سے ایک یا دو اسم پڑھنے کی تاکید وارد ہوئی ہے۔ لہٰذا چہل اسمائے عظام مفصل و مکمل درج ذیل ہیں:۔

چہل اسمائے معظم:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

۱۔ سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحٰنَكَ۔
۲۔ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فَعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ۔
۳۔ يَا رَحْمٰنُ كُلَّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ۔
۴۔ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ۔
۵۔ يَا قَيُّوْمُ لَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهٗ يَا قَيُّوْمُ۔

۶۔ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا وَاحِدُ۔
۷۔ يَا دَائِمُ لِاَدْنَاهُ وَلَا مَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا دَائِمُ۔
۸۔ يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ وَّلَا ثَنِيَّ وَّكُفْوٍ لَّهٗ يَا صَمَدُ۔
۹۔ يَا بَارُّ فَلَا ثَنِيَّ وَّقُوَّةَ يَدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ يُوْصَفُ يَا بَارُّ۔
۱۰۔ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَحْتَوِيْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ۔
۱۱۔ يَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ تَقَدَّمَ مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ۔
۱۲۔ يَا زَاكِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا زَاكِيُ۔
۱۳۔ يَا كَافِيُ الْمَوَاسِمِ لِمَا خَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا كَافِيُ۔
۱۴۔ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا نَقِيًّا۔
۱۵۔ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُكَ وَعِلْمُكَ يَا حَنَّانُ۔
۱۶۔ يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا مَنَّانُ۔
۱۷۔ يَا دَيَّانُ الْعِبَادُ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا دَيَّانُ۔
۱۸۔ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَكُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا خَالِقُ۔
۱۹۔ يَا رَحِيْمُ كُلَّ مَرِيْضٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغَيَائِهٖ وَمَعَاذُهٗ يَا رَحِيْمُ۔
۲۰۔ يَا نَامُوْسُ مَلَا تَصِفُ الْاِنْسُ كُلَّهٗ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا نَامُوْسُ۔
۲۱۔ يَا مُبْدِعُ الْبَدَآئِعِ لَمْ تَنْعَمْ فِي الْاِنْشَآءِ مَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مُبْدِعُ۔
۲۲۔ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَحِفْظِهٖ يَا عَلَّامُ

الغیر۔

٢٣۔ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاۃِ فَلَا یَعْجَلُ لَہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا حَلِیْمُ

٢٤۔ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِلْعُرُوْضِ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ۔

٢٥۔ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ۔

٢٦۔ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءٌ یُعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ۔

٢٧۔ یَا نَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا نَاھِرُ۔

٢٨۔ یَا قَرِیْبُ الْمَتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِعُلُوِّ ارْتِفَاعِہٖ یَا قَرِیْبُ۔

٢٩۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ۔

٣٠۔ یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھَادِیَہٗ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ۔

٣١۔ یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِعُلُوِّ ارْتِفَاعِہٖ یَا عَالِیَ الشَّامِخِ۔

٣٢۔ یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا قُدُّوْسُ۔

٣٣۔ یَا مُبْدِئُ الْبَدَایَا مُعِیْدُھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ۔

٣٤۔ یَا جَلِیْلُ التَّکْبِیْرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ۔

٣٥۔ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُنْہَ ثَنَائِہٖ وَتَحْمِیْدِہٖ یَا مَحْمُوْدُ۔

٣٦۔ یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاءَ کُلِّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَا کَرِیْمُ۔

٣٧۔ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُبْلَغُ مِنْہُ یَا عَظِیْمُ۔

٣٨۔ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ۔

٣٩۔ یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاٰئِہٖ وَثَنَائِہٖ وَنِعْمَائِہٖ یَا عَجِیْبُ۔

٤٠۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ فِیْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمَلَاذِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِبَالِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

٤١۔ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ۔

اختتام چہل اسمائے عظام

اَللّٰھُمَّ اَنْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَۃِ الْکَرِیْمَۃِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا مِّنْ

عَقُوْبَ الْمَنِيَّةِ وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُحْسِنَ مَثْوَى اَبْصَارِ الطَّالِبَاتِ وَ
اَسْمَعَ دَرْكِ فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ مَلُوْمَهُمْ
عَنْ شَرِّ مَا يَضِيْرُوْنَهُ اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الدُّعَاءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِيِّنَا
اَرْحَمَةِ نَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
ذُرِّيَّاتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اگر دعائے سیفی کے علاوہ دیگر حاجات کے لئے چہل اسمائے عظام پڑھنے ہوں۔ تو اس ترکیب سے پڑھیں۔

ترکیب

اگر مہم یا کار سخت سہ شنبہ کو پیش آئے تو سُبْحٰنَكَ سے تَابَعْتُ پانچ سو بار پڑھے۔ اگر یکشنبہ یا جمعہ ہو تو یَا قَيُّوْمُ سے یَا بَارِئُ تک پڑھے۔ اگر دوشنبہ ہو تو یَا كَبِيْرُ سے یَا حَيُّ تک۔ اگر سہ شنبہ ہو تو یَا لَطِيْفُ سے یَا رَحِيْمُ تک۔ اگر چہار شنبہ ہو تو یَا قَائِمُ سے یَا مُغِيْثُ تک اگر پنجشنبہ ہو تو یَا حَمِيْدُ سے یَا مَنَّانُ تک۔ اگر جمعہ ہو تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِيْلُ تک۔ اگر سبت ہو تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِيَاثِيْ تک پانچ سو بار پڑھے انشاء اللہ ہر مشکل یا مہم آسان ہو۔ اور جو کوئی کل چہل اسمائے عظام کو ہمیشہ ورد میں رکھے۔ بقدر ممکن تو کوئی حاجت نہ رہے۔

چہل اسمائے عظام کے چند معروف اعمال کے فوائد

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ اور حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے اور دیگر بزرگان سلف سے منقول ہے۔ کہ چہل اسمائے عظام اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں۔ بنی نوع انسان کے جدِ امجد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم النبیین رحمۃ للعلمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک جمیع انبیاء فرداً فرداً چہل اسمائے عظام کی دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ کوئی بشر ایسا نہیں ہے جو ان اسماء کا محتاج نہ ہو۔ بوجہ ان کے کثیر خواص و تاثیرات عجیب کے اور مجملہ ارواح ملائکہ۔ جن و بشر و دد و حوش و طیور و کل مخلوقات اسمائے باری تعالیٰ کے مسخر اور تابعدار ہیں۔

حضرات مشائخ عظامؒ اور بزرگان سلف چہل اسمائے عظام کا ورد کرتے اور دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ اور اپنے سے کبھی ان اسماء کو جدا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ جو کچھ کرامات و خرقِ عادات بزرگان سلف سے مشہور ہیں۔ انھی اسماء کی بدولت ہیں۔ پس ہر شخص کو چاہیے کہ ہمیشہ بعد نماز فجر و عشاء کل چہل اسماء کا ورد رکھے۔ اگر ممکن ہو تو اکتالیس اکتالیس دفعہ رات دن میں پڑھ لیا کرے۔ اگر مرشد کامل مل جائے تو چہل اسماء کے ایک ایک اسم کی زکوٰۃ الگ الگ یا مکمل چہل اسماء کی دعوت جیسا کہ کتاب میں مفصل علیحدہ مذکور ہے ادا کرے۔ مجموعی دعوت بھی درست ہے۔ زکوٰۃ ادا کر کے دعوت دیں۔ تاکہ جس مقصد کے واسطے پڑھے گا۔ زود اثر ہو کر کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

چند شرائطِ دعوت مجموعہ چہل اسمائے عظام

جب عامل درج ذیل اعمال میں سے کوئی عمل شروع کرے تو اوّل اُس کو چاہیے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال شکار کو صدقہ کرے۔ یا بنیت صدقہ ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے راہ کرے۔ ایک جانور اپنے سر سے دوسرا پینے سے۔ تیسرا دستِ راست سے۔ چوتھا دستِ چپ سے۔ پانچواں پشت سے۔ چھٹا سیدھے پاؤں سے۔ ساتواں بائیں پاؤں سے مساس کر کے رہا کرے کہ اس صدقہ یا تصدق میں بڑا عظیم ہے۔ ان چودہ اعمال کی سند ہر ایک امام ادلیار سے ہے۔ اور ہر ایک قرأت اور نمازِ مخصوصہ علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

۱۔ پہلا عمل

بقول شیخ الشیوخ حضرت حماد دہاسؒ اور حضرت غوث صمدانی میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ و حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ

فرماتے ہیں کہ بعد لزوم شرائط عامل خصوصاً قلتِ طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے جامہ پاک و صاف پہنے۔ اور عطرِ حیوانی مل کر اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد نمازِ مغرب و بعد نمازِ فجر و وقتِ زوال و بعد نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء دس دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا مشاہدات

غیبی اور مکاشفاتِ لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواحِ انبیاء۔ اور اولیاء اور صلحاء اور اصفیاء اس کی مصاحب ہوں۔ خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایتِ الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ کے خطاب سے مخاطب ہوں۔ اور بقا باللہ میسر ہو۔ لیکن کبھی مغرور نہ ہوں۔ اور عجب اور خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس عمل کو کیا۔ پایا، جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے۔ مجھے امیدِ واثق ہے کہ جو کوئی اس طریقہ سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اصل یہ ہے کہ جس کو سعادتِ ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

۲۔ دوسرا عمل

بقول شیخ الشیوخ جمال الملت والدین ابو محمد بن عبداللہ مصری

اگر کوئی چاہے کہ اس کے دل کا قفل کشادہ ہو۔ اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منور ہو۔ تو اس عمل کو جو "مفاتح القلوب" کے نام سے موسوم ہے۔ اس طریقہ سے بجا لائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعۂ اسمائے عظام کو صبح کے وقت

نماز کے بعد پانچ بار ظہر کے بعد چالیس بار اور بعد نمازِ عشاء چالیس بار اور اس ورد کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ قلتِ طعام میں زیادہ سعی کرے۔ اور سوئے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ کھائے۔ اختلاط مردم اور تکلم دنیوی اور لایعنی سے کمال پرہیز کرے۔ تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو۔ اس طرح کی مواظبت سے صاحبِ عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے۔ چاہیئے کہ مغرور نہ ہو۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرارِ مغیبات ظہور میں آئیں، ان کو اصلاً کسی سے بیان نہ کرے۔

۳۔ تیسرا عمل

بقول حضرت خواجہ معروف کرخیؒ

آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے۔ اس کو اس عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔ عامل کو چاہیئے کہ معہ رعایت شرائطِ عامل و قلتِ طعام بغرض حصولِ جذبۂ حقیقی و تعرفِ حقیقی و ترقی درجاتِ سبحانی و تخلق باخلاقِ ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نمازِ فجر و وقتِ زوال و بعد نمازِ ظہر و میانِ ظہر و عصر و میانِ عصر و مغرب و بعد از نمازِ مغرب و میانِ مغرب و عشاء اور بعد نمازِ عشاء سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصدِ مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوں۔

۴۔ چوتھا عمل

بقول حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ

حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ بروایت حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہیں کہ بعد رعایت شرائطِ عمل بغرض حصولِ مرتبۂ ولایت و اطلاع بہ اسرارِ مغیبات اس طرح پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ اور بعد زوال و ادائے ظہر و میانِ ظہر و عصر و نمازِ عصر و میانِ عصر و مغرب و نمازِ مغرب و بین العشائین دس دس بار پڑھے۔ اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار لازمی پڑھ لے۔ تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہنچے۔ اور وارثۃ الانبیاء سے بہرہ مند ہو۔

۵۔ پانچواں عمل!

بقول شیخ عبداللہ قرشیؒ

برائے تسخیر جن و انس مع شرائط و خلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے مقام وقتِ صبح اور بعد نمازِ ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشاء کے بعد چالیس بار سورۂ جن پڑھ کر شروع کرے۔ اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے تو تین چلہ تک اس طرح عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور انواعِ عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے۔ اور جو

امر کو مرغوب، خبر دہ خوری ہو، سروں غیب کو حکم فرمائے۔ ہمیشہ مؤدب رہے۔ اگر اس طریق پر مداومت کرے گا تو ابوابِ تصرفات و فیوضات اس پر مفتوح ہوں گے۔ اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہوں گی۔

۶۔ چھٹا عمل

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اکتالیس ۴۱ روز تک برابر اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے گا۔ کشفِ قلوب اور تصرفاتِ ظاہری و باطنی حاصل ہوں گے۔

۷۔ ساتواں عمل

بقول حضرت خواجہ غریب النواز معین الدین چشتی اجمیریؒ

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے۔ اور جمعہ کی نماز یا ظہر کے بعد اکتیس بار پڑھے اور روز مرہ کی قرأت الگ پڑھے۔ اور اس پر مداومت کرے تو تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلیِ روح حاصل ہو۔ اور انوار و اسرارِ نہانی اس پر ظاہر و ہویدا ہوں۔

۸۔ آٹھواں عمل

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو ہر روز طلوعِ آفتاب اور استوا اور غروب کے وقت پندرہ ۱۵ پندرہ ۱۵ مرتبہ اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس ۴۵ مرتبہ پڑھے۔ اور اس پر مواظبت کرے۔ تو تمام وحوش اور طیور اور جن و انس اور جمیع مخلوقات

اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ اور جو کچھ اس کے دل میں گزرے۔ فوراً اس کا ظہور ہو۔

۹۔ نواں عمل

بقول حضرت بایزید بسطامیؒ

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقاتِ مکروہ پر بچیس ۲۵ پچیس ۲۵ مرتبہ اور جمعہ کو پچھتر مرتبہ اسی وقت پر قرأت کرے۔ اپنے وقت کا خضر ہو۔

۱۰۔ دسواں عمل

بقول بزرگانِ سلف

قتلِ اعدا کے لیے (کہ جس کا قتل عند الشرع جائز ہو) صنوبر کا درخت خالی گھر میں لگائے۔ اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اس پر لکھے۔ اگر جماعت ہو تو اڑتالیس ۴۸ بار اور اگر تین ۳ ہوں۔ تو اٹھائیس ۲۸ بار مجموعۂ اسمائے عظام مع موکلات پڑھ کر اس درخت پر دم کرے۔ اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور بنگاہ کر رکھے۔ اور اس کے گرد ایک عضب کے ساتھ پھرے۔ اور دشمن کا تصور کر کے اس صنوبر پر مارے۔ اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہٗ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔

نوٹ:۔ گیارھواں۔ بارھواں۔ تیرھواں اور چودھواں عمل قتلِ اعدا کے لیے ہے اس واسطے ایک پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔

نقشہ رجال الغیب

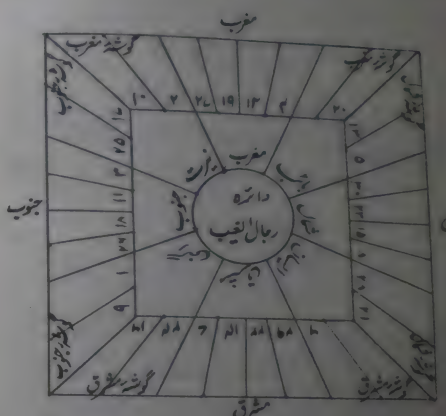

سلام رجال الغیب پہلے بھی درج کیا جا چکا ہے۔ اب نقشہ رجال الغیب کے ساتھ بھی سلام لکھا جا رہا ہے۔ تاکہ داعی کو سہولت رہے۔

سلام رجال الغیب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ

اَلْمُتَوَفِّيْنَ بِعَوْنَةٍ وَالنَّظَرِ فِيْ نَظْرَةٍ يَا رُقْبَاءُ وَيَا نُكَبَاءُ وَيَا
نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ
اَمْدُدْنِيْ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الدَّارَيْنِ
بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سات دفعہ سلام پڑھے۔ اس کے بعد رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب آویں۔ پھر جس عمل کی دعوت دینی ہو شروع کریں۔

اس کے خلاف اگر عامل کے سامنے یا دائیں طرف رجال الغیب ہوں گے تو عمل کی تاثیر کو رجال الغیب سلب کر لیتے ہیں جس سے عامل کو ہیبت ہو جاتی ہے۔ اور عمل کی کوئی تاثیر نہیں رہتی۔ اور جس مقصد کے لئے عمل کیا جائے وہ بھی پورا نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر کام خواہ کسی اسم الٰہی یا کوئی دعا مثلاً حزب البحر دعا سیفی یا دعائے سیفی، نفخ وغیرہ اور عملیات، تعویذات وغیرہ وغیرہ کے لئے یہی حکم اور قانون ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سلام سات دفعہ پڑھنے کے بعد اپنا عمل یا کام شروع کریں۔ وہ کام پورا ہوگا۔ اور عامل کی مدعا بر آئے گی۔

ماہ سعید، منقلب و نحس

جو لوگ ماہ سعید، منقلب اور نحس کا خیال نہیں کرتے۔ جب چاہیں دعوتِ عمل شروع کر دیتے ہیں اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ اس لئے انتہائی ضروری

ہے کہ ماہِ سعید میں عمل وغیرہ کی دعوت دی جائے۔ اگر منقلب کے مہینوں میں عمل شروع کریں۔ تو عمل کی تاثیر گھٹ ہو کر عامل پر رجعت طاری ہو کر دیوانہ یا پاگل کر دیتی ہے۔ جیسا کہ اکثر آپ کے مشاہدے میں کئی جگہوں پر مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں۔ یہ سب لوگ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر اپنے حواس کھو بیٹھے ہیں۔

اگر نحس مہینوں میں کسی اسم یا دعا کی دعوت شروع کی جائے۔ تو اس کا کوئی اثر ظاہر ناکامی اور کامیابی کا نہیں ہوتا۔ یہ دعوت یا عمل بالکل ضائع جاتا ہے اس لئے عامل کو دعوت دیتے وقت ماہ سعید کا خاص خیال کرتے ہوئے دعوت دینی چاہیے۔ تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو۔ اور عملِ دعوت کے ضیاع کا اندیشہ نہ رہے۔

نقشہ ماہ قمری سعد۔ منقلب و نحس

ثابت و سعد	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذو جدین منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
محق و منقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

عامل کے لئے یہ بھی بہت ضروری ہے۔ جس طلب کیلئے عمل یا دعوت یا نقش وغیرہ کرنا ہو تو ماہ کے ہفتوں کا ضرور

نقشہ ہفتہ وار اعمال

پہلا ہفتہ	حب اور ترقی ہر قسم کے لئے
دوسرا ہفتہ	زبان بندی کے لئے
تیسرا ہفتہ	بندش کاروبار خواب بندی کیلئے
چوتھا ہفتہ	عداوت و بیمار کرنے کے لئے

خیال کرے۔ ورنہ اگر حب کا عمل چوتھے ہفتے میں کرے گا تو بجائے محبت کے جدائی ہو۔ اس لئے سامنے والے نقشہ کے مطابق اپنے اعمال کی نسبت سے ہفتوں کا خیال رکھے۔

برائے ردِّ رجعت و دعوت و سحر (جادو)

اگر داعی نے دعائے سیفی کی دعوت کے لئے کسی مرد کامل سے اجازت لی ہو۔ تو رجعت ہوتی ہی نہیں۔ اگر غیر صاحب مجاز (مرد کامل) سے اجازت لئے دعائے سیفی کو پڑھے تو رجعت کا اکثر خطرہ لاحق رہتا ہے۔ کیونکہ دعائے سیفی تاثیر کے لحاظ سے انتہائی سریع الاثر ہے۔ اور مانند تلوار کے تیز ہے۔ اس لئے رجعت کے لئے اسمائے ذیل لکھے جاتے ہیں۔ جو شخص یعنی داعی، روزانہ دعوت حزب البحر۔ دعوتِ دعائے سیفی۔ دعوتِ چہل اسمائے مقام یا دیگر کسی اسم باری تعالیٰ کی دعوت دے۔ تو اس کو چاہئے کہ دورانِ دعوت اور بعد اکمل دعوت دینے کے بھی ایکس مرتبہ روزانہ اسمائے ذیل پڑھا کرے۔ کیونکہ یہ اسماء حصارِ عظیم کا مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی رجعت نہیں ہوتی۔

اسمائے ردِّ رجعت یہ ہیں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْمًا مَلِيْمًا عَالِمًا مَعْلُوْمًا
كَافِيًا شَافِيًا اِنْتَهٰى مُنْتَهٰى يَحِقُّ يَا بَدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

يَحْيٰى اِسَاتَا سَارَا سَا مَرْيَا سَاذِ كُلِّ دَعْوَةٍ وَدَاوِ كُلِّ رَاجِعَةٍ وَدَرِّ
كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَدَارِ يَا حَالِ الْغَرِيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

یہ دعا بالاسمار ہر قسم رجعت و دعوت اور سحر کے لئے حصارِ عظیم ہیں۔
ہر قسم کے اسماء اور ہر قسم کی دعا کی دعوت کی رجعت کو دور کرنے میں کبریتِ احمر کی تاثیر رکھتے ہیں ان کو ضرور پڑھا کریں۔ اعداء اکثر فقراء ردِ رجعت کے لئے نیچے کی یہ دعا بھی پڑھا کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ ۳۱۳

روزانہ اس دعا کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھا کریں۔ تو ہر قسم کی رجعت سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ رہے گا۔

تدارکِ وظیفہ

اگر کبھی وظیفہ کا ناغہ ہو جائے۔ یا اتفاقاً کبھی سفر یا کسی وجہ سے وظیفہ نہ پڑھ سکے۔ تو دعوتِ حزبُ البحر دعوتِ دعائے سیفی یا دیگر اسماء کے وظیفے کی رجعت سے محفوظ رہنے کے لئے نیچے کے اشعار دس بار پڑھے۔

اشعار یہ ہیں!

اَمَادُوْا وَمَا كَانَ حَتّٰى اَرَادَ
فَطُوْبٰى لِمَنْ مُرَادِ مُرِيْدٌ

اور ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعائے سیفی بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہیں۔ چھ ہزار دنیا اور چھ ہزار زیادتی۔ جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اعداء اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے تو ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضاً

جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی علیہ السلام کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبہ اس دعائے سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور ان کی رویت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکی فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اسی وقت قبول فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہراً یہ ماجرا حالاتِ ابتدائی حضرت سلطان العارفینؒ کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالاتِ انتہائی اس حضرت (بایزید بسطامیؒ) کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا (یعنی دل میں جو خیال آتا تھا) اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خاص و فضائل اس کے وہی ہیں جو شیخ

نے تحریر فرمائے ہیں۔ ان اس کی قرأت کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے مختلف ہے۔ اس واسطے اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق ذیل سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

یہ جو طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے۔ یہ طریقہ حضرت پیران پیر دستگیر شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے چلا آرہا ہے۔ اور آپ کے سلسلہ قادریہ غوثیہ اور سہروردیہ کا طریقہ یہی ہے۔ جو پہلے دعائے سیفی کی دعوت دینے کے سلسلے میں مذکور ہو چکا ہے۔

لہٰذا اب دوسرا طریقہ دعوت دعائے سیفی بیان کیا جاتا ہے۔ جو حضرت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ اور آن کے سلسلے کے علاوہ اکثر بزرگان چشتیہ بھی اس طریق سے دعوت دیتے ہیں۔

دوسرا طریقہ دعوت و اسناد قرأت دعائے سیفی

سب سے پہلے نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اس نیت میں برائی کا شائبہ بھی نہ ہو۔ ہفتہ کی نیت کرے اور تین روزے رکھے۔ اپنی مرادوں کی موافق خیال کر کے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے۔ اور تحیۃ الوضو اور دوگانہ سنت ادا کے فرض سکوت کرے۔ جیسا کہ دوگانہ ادا کرنے کا طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے، اسی طرح ادا کرے۔ اثنائے قرأت میں اپنی مراد کو اپنے دل میں مستحکم خیال کرے۔ بعد ازاں چار رکعت نماز قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پچیس بار پڑھے۔ اور سلام

پھیرنے کے بعد سو بار یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُغِیْثِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُعَاوِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ پڑھے۔ اور سجدہ میں جا کر آہ و زاری کرتے ہوئے اپنی حاجت طلب کرے۔

اس کے بعد حصار حضرت امیر المؤمنین کہ جس کو مخمس حضرت امیر بھی کہتے ہیں ایک چھری (بالکل نئی یہ (جو کہ پہلے استعمال نہ ہوئی ہو) سات دفعہ پڑھ کر دعوت کی جگہ پر شمال کی طرف سے دائرہ کھینچتے ہوئے مغرب کی طرف سے ہوتے ہوئے چھری کا منہ (دھار) باہر رکھتے ہوئے نقطۂ آغاز پر چھری گاڑ دے۔ حصار حضرت امیر المؤمنین یہ ہے:-

حصار حضرت امیر المؤمنین رضؓ (مخمس حضرت امیرؓ)

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ نَفَرْتُ اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

آخری دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے تمام اعضاء پر پھیرے۔ پھر دعائے معنی پڑھے۔ دعائے معنی کا طریقہ مذکور ہے:

طریقہ زکوٰۃ دعائے مغنی

بہ نیت ادائے شرائط کے ایک ہزار ایکسو مرتبہ ایسی جگہ پڑھے کہ جہاں پڑھنے والے کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شے حائل نہ ہو۔ ننگے سر ہو کر جب تک ہو سکے پڑھے۔

شروع کرنے سے قبل غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے۔ اور بخور سلگا کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور دونوں رکعت میں سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ستر بار پڑھے۔ اور بعد از سلام یہ دعا ستر بار یا سات بار پڑھے۔

دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ، لَیْسَ حَبِیْبٌ اِلٰی حَبِیْبِہٖ مِنِّیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّیَا رَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

یہ دعا سات بار یا ستر بار پڑھنے کے بعد سر ہٹا کر کے دعائے مغنی شروع کرے۔ اور بعد ادائے شرائط اتیام قرأۃ کے ہر روز جس قدر ہو سکے

بعد از نماز فجر پڑھے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ہر روز دعائے مغنی (دعوت دعائے سیفی کے لیے) ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور صرف دعوت دعائے مغنی کے بعد ہر روز گیارہ مرتبہ وردًا دعائے مغنی پڑھے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز فجر دو بار۔ بعد نماز ظہر دو بار۔ بعد نماز عصر دو بار۔ بعد نماز مغرب دو بار اور بعد نماز عشا تین بار۔ دعوت دعائے مغنی کے پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں۔ غرض دونوں طرح بہتر ہے۔ ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا ضرور ہے۔ بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہیں۔

خواجہ اویس قرنی فرماتے ہیں کہ اس دعا کا ہمیشہ ورد رکھنے والا مرتبہ کمال اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہوگا۔ اور دیدار خدا نصیب ہوگا۔ اور جو بلاناغہ ہر فرض کے بعد ورد رکھے۔ جلد غنی ہو۔ اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے، غنائے دارین اس کو عطا ہو۔

نوٹ: دعوت دعائے سیفی کے لئے حصار حضرت امیر المومنین کے بعد دعائے مغنی شروع کرے اور ایک بار پڑھے۔ دعائے مغنی پڑھنے سے قبل دیگر بالا دعا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف دعائے مغنی پڑھے۔ لہٰذا دوسرے طریق کے مطابق "دعوت دعائے سیفی" کے لئے ترتیب اس طرح سے ہے۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ترتیب دعوت دُعائے سیفی طریقہ دوم!

(حضرت غوث محمد گوالیاریؒ)

دعوتی شرائط کے بعد حصار امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھ کر کھینچے پھر دعائے مغنی۔ جوشن سیفی۔ دعائے عماد۔ دعائے اعتصام۔ چہار قل شریف یا معوذتین۔ دعائے طاہر۔ نادعلی۔ دُعائے کاشف۔ امر اعتصام۔ وصل صغیر ایک ایک بار پڑھے جیسا کہ طریقہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ ان تمام کے بعد دعائے سیفی شروع کرے۔ دعائے سیفی کے بعد مناجات۔ دعائے اختتام۔ اظہار روزینہ پڑھے۔ اور آخر میں خاتم دعائے سیفی پر نظر پھیرائے۔

یہ تمام ادعیہ اس کتاب میں درج کر دی ہیں۔ تاکہ عامل کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

دُعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَللّٰهُمَّ
شروع اللہ کے نام سے	جو رحمٰن	اور رحم کرنیوالا ہے	اے اللہ
صَلِّ عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	
درود بھیج اوپر	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ	وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ		
اور برکات و سلام بھیج	اور ساتھ تیرے مدد چاہتا ہوں		
فَاَغِثْنِيْ	وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ		
پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
يَا كَافِيَ اكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ	مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا		
اے کفایت کرنے والا کفایت کر میری مشکلات میں	دنیا کے کاموں سے		

وَالْاٰخِرَةِ	يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
اور آخرت کے	اے مہربان دنیا	اور آخرت کے
وَيَارَحِيْمَهُمَا	اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ	
اور اے رحم کرنیوالے دونوں پر	میں تیرا بندہ تیرے دروازے پر ہوں	
فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ	سَائِلُكَ بِبَابِكَ	
تیرا محتاج تیرے دروازے پر ہوں	سائل ہوں تیرے دروازے کا،	
ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ	اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ	
تیرے دروازے پر انکساری کرنیوالا ہوں	قیدی ہوں تیرے دروازے کا	
ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ	مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ	
کمزور ہو کر تیرے دروازے پر آیا ہوں	تیرے دروازے کا مسکین ہوں	
ضَيْفُكَ بِبَابِكَ	يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ	
مہمان ہوں تیرے دروازے کا	اے رب العالمین!	

اَلطَّالِعُ بِبَابِكَ	يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
تیرے دروازے پر قسمت آزمانے آیا ہوں	اے فریاد رسوں کے فریاد رس!
مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ	يَا كَاشِفَ كَرْبٍ
پریشانیوں میں گھر کر آیا ہوں تیرے دروازے پر	اے کھونے والے مصیبت زدہ کی
اَلْمَكْرُوْبِيْنَ	عَاصِيُكَ بِبَابِكَ
مصیبت کے۔	گنہگار تیرے دروازے پر آیا ہوں
يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ الْمُقِرُّ	بِبَابِكَ
اے طلب کرنیوالے نیکیوں کے اقرار کرتا ہوں میں	تیرے دروازے پر
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ	
اے رحم کرنیوالے مہربان خطاکار ہوں تیرے دروازے پر آیا ہوں	
يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ	
اے گناہگاروں کے بخشنے والے تیرے دروازے پر اعتراف کرتا ہوں۔	

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	اَلطَّالِبُ بِبَابِكَ
اے عالمین کے رب!	تیرے در کا طلبگار ہوں۔
يَامَأْمَلَ الطَّالِبِيْنَ الْمُسِيْئُ	بِبَابِكَ
اے بھکنے والے طلب کرنیوالوں کے گنہگار ہوں	تیرے در پہ
اَلْبَائِسُ بِبَابِكَ	اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ
میں بیچارہ ہوں تیرے در پہ	خشوع کرنے والا ہوں تیرے در پر
وَارْحَمْنِيْ يَامَوْلَايَ يَامَوْلَايَ	اَنْتَ
اور رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اے میرے مولا	تو
اَلْغَافِرُ	وَاَنَا الْمُسِيْئُ	وَهَلْ يَرْحَمُ
بخشنے والا ہے	اور میں گنہگار ہوں	اور کون رحم کر سکتا ہے
اَلْمُسِيْئَ	اِلَّا الْغَافِرُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ
گنہگار پر	سوائے بخشنے والے کے	اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ	وَاَنَا الْعَبْدُ	وَهَلْ يَرْحَمُ
تو پالنے والا ہے	اور میں تیرا بندہ ہوں	اور کون رحم کرے گا
الْعَبْدَ	اِلَّا الرَّبُّ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ
بندے پر	سوائے رب کے	اے میرے مولا اے میرے مولا!
اَنْتَ الْمَلِكُ	وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ	وَهَلْ
تو بادشاہ ہے	اور میں رعایا ہوں	اور کون
يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ	اِلَّا الْمَالِكُ	
رحم کرے گا رعایا پر	سوائے بادشاہ کے	
مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ	وَاَنَا
اے میرے مولا اے میرے مولا	تو غالب ہے	اور میں
اَلذَّلِيْلُ	وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ	اِلَّا
کمتر ہوں	اور کون رحم کرے گا کمتر پر	سوائے

الْعَزِيْزُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الْقَوِيُّ
غالب کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو صاحب قوت ہے
وَاَنَا الضَّعِيْفُ	وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ	
اور میں ناتواں ہوں	اور کون رحم کرے گا ناتواں پر	
اِلَّا الْقَوِيُّ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الْكَرِيْمُ
سوائے طاقتور کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو سخی ہے
وَاَنَا اللَّئِيْمُ	وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ	اِلَّا
اور میں بخیل ہوں	اور کون رحم کرے گا بخیل پر	سوائے
الْكَرِيْمُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَنْتَ الرَّزَّاقُ
سخی کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو بہت رزق دینے والا ہے
وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ	وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ	
اور میں رزق دیئے ہوا ہوں	اور کون رحم کرے گا رزق لینے والے پر	

اِلَّا الرَّزَّاقُ	مَوْلَايَ مَوْلَايَ	اَللّٰهُمَّ
سوائے رزق دینے والے کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	اے میرے اللہ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ	وَاَنَا الذَّلِيْلُ	وَاَنْتَ
تو غالب ہے	اور میں کمتر ہوں	اور تو
الْغَفُوْرُ	وَاَنَا الْمُذْنِبُ	وَاَنْتَ الْقَوِيُّ
بخشنے والا ہے	اور میں گنہگار ہوں	اور تو صاحب قوت ہے
وَاَنَا الضَّعِيْفُ	اَسْئَلُكَ اِلٰهِيَ الْاَمَانَ	
اور میں ناتواں ہوں	اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت	
الْاَمَانَ	فِيْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ	وَضِيْقِهَا
حفاظت کا	قبر کے اندھیرے	اور تنگی میں
اِلٰهِيَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ	عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ	
اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	وقت سوال منکر	

وَنَكِيْرٍ	وَهَيْبَتِهِمَا	اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
اور نکیر کے	اور اُن دونوں کے خوف سے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت
عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ	وَشِدَّتِهَا	اِلٰهِيْ
قبر میں تنہائی کے وقت	اور اُسکی سختی کے وقت	اے میرے اللہ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗ
حفاظت حفاظت	اُس دن میں	جس کی مقدار
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ	اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ	
پچاس ہزار سال ہوگی	اے میرے اللہ! حفاظت	
اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ
حفاظت	جس دن پھونکا جائے گا صور میں	پس بیہوش ہوجائیگا
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
جتنے جو کوئی آسمانوں میں	اور جو کوئی زمین میں ہے	مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ	اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	
جسے اللہ چاہے گا	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	
يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	اِلٰهِيْ
جس دن ہلائی جائے گی زمین	ہلایا جانا اُس کا	اے میرے اللہ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ	
حفاظت حفاظت	جس دن پھٹ جائے گا آسمان	
بِالْغَمَامِ	اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	يَوْمَ
ساتھ بادلوں کے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اُس دن
نَطْوِي السَّمَآءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	
لپیٹ لیں گے ہم آسمانوں کو	جیسے پٹواری لپیٹتا ہے دفاتر کو	
اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	يَوْمَ تُبَدَّلُ	
اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اُس دن بدل دی جائیگی	

الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ
زمین یعنی	موجودہ زمین نہ ہوگی	اور آسمانوں کو بھی بدلا جائیگا

وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	اِلٰهِیْ
اور ظاہر ہونگے تمام اشیاء	اللہ واحد	اور قہار کیلئے

اَلْاَمَانَ	اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
حفاظت	حفاظت	اُس دن دیکھے گا انسان

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ	وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ	
جو آگے بھیجا اُس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا کافر	

يٰلَيْتَنِیْ	كُنْتُ تُرَابًا	اِلٰهِیْ	اَلْاَمَانَ
ہائے افسوس	میں مٹی ہوتا	اے میرے اللہ	حفاظت

اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يُنَادِیْ	مِنْ بَطْنَانِ
حفاظت	اُس دن ندا ہوگی	عرش کے نیچے

اَلْعَرْشِ	اَيْنَ الْعَاصُوْنَ	وَاَيْنَ
سے	کہاں ہیں گنہگار	اور کہاں ہیں

اَلْمُذْنِبُوْنَ	وَاَيْنَ الْخٰسِرُوْنَ	هَلُمُّوْا
غلطی کرنے والے	اور کہاں ہیں خسارہ پانے والے	سب آؤ

اِلَى الْحِسَابِ	اِلٰهِیْ اَنْتَ تَعْلَمُ	سِرِّیْ
طرف حساب کی	اے میرے اللہ تو جانتا ہے	میرے بھید

وَعَلَانِيَتِیْ	فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ	وَتَعْلَمُ
اور میرے ظاہر کو	پس قبول کر میری معذرت کو	اور تو جانتا ہے

حَاجَتِیْ	فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ	يَا اٰهِ
میری ضروریات کو	پس عطا کر مجھ کو میرا سوال	اے اللہ

مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ	وَالْعِصْيَانِ
گناہوں کی کثرت سے	اور نافرمانیوں سے

اٰهٍ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُوْدِ	اٰهٍ مِنْ نَفْسِ
ہائے افسوس رندے ہوئے دھتکارے ہوئے نفس سے	ہائے افسوس خواہش

الْمَطْبُوْعِ الْهَوٰى	اٰهٍ مِنَ الْهَوٰى
کے پیچھے لگنے والے نفس سے	ہائے افسوس خواہشات سے

اٰهٍ مِنَ الْهَوٰى	اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ	عِنْدَ
ہائے افسوس خواہشات سے	اے فریادرس میری فریاد کو پہنچ	وقت

تَغَيُّرِ حَالِيْ	اِلٰهِيْ	اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ
بری حالت بدلنے کا	اے میرے اللہ	بیشک میں بندہ تیرا گنہگار

الْمُجْرِمُ	اَلْمُخْطِئُ	اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ	
مجرم	خطا کرنے والا ہوں	بچا ہم کو آگ سے	

يَا مُجِيْرُ	يَا مُجِيْرُ	يَا مُجِيْرُ	اَللّٰهُمَّ
اے بچانے والے	اے بچانے والے	اے بچانے والے	اے اللہ

اَنْ تَرْحَمَنِيْ	فَاَنْتَ اَهْلٌ	وَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ
اگر رحم کرے تو مجھ پر	پس تو ہی رحم کرنے کے لائق ہے	اور اگر تو مجھ کو عذاب دے

فَاَنَا اَهْلٌ	فَارْحَمْنِيْ	يَا اَهْلَ التَّقْوٰى
پس میں اسکا لائق ہوں	پس تو رحم کر مجھ پر	اے تقوے والے

وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ	يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ
اور اے بخشش والے	اے رحم کرنے والے مہربان!

وَيَا خَيْرَ الْغٰفِرِيْنَ	وَحَسْبِيَ اللّٰهُ	وَنِعْمَ
اور اے بہترین بخشش کرنیوالے	اور کافی ہے اللہ مجھ کو	اور بہترین

الْوَكِيْلُ	نِعْمَ الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
کارساز ہے	بہترین مولا ہے	اور بہترین مددگار ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ	عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ	مُحَمَّدٍ
اور درود بھیجے اللہ	اپنی بہترین مخلوق	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ	بِرَحْمَتِكَ
اور آل اور اصحاب تمام پر	اپنی رحمت کے ساتھ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے رحم کرنے والے مہربان	اے پالنے والے تمام جہان کے
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے پالنے والے تمام جہان کے	اے پالنے والے تمام جہان کے

جوشن سیفی

اِعْتَصَمْتُ بِذِى الْعِزَّةِ	وَالْعَظَمَةِ
پکڑا ہے میں نے عزت والے	اور عظمت والے

وَالْهَيْبَةِ	وَالْقُدْرَةِ	وَالْاِلٰهِيَّةِ	وَ
اور ہیبت والے	اور قدرت والے	اور الوہیت والے	اور
الْكِبْرِيَآءِ	وَالْجَمَالِ	وَالْجَلَالِ	
بڑائی والے	اور خوبصورتی والے	اور جلالت والے	
وَالْجَبَرُوْتِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ	
اور جبر والے کو	توکل (بھروسا) کیا میں نے	اوپر ایسے زندہ کے	
لَا يَنَامُ	وَلَا يَمُوْتُ	حَسْبِىَ اللّٰهُ	لَآ
جو سوتا نہیں	اور نہ مرے گا	کافی ہے مجھ کو اللہ	نہیں
اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ
کوئی معبود	سوائے اس کے	اسی پر	بھروسہ کیا میں نے	اور وہ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ				
رب ہے عرش عظیم کا				

عامل کو چاہئے

کہ اس کو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ کر
اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھیرے
پھر دعائے عاد پڑھے۔

دعائے عاد یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ
الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ
اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

دعائے عاد کے بعد دعائے اعتصام پڑھے۔

دعائے اعتصام کے بعد چاروں قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ کر
اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھیرے۔ اس کے بعد دعائے طاہر پڑھے

دعائے طاہر یہ ہے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ
طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالنِّفَاقِ وَالرِّیَآءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ
بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ۔

اس کے بعد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمِلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَلِکَرَّۃِ الْعَبْدِیَّۃِ اَنْ وَاسْتَصْحَبَ الْفَوْزَ قِدْحَانِ
بِفَوْزِ نَیْلِ مُحَمَّدٍ مِنَّا النَّجَاۃِ وَالرِّضْوَانِ۔ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَ

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اس دعائے طاہر کے بعد دعائے کاشف پڑھے۔

دعائے کاشف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ
غَمِّیْ وَوَسِّعْ رِزْقِیْ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ
وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اِقْضِ دَیْنِیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے کاشف کے بعد امر اعتصام پڑھے۔

امر اعتصام یہ ہے:-

حَصَّنْتُ نَفْسِیْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَرَفَعْتُ عَنِّیْ السُّوْٓءَ بِلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

امر اعتصام کے بعد وصل صغیر پڑھے۔

وصل صغیر یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اِلٰھِیْ وَاِلٰہَ جَمِیْعِ
الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ وَالْمَحْسُوْسَاتِ یَا وَاھِبَ
النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاھِیَّاتِ الْاَرْکَانِ وَالْاُصُوْلِ
یَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ یَا فَاتِحَ الْجُوْدِ وَیَا نَاظِمَ الْقُلُوْبِ
وَالْاَرْوَاحِ وَیَا جَاعِلَ الصُّوَرِ وَالْاَشْبَاحِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ

وَمَدَدْتَ حَمْدِي وَثَنَائِي أَنْتَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَا أَوَّلَ قَبْلَكَ وَ
أَنْتَ الْآخِرُ الَّذِي لَا آخِرَ بَعْدَكَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهَا يَجُودُونَ
عَنْ إِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْإِنْسَانُ الْكَامِلُونَ قَاصِرُونَ
عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَائِقِ
الْفَانِيَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الدَّنِيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ
أَرْسِلْ إِلَيْنَا وَاجِنَا شَوَارِقَ أَنْوَارِكَ وَأَفِضْ عَلَى
نُفُوسِنَا لَوَامِعَ اِشْرَاقِكَ الْعَقْلُ قَطْرَةٌ مِنْ قَطَرَاتِ
بِحَارِ مَلَكُوتِكَ وَالنَّفْسُ شُعْلَةٌ مِنْ شُعْلَاتِ نَارِ جَبَرُوتِ
ذَاتِكَ ذَاتُ فَيَّاضَةٌ تَفِيضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ رُوحَانِيَّةٌ
لَا مُتَنَاهِيَةٌ وَلَا مُتَحَيِّرَةٌ وَلَا مُنْفَصِلَةٌ وَلَا مُتَّصِلَةٌ
مُتَعَالِيَةٌ عَنِ الْأَحْيَانِ وَالْأَيْنِ وَمُبَرَّاةٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَيْنِ
سُبْحَانَ الَّذِي لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُهُ الْأَفْكَارُ
لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَمِنْكَ النِّعَمُ وَالْعَطَاءُ وَبِيَدِكَ
الْجُودُ وَالْبَقَاءُ سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

اس وصل صغیر کے بعد دعائے سیفی پڑھے۔ دعا سیفی کے بعد مناجات پڑھے۔

مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں:۔

يَا مَنْ إِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْرَةٍ

مَبْهَمَةٍ وَلَمْ يَجِدْ صَرِيحًا يَضْرِحُهُ مِنْ دَلِيلٍ حَمِيمٍ
وَوَجَدَ يَا رَبِّ مِنْ مُؤْنِسِكَ صَرِيحًا يُفِيئُهُ وَدَلِيلًا
يُطْلِعُهُ حَتَّى يُنْجِيَهُ مِنْ ضِيقِ أَمْرِهِ وَيُخْرِجَهُ
يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ایضاً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمِلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ
بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُومَاتِكَ
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ۔

ایضاً

أَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَاتُكَ صَلَاةً أَسْأَلُكَ كَمَنْ بَيْنَكُمْ وَ
الْمَحْزُونُ الْأَظْهَرُ ثُمَّ لَا نَاظِرًا هٰذَا هوش وہاش
طوطی طاس أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ۔

ایضاً

اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَا أَحْسَنُ شَيْئًا مِنَ التَّدْبِيرِ وَيُرَقِّنِي بِأَحْسَنِ

القدیر یا قدیر یا قادر یا مقتدر یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا
یا سمیع یا مجیب یا حق یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام
یا لطیف یا خبیر یا سابغ النعم یا حی یا بر یا رحیم
القدیر یا حق یا من ھو بکل شیء علیم یا ارحم
الراحمین۔

ایضاً۔ نادِ علی

یا مبدیاً یا معیداً یا رحیماً یا ودوداً یا واجد یا ماجد
یا واحد یا صمد یا قادر یا مقتدر یا مقدم یا مؤخر یا اول یا آخر
یا ظاہر یا باطن یا حی یا قیوم یا واحد یا احد یا صمد
یا قادر یا مقتدر یا مقدم یا مؤخر یا اول یا آخر یا ظاہر یا باطن
یا حی یا قیوم یا واجد یا ماجد

یوم الاربع (بدھ)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِہٖ

یوم الخمیس (جمعرات)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَالِیْ لَا تَحْمَاہُ وَسِرِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ

یوم الجمعۃ (جمعۃ المبارک)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ مجددیہ عثمانیہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ۔

یا اللہ اے مالک یا مقصد الراغبین	رحم فرما اپنی ذات کریم یار کے واسطے
فضل کر اب میرے حال زبوں پر رحم کر	ٹال مجھ آلودہ عصیاں پر سخت کی نظر
مجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے شمار	مجھ سراپا معصیت پر کر دو افضال بے
مجھ کو دیتا ہوں تیرے محمود و سخا کا واسطہ	فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ
تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کچھ بھی نہیں	عذر تیرے جود و کرم کی اتہا کوئی نہیں
میں کہوں یہ واسطہ کس منہ سے تجھ سے بخش دیجئے	کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیجئے
صدقہ محبوب حق حضرت محمد کامل ولی	مقتدا پیشوا رہنما کے واسطے
پھر علی فتح اللہ شاہ اصل علی کے طفیل	تبارک شاہ بسم اللہ نور کے واسطے
واسطہ شاہ کلاب و رحیم شاہ اولی الیقین	شاہ تقی اور مغفرت شاہ سخا کے واسطے
اولی حسین شاہ و اب تابی تاسم کاملین	شیخ قادر شاہ علیم یار سا کے واسطے
خواجہ عثمان سیف اللہ بیگ شاہ	حسن شاہ عبدالجبار رہنما کے واسطے
شیخ محمد سخا نور العین ہیں اللہ شاہ	شیخ محی الدین قادر غوث اعظم کے واسطے
ابو سعید ابو الحسن یحییٰ علی ابو الفتح	عبدالرزاق شیخ شبلی با صفا کے واسطے

حضرت سید بغدادی سری سقطی عرفان بحر
پیر کامل سید بھی شاہ کے سر حق
والد حسن و حسین زوج بتول حضرت علیؓ
واسطہ سید الثقلین مختار شفیع المذنبین
بعد حمد و نعت کے صلوٰۃ بھیجوں دم بدم
وقت نزع با ایماں دنیا سے اٹھا لے اے خدا
قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
کر دعا مقبولِ عصیاں — کی یہ مستجاب!
خواجگانِ قادری غوث الوریٰ کے واسطے

معروف کرخی و داؤد طائی شاہ ہدیٰ کے واسطے
خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے
مشکل کشائے مرتضیٰ شیر خدا کے واسطے
یٰسین مزمل محمد مصطفیٰ کے واسطے
آل اولاد احمد مجتبیٰ کے واسطے
اور کلمہ طیب ہوا ں پر آخری دم کے واسطے
مرسلانِ دینِ پاک مصطفیٰ کے واسطے

التجا بدرگاہِ خدا

کر قبول برکت سے ان نالوں کی یارب میری جلد دعا
یارب اپنی رحمتِ بے انتہا کے واسطے
میرا دل رکھ دائما ذاکر بہ ذکر اسم ذات
اے خدا جملہ مقدس اصفیا کے واسطے
نیکیوں سے دور با در یائے عصیاں غرق ہوں
دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کے واسطے
اے خدا مجھ کو نہ تو دستی کی کلفت سے بچا
اپنے اکمل جود اور فضل و سخا کے واسطے
میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا رحم بنا!
اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے
یا الٰہی کار شیطانی سے مجھ کو دور رکھ؛
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا؛
اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

آمین - آمین - آمین

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ؛

دُعائے عاشورہ

جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھے گا، حق تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

ایضاً

جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہے گا۔ اور جس سال اُس کی موت ہوگی اُس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا أَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ وَخَتْمَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِيَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

مترجم کہتا ہے

کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو اِن باتوں کا لحاظ رکھے:

۱۔ اُس دن (عاشورہ) کو روزگار نہ کرنا۔ ۲۔ روزہ رکھنا۔

۳۔ نفس سے زبان کو روکنا۔ ۴۔ اپنے اہل و عیال میں نفقہ کی وسعت کرنا

۵۔ صلہ رحمی کرنا۔ یعنی کھانا پکوانا۔

۶۔ صدقہ دینا۔ ۷۔ مسلمانوں کی زیارت کرنا۔

۸۔ سلام کرنا۔ ۹۔ دشمن سے صلح کرنا۔

۱۰۔ جس سے قطع تعلق ہو اُس سے میل ملاپ کرنا۔

۱۱۔ بال منڈانا۔ ۱۲۔ مہمان کے ساتھ روزہ افطار کرنا۔

۱۳۔ بھوکے کو کھانا کھلانا۔ ۱۴۔ پیاسے کو پانی دینا۔

۱۵۔ جنازہ کے ساتھ جانا ۱۶۔ مریض کی عیادت کو جانا۔

۱۷۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا۔

۱۸۔ یتیم کو کچھ دینا۔ ۱۹۔ غسل کرنا۔

۲۰۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پہ پانی ڈالنا۔

۲۱۔ ماں باپ کی خدمت کرنا۔ ۲۲۔ نیک بزرگوں کی زیارت کرنا۔

۲۳۔ خدا تعالیٰ کے خوف سے گریہ زاری کرنا۔ ۲۴۔ آنسو بہانا۔

۲۵۔ مسلمانوں سے اخلاص کرنا۔ ۲۶۔ جنابِ الٰہی میں دعا کرنا۔

نقش دعائے سیفی

نَاصِرِيَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي
بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ
يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي فِي هٰذِهِ
الْكَائِنَةِ۔

۱۶۵۱۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۲۱	۱۶۵۱۸
۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۱۲	۱۶۵۲۴
۱۶۵۱۶	۱۶۵۱۹	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۳
۱۶۵۲۶	۱۶۵۱۴	۱۶۵۱۵	۱۶۵۲۰

یہ نقش کرم حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ جن، آسیب، سحر وغیرہ ام الصبیان اعدد شمن کو ہلاک کرنے۔ دشمن کو زیر کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے جس شخص کے پاس ہو، کبھی قسم کا جادو وغیرہ اثر نہ کرے۔

نوٹ

سراج السالکین۔ شمس العارفین۔ سرتاج الحاذقین، اُستاذ الحکماء پیر سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ۔ قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی۔ سرکار کی نادر و نایاب تصنیفات مواہب حق، وصل حق، ضیاء القلوب۔ دعائے حزب البحر، مرہم حجابات شمع محبوب (عملیات) اور معدن شفا سادات (یہ سبھی مجموعہ) منظر عام پر آچکی ہیں۔ (ہی) زیر نظر کتاب ہے۔ تحفے کے لئے محترم، معزز قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔

منگوانے کا پتہ:۔

محبوب سنز، پیلی پہاڑ روڈ۔ بستی عبداللہ، دیپال پور، ضلع اوکاڑہ